

از افادات جامع المعقول والمنقول، محدث اعظم، فقيه العصر

حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمہ اللہ تعالیٰ و طیب آثارہ

اجواب الصوف

مرتب

محمد زہیر روحانی بازی عفا اللہ عنہ و عافاہ

ادارۂ تصنیف و ادب

از افادات جامع المعقول والمنقول، مُحَدِّثِ اعْظَم، فقيه العصر
حضرت مولانا محمد موسیٰ رُوحانی باری رحمۃ اللہ تعالیٰ و طیب آثارہ

ابواب الضرف

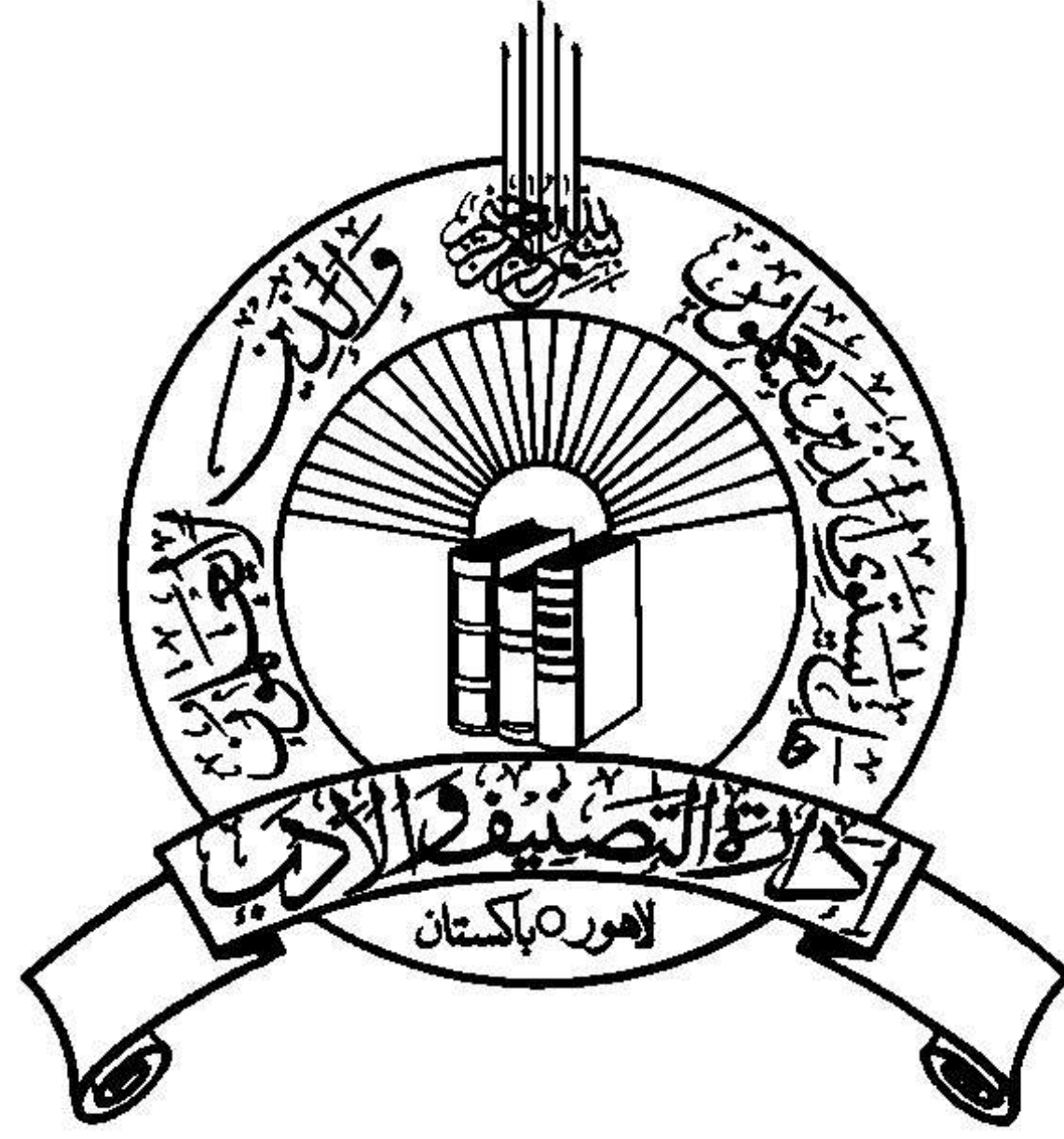
مُرَتَّب

محمد زہیر رُوحانی باری عفا اللہ عنہ و عافاہ

ادارۂ تصنیف و ادب

مرکزی دفتر: القلم فاؤنڈیشن ۱۳ ڈی، بلاک بی، سمن آباد، لاہور

طبعِ اوّل
۲۰۰۹ء مطابق ۱۴۳۰ھ



ناشر

ادارۃ تصنیف و ادب

جامعہ محمدیہ علمی البانری، بُریان پورہ، نزد اجتماع گاہ

عقب گورنمنٹ ہائی سکول رائیونڈ، لاہور

منگوانے کا پتہ: مرکزی دفتر القلم فاؤنڈیشن ۱۳ ڈی، بلاک بی

سمن آباد، لاہور

فون ۰۴۲-۳۷۵۶۸۴۳۰ موبائل ۰۳۰۰۴۱۰۱۸۸۲

www.alqalamfoundation.org

email: info@alqalamfoundation.org

پیش لفظ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على
رسوله محمد وعلى آله واصحابه اجمعين اما بعد
اللہ جل جلالہ نے اپنی خاص توفیق سے بندہ کو اپنے والد ماجد
محدث اعظم، فقیہ العصر، شیخ الحدیث والتفسیر
حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی باری رحمہ اللہ تعالیٰ وطیب آثارہ
سے علم صرف کے ابواب پڑھنے کا موقع نصیب فرمایا۔ ان
ابواب سے راقم الحروف کو ناقابل بیان حد تک فائدہ ہوا
بلکہ واقعہ یہ ہے کہ اس وقت تک احقر کا جو تھوڑا بہت
علمی جمع خرچ اور استعداد ہے وہ انہی ابواب کی رہیں منت
ہے۔ والد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ سے پڑھے ہوئے ان مبارک
ابواب کو، اپنے انتہاء فائدے کی وجہ سے، بندہ اپنے
اوپر ایک قرض سمجھتا تھا کہ اسے اگلی نسلوں کی طرف منتقل کرے۔
اللہ جل شانہ نے اپنے فضل و کرم سے بندہ کو یہ توفیق بھی نصیب

فرمائی کہ یہ معرکہ الذراء ابواب اساتذہ کرام و طلبہ کی خدمت میں پیش کر کے اس قرض سے سبکدوش ہو سکے۔ فالحمداً للہ علی ذلک۔ احقر نے ان ابواب پر جا بجا مفید حواشی بھی درج کر دیئے ہیں۔ ابتدائی علم صرف پڑھانے کا یہ طریقہ کار انتہائی آسان اور مفید ہے۔ چنانچہ قدیم مدرسین اور اساتذہ کرام اسی انداز میں علم صرف کی ابتداء کروایا کرتے تھے۔ اس طریقہ کار میں طلبہ کو سب سے پہلے علم صرف کی معروف کتاب ”صرف بہائی“ پڑھائی جاتی ہے۔ اس کے بعد روزانہ کاپی پر ایک باب لکھواتے ہوئے اتنی (۸۰) کے لگ بھگ ابواب خوب ازبر کروادئے جاتے ہیں اور اس کے بعد علم صرف کی دیگر کتابیں پڑھائی جاتی ہیں۔

اکثر مدرسین حضرات کو علم صرف پڑھاتے ہوئے انتہائی دشواری پیش آتی ہے اور یہ دشواری پڑھانے کے اعتبار سے نہیں بلکہ طلباء کی استعداد بنانے کے لحاظ سے ہوتی ہے، چنانچہ انتہائی محنت سے پڑھانے کے باوجود وہ طلباء کی کیفیت سے پوری طرح مطمئن نہیں ہوتے۔ ان مدرسین حضرات کیلئے علم صرف کا یہ طریقہ تدریس ایک عظیم نعمت سے کم نہیں۔

اساتذہ کرام صرف ایک مرتبہ کے تجربے سے ہی یہ بات بخوبی جان لیں گے کہ حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس مبارک طریقہ کار میں معمولی محنت سے بھی غیر معمولی نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

ابتداء کے یہ تقریباً اتنی (۸۰) ابواب علم صرف کا وہ نسخہ کیمیا ہے جو کمزور سے کمزور طالب علم کو بھی انتہائی مختصر مدت میں ماہر صرفی بنادیتا ہے۔ ان ابواب کے یاد کروانے کے بعد مدرسین حضرات علم صرف کی جو کتابیں بھی مناسب سمجھیں نہایت آسانی سے طلباء کو پڑھا سکتے ہیں۔ عام طریقہ کار میں علم صرف کے قوانین پڑھاتے ہوئے ہر قانون کے ساتھ اس کی شرائط بھی ذکر کی جاتی ہیں چنانچہ ہر قانون کے ساتھ آٹھ آٹھ دس دس بلکہ اس سے بھی زیادہ شرائط ذکر کی جاتی ہیں۔ ہر قانون کے ساتھ کئی شرائط ذکر کرنے سے ابتدائی طالب علم کا ذہن سخت تشویش میں مبتلا ہو جاتا ہے، نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ نہ تو قوانین صحیح یاد کر پاتا ہے اور نہ شرائط۔ حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس طریقے میں ابواب یاد کروانے

کے دوران صرف بنیادی قوانین یاد کروائے جاتے ہیں اور شرائط کو ذکر ہی نہیں کیا جاتا۔ چنانچہ طالب علم کو سمجھنے اور یاد کرنے میں بہت سہولت ہو جاتی ہے۔ ابواب ختم کرنے کے بعد جب علم صرف کی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں تو وہ ان شرائط کا ذکر تفصیل سے آجاتا ہے۔ طالب علم بنیادی قانون تو ابواب میں یاد کر چکا ہوتا ہے اب شرائط کا یاد کرنا اس کیلئے ذرا بھی مشکل نہیں ہوتا۔

نیز یہ اسی (۸۰) کے لگ بھگ گردانیں بھی نہایت مختصر مختصر ہیں، حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ فرمایا کرتے تھے کہ ان گردانوں میں ختم نے صرف وہ صیغے ذکر کئے ہیں جو قرآن و حدیث میں استعمال ہوئے ہیں اور جن کا جاننا ہر طالب علم کیلئے ضروری ہے۔

اساتذہ کرام اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ علم صرف پڑھاتے ہوئے سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ طلباء سے گردانوں کو اچھی طرح سنا جائے، البتہ ان گردانوں کے سننے کا طریقہ ذرا مختلف ہے اور ان ابواب سے کامل

فائدہ تبھی اٹھایا جاسکتا ہے جب ان ابواب کے سننے کیلئے وہی طریقہ کار اپنایا جائے جو حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا سکھلایا ہوا ہے۔

حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا ابواب سننے کا طریقہ یہ تھا کہ طالب علم سے ہر روز گزشتہ بیس پچیس ابواب سمیت نیا سبق سنئے تھے۔ گزشتہ ابواب کی حرفِ صغیر سنئے جبکہ نئے سبق کی حرفِ صغیر کے ساتھ ساتھ حرفِ کبیر بھی سنئے تھے۔ مثلاً آج اگر انہوں نے پچیسواں باب لکھوایا ہے تو یہ نہیں کہ اگلے دن طالب علم پچیسواں باب سنانا شروع کر دے بلکہ شروع سے یعنی ضَرْبُ يَضْرِبُ سے ابواب سنانا شروع کرتا اور تمام ابواب کی حرفِ صغیر سناتے ہوئے جب گزشتہ دن کا سبق یعنی پچیسویں دن کی حرفِ صغیر سنا دیتا تو پھر اس سے پچیسویں باب کی حرفِ کبیر سنئے۔ ماضی معروف و مجہول، مضارع معروف و مجہول، نفی جحد بالم معروف و مجہول، نفی تاکید بالن ناصب، امر حاضر معروف و مجہول، امر غائب معروف و مجہول، امر حاضر معروف و مجہول اور نفی غائب معروف و مجہول

سب کی گردانِ کبیر سننے۔ اس کے بعد اگلا باب لکھواتے تھے۔ اس طریقہ کار کا فائدہ یہ ہوتا تھا کہ بیس پچیس دن تک گردان بار بار سنانے سے بے انتہاء پختہ ہو جاتی تھی اور پھر کبھی نہیں بھولتی تھی۔ پھر چونکہ پچیس ابواب ہو چکے ہوتے لہذا اگلے روز سے شروع کے پانچ چھ ابواب چھوڑ کر سبق سننا شروع کرتے، یعنی اب اَکْزَمُ یُکْرِمُ سے روزانہ ابواب سننے اور سبق آگے جاری رہتا۔ جب روزانہ سنائی جانے والی گردانوں کی تعداد دوبارہ پچیس تیس کے لگ بھگ ہو جاتی تو پھر شروع کے مزید ابواب چھوڑ دیئے جاتے اور اب رباعی مجرد سے روزانہ گردانیں سننے۔

خلاصہ کلام یہ کہ ابواب سننے پوئے صرف کبیر صرف سننے سبق کی سنی جائے جبکہ صرف صغیر کم از کم آخری بیس پچیس ابواب کی روزانہ سنی جائے۔

اگر طلباء زیادہ ہوں اور استاد کیلئے تمام طلباء سے مذکورہ طریقہ کار کے مطابق گردانیں سننا ممکن نہ ہو تو وہ دو دو تین تین طلباء کی جماعتیں بنادے جو استاد کی موجودگی میں ایک دوسرے کو گردانیں سنایا کریں جبکہ استاد خود

ہر روز تین چار مختلف طلباء سے اسی طرح سبق سن لیا کرے۔
نیز استاد روزانہ کم از کم دس صیغے بھی طلباء سے حل کروا لیا
کرے تو فائدہ کئی گنا بڑھ جائے گا۔

طلباء کو کاپی لکھواتے ہوئے صرف صغیر لکھوانا کافی ہے جبکہ
صرف کبیر طلباء خود ہی حل کر کے اور یاد کر کے آسانی سنا
سکتے ہیں۔ البتہ اگر صرف کبیر مشکل یا باقی گردانوں سے مختلف
ہو تو پھر پہلے دن استاد صرف صغیر لکھوائے اور طلباء
صرف اسے ہی یاد کریں جبکہ اگلے روز طلباء کو صرف کبیر
لکھوائی جائے۔ مذکورہ ابواب میں کئی جگہ پر اس ترتیب کا
مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

اس کاپی کے ساتھ ساتھ یہ گردانیں سی ڈی پر بھی دستیاب ہیں۔
سی ڈی پر بندہ کے پڑھائے ہوئے اسباق کی ریکارڈنگ سے ان
گردانوں کو پڑھانے اور سننے کا طریقہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔

مذکورہ ابواب پڑھانے کے بعد طلباء کو علم صرف کی مشہور
و معروف کتاب ”زرا دی“ پڑھائی گئی اور زرا دی کے بعد
علم صرف کی ایک اور انتہائی مفید کتاب ”دستور المبتدی“
مکمل کروائی گئی۔ ان اسباق کی مکمل ریکارڈنگ بھی سی ڈی پر

موجود ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ ابواب اور یہ دروس
تمام اہل علم، اساتذہ کرام، مدرسین عظام اور طلبہ میں
محبوب و مقبول ہو کر ان کیلئے تدریس و تعلیم کی بنیاد
بنیں۔ آمین ثم آمین۔

عبد ضعیف

محمد زہیر عفی عنہ

استاد جامعہ محمد موسیٰ البازری

۶ شوال المکرم ۱۴۳۰ھ ۲۶ ستمبر ۲۰۰۹ء

عکس تحریر

احقر جب اپنے والد ماجد شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی باری
رحمہ اللہ تعالیٰ سے ۱۴۱۲ھ مطابق ۱۹۹۱ء میں ابواب الصرف پڑھ رہا تھا تو والد صاحب
ہر روز اپنے دست مبارک سے بندہ کیلئے ایک باب تحریر فرمادیتے تھے۔ ذیل میں حضرت شیخ
رحمہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ سے لکھے ہوئے ایک باب کا عکس پیش خدمت ہے۔ محمد زبیر عفی عنہ

باب سوم بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ جَوْرُ السَّمْعِ شَنِدِن
سَمِيعٌ یَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمِيعٌ
یَسْمَعُ سَمْعًا فَذَاكَ مَسْمُوعٌ
لَمْ یَسْمَعْ لَمْ یَسْمَعْ لَا یَسْمَعُ لَا یَسْمَعُ
لَنْ یَسْمَعَ لَنْ یَسْمَعَ
الْأَمْرُ مِنْهُ اِسْمَعُ لَتُسْمَعَ لَیَسْمَعْ
لَیَسْمَعْ وَالنَّهْيُ عِنْدَ لَا تَسْمَعُ لَا تَسْمَعُ
لَا یَسْمَعُ لَا یَسْمَعُ
وَالظَرْفُ مِنْهُ مَسْمُوعٌ وَالْجَمْعُ سَامِعٌ
وَالْأَمْرُ مِنْهُ مَسْمُوعٌ مَسْمُوعَةٌ مَسْمَاعٌ
وَالْجَمْعُ مَسَامِیعٌ وَمَسَامِیعٌ
وَأَفْعَالُ التَّقْصِیْلِ الْمَذْکُورُ مِنْهُ اِسْمَعُ وَالْجَمْعُ أَسَامِعُ
وَالْمَثْرُوثُ مِنْهُ سَمْعًا سَمْعًا سَمْعًا سَمْعًا

عکسِ تحریر

حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کے دستِ مبارک سے لکھے ہوئے
ایک اور باب کا عکس

الجواب مثال ہلانی مزید -

باب اول مثال واو سی از باب افعال

یوں الا یقاد ائش افروختن

آذ قد یوقد ا یقاد افروموقد

و اوقد یوقد ا یقاد ا فذ الک موقد لم یوقد

لم یوقد لا یوقد لا یوقد لن یوقد لن یوقد

لا مرمہ اوقد لئوقد لیوقد لیوقد

والنہی عند لا یوقد لا یوقد لا یوقد

لا یوقد

والظرف منہ موقد موقد ان -

منتخب حصہ از

صرفِ بہائی

(صرفِ بہائی کا وہ منتخب حصہ جو
حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ پڑھایا کرتے تھے)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بدان اسْعَدَكَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الدَّارَيْنِ کہ کلمات لغت
عرب بر سه قسم است اسم است و فعل است و حرف
است۔ اسم چون رَجُلٌ و فَرَسٌ و فعل چون ضَرَبَ
و دَخَرَجَ و حرف چون مِنْ و إِلَى۔ اسم بر سه قسم است
ثلاثی و رباعی و خماسی۔ ثلاثی سه حرفی را گویند چون
زَيْدٌ و رباعی چهار حرفی را گویند چون جَعْفَرٌ و خماسی
پنج حرفی را گویند چون سَفَرَجَلٌ۔ و فعل بر دو قسم است
ثلاثی و رباعی۔ ثلاثی چون ضَرَبَ و رباعی چون دَخَرَجَ۔
بدانکہ میزان کلام عرب فاو عین و لام ست چون جمع کنی
فَعَلَ شود۔ و حرف بر دو قسم است حرفِ اَصْلِی و حرفِ
زائده۔ حرفِ اَصْلِی آنست کہ در مقابلہ فاو عین و لام بود
چون ضَرَبَ بروزن فَعَلَ و حرفِ زائده آنست کہ در مقابلہ

جَعْفَرٌ نام مرد۔ سَفَرَجَلٌ نام میوه مشہور۔ بہی در پنجابی۔ میزان ترازو
عہ مراد ازین حرف ہجا است نہ قسم کلمہ۔ کذا فی شرح صرف بہائی۔

این حروف نبود چون اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ - و بدانکه حرف اصلی در ثلاثی سه است فا و عین و یک لام چون ضَرَبَ بروزن فَعَلَ - و حرف اصلی در رباعی چهار است فا و عین و دو لام چون دَخَرَجَ بروزن فَعَّلَلَ - و حرف اصلی در خماسی پنج است فا و عین و سه لام چون جَحْمَرِشْ بروزن فَعْلَلْ بدانکه ثلاثی بر دو قسم است ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فیه - ثلاثی مجرد آنست که بر سه حرف اصلی او چیزی زیاده نبود چون ضَرَبَ بروزن فَعَلَ و ثلاثی مزید فیه آنست که از سه حرف اصلی او چیزی زیاده بود چون اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ و رباعی نیز بر دو قسم است رباعی مجرد و رباعی مزید فیه - رباعی مجرد آنست که بر چهار حرف اصلی او چیزی زیاده نبود چون دَخَرَجَ بروزن فَعَّلَلَ و رباعی مزید فیه آنست که از چهار حرف اصلی او چیزی زیاده بود چون تَدَخَرَجَ

جَحْمَرِشْ بفتح جیم و سیم و کسر را زین بسیار پیر و زین قبیح و خرگوش شیر دهنده بچه را و افعی زشت پوست -

بروزن تَفَعَّلَ - و خماسی نیز بر دو قسم است خماسی مجرد
 و خماسی مزید فیه - خماسی مجرد آنست که بر پنج حرف
 اصلی او چیزے زیاده نبود چون جَحْمَرِشْنُ بروزن
 فَعْلَلِشْ و خماسی مزید فیه آنست که از پنج حرف اصلی
 او چیزے زیاده بود چون خَنْدَرِیْسُ بروزن فَعْلَلِیْلُ
 بدانکه جمله اقسام اسم و فعل از بیفت قسم بیرون نیست -
 صحیح است یا هموز یا مضاعف یا مثال یا اجوف یا ناقص
 یا لفیف - صحیح آنست که در مقابل فاء و عین و لام کلمه اسم
 یا فعل حرف علت و همزه و تضعیف نبود چون ضَرْبُ
 و ضَرْبُ بروزن فَعْلُ و فَعْلَ - و حرف علت سه اند
 واو و الف و یا چون جمع کنی وائی شود - هموز آنست
 که یک حرف اصلی او همزه بود و هموز بر سه قسم است
 هموز الفاء و هموز العین و هموز اللام - هموز الفاء آنست

خَنْدَرِیْسُ شراب و گندم کهنه -

ه صحیح است و مثال است و مضاعف لفیف و ناقص و هموز و اجوف

که در مقابلۀ فاکلمه اسم یا فعل همزه بود چون ^{اسم} اَمُرُّ وَاَمَرٌ
بر وزن فَعْلٌ وِفْعَلٌ. و همپوز العین آنست که در مقابلۀ
عین کلمه اسم یا فعل همزه بود چون سَأَلٌ وَسَأَلَ بر وزن
فَعْلٌ وِفْعَلٌ. همپوز اللام آنست که در مقابلۀ لام کلمه اسم
یا فعل همزه بود چون قَرَأٌ وَقَرَأَ بر وزن فَعْلٌ وِفْعَلٌ.
و مضاعف آنست که دو حرف اصلی او از یک جنس باشند
و مضاعف بر دو قسم است مضاعف ثلاثی و مضاعف رباعی
مضاعف ثلاثی آنست که در مقابلۀ عین و لام کلمه اسم یا فعل
دو حرف از یک جنس باشند چون مَدٌّ وَمَدٌّ که در اصل
مَدَدٌ و مَدَدٌ بوده است بر وزن فَعْلٌ وِفْعَلٌ.
و مضاعف رباعی آنست که در مقابلۀ فاکلمه اولی و عین
و لام ثانی اسم یا فعل دو حرف از یک جنس باشند چون
زَلَزَلَ و زَلَزَلَا بر وزن فَعْلَلٌ و فِعْلَلَا. و مثال آنست
که در مقابلۀ فاکلمه اسم یا فعل حرف علت بود چون وَصَلٌ
و وَصَلَ بر وزن فَعْلٌ وِفْعَلٌ. و اجوف آنست که در
مقابلۀ عین کلمه اسم یا فعل حرف علت بود چون قَوْلٌ

وَقَالَ وَبَيَّعَ وَبَاعَ بِرُوزِنَ فَعَلٌ وَفَعَلٌ. وَنَاقِصٌ
 آنست کہ در مقابلہ لام کلمہ اسم یا فعل حرف علت بود چوں
 غَزَوْا وَغَزَا وَرَحِمْنِي وَرَحِمَ بِرُوزِنَ فَعَلٌ وَفَعَلٌ۔

لے مثال، اجوف اور ناقص کو ذہن میں پختہ کرنے کیلئے لفظ "مان" کو یاد رکھیں تو پھر ان میں فرق کرنے میں کبھی اشتباہ نہ ہوگا۔ لفظ "مان" بروزن فعل ہے۔ اس میں میم سے مثال، الف سے اجوف اور نون سے ناقص مراد ہے۔ اب جس صیغہ کا پتہ لگانا ہو کہ یہ ناقص ہے یا اجوف یا مثال تو دیکھو کہ اس صیغہ میں حرف علت کس کے مقابلے میں ہے۔ اگر حرف علت فاء کے مقابلے میں ہو تو اب لفظ "مان" کو دیکھو یہاں فاء کے مقابلے میں میم ہے اور میم سے بنتا ہے مثال۔ معلوم ہوا کہ وہ صیغہ مثال کے ابواب سے ہے۔ اور اگر حرف علت عین کے مقابلے میں ہو تو "مان" میں عین کے مقابلے میں الف ہے اور الف سے بنتا ہے اجوف۔ معلوم ہوا وہ اجوف کا صیغہ ہے۔ اسی طرح اگر اس صیغہ میں حرف علت لام کے مقابلے میں ہو تو لفظ "مان" میں لام کے مقابلے میں نون ہے اور نون سے بنتا ہے ناقص۔ معلوم ہوا وہ ناقص کا صیغہ ہے۔ مثلاً ہم نے لفظ "خَوْف" کا پتہ چلانا ہے کہ یہ ناقص ہے، اجوف ہے یا مثال (بقیہ ۱۶ پر مد خط کریں)

ولفیف بردو قسم است لفیف مفروق ولفیف مقرون۔
لفیف مفروق آنست کہ در مقابلہ فاء و لام کلمہ اسم یا فعل
حرف علت بود چون وَقِیُّ وَقِیُّ بروزن فَعَلٌ وَفَعَلٌ۔
لفیف مقرون آنست کہ در مقابلہ عین و لام کلمہ اسم یا فعل
حرف علت بود چون طَیُّ و طَوِی و حَیُّ و حِیُّ بروزن
فَعَلٌ وَفَعَلٌ یا فَعِلٌ۔ بدانکہ اسم بردو قسم است اسم جامد
واسم مصدر۔ اسم جامد آنست کہ از وے چیزے اشتقاق
کردہ نشود و در آخر معنی فارسی او دال و نون یا تا و نون
نباشد چون رَحْلٌ و فَرَسٌ۔ مصدر آنست کہ از وے
چیزے اشتقاق کردہ شود و در آخر معنی فارسی او دال

(بقیہ حاشیہ ص ۱۵) تو دیکھیں کہ خَوْفٌ بروزن فَعَلٌ میں حرف علت یعنی واو
عین کے مقابلہ میں ہے۔ اب لفظ "مان" میں دیکھیں وہاں عین کے مقابلہ
میں الف ہے اور الف سے اجوف بنتا ہے۔ معلوم ہوا کہ "خوف" ہفت
اقسام میں اجوف ہے۔ تو لفظ "مان" کو سامنے رکھنے سے ان شاء اللہ
کبھی بھی ناقص، اجوف اور مثال میں اشتباہ واقع نہ ہوگا۔ ۱۱ محمد زبیر عفی عنہ

وتون یا تا ونون باشد چون الضرب زدن والقتل کشتن۔
بدانکہ عرب از ہر مصدر دو از دہ چیزے اشتقاق میکنند

ماضی	مضارع	اسم فاعل	اسم مفعول	جحد	نفی
امر	ہی	اسم زمان	اسم مکان	اسم آلہ	اسم تفضیل
ماضی	زمانہ گزشتہ را گویند	امر	فرمودن کارے		
مضارع	زمانہ حال یا آئندہ را گویند	ہی	بازداشتن از کارے		
اسم فاعل	نام کارکنندہ را گویند	اسم زمان	نام وقت کردن کارے		
اسم مفعول	نام کار کردہ شدہ را گویند	اسم مکان	نام جائے کردن کارے		
جحد	انکار ماضی را گویند	اسم آلہ	نام آبخہ کار باوے کنند		
نفی	انکار مستقبل را گویند	اسم تفضیل	نام بہتر را گویند		

بدانکہ فعل حدث ست اورا محدثے باید۔ محدث او فاعل او ست
و فاعل فعل واحد بود و تشنیہ بود و جمع بود و ہر یک ازین سہ تکلم
بود و مخاطب بود و غائب بود۔ و ہر یک ازین سہ مذکر بود و مؤنث
بود۔ واحد یکے تشنیہ دو جمع زیادہ از دو۔ و تکلم سخن گویندہ را گویند۔ مخاطب

لہ فعل: کار۔ حدث: کارنو۔ محدث: کارنو کنندہ را گویند۔ فاعل: کارکنندہ۔

آنکه با وے سخن کنند. غائب آنکه از وے سخن کنند.
 مذکر مرد، مؤنث زن. ماضی برد و قسم است ماضی معلوم
 و ماضی مجهول. ماضی معلوم را چهارده صیغه است.
 شش ازاں غائب را و شش ازاں مخاطب را بود
 و دو ازاں حکایت نفس متکلم را بود. آن شش
 که غائب را بود سه ازاں مذکر را بود و سه ازاں
 مؤنث را بود. و آن شش که مخاطب را بود
 سه ازاں مذکر را بود و سه ازاں مؤنث را بود.
 و آن دو که متکلم را بود یک ازاں واحد متکلم را بود
 خواه مذکر بود آن متکلم خواه مؤنث و دوم متکلم
 مع الغیر را بود خواه تشنیه بود آن متکلم خواه
 جمع. خواه مذکر بود خواه مؤنث.
 اکنون معانی دوازده اقسام بزبان پارسی
 بیان میکنیم. بِعَوْنِ اللَّهِ تَعَالَى وَتَوْفِيقِهِ.
 رَبِّ يَسِّرْ

صرف کبر فعل ماضی معلوم	ترجمہ صرف کبر فعل ماضی معلوم		
ضَرَبَ	زد آن یک مرد	در زمانه گزشتہ	صیغہ واحد مذکر غائب
ضَرَبَا	زدند آن دو مردان	"	صیغہ تشبیه مذکر غائبین
ضَرَبُوا	زدند آن ہمہ مردان	"	صیغہ جمع مذکر غائبین
ضَرَبَتْ	زد آن یک زن	"	صیغہ واحد مؤنث غائبہ
ضَرَبَتَا	زدند آن دو زنان	"	صیغہ تشبیه مؤنث غائبین
ضَرَبْنَ	زدند آن ہمہ زنان	"	صیغہ جمع مؤنث غائبات
ضَرَبْتُ	زدی تو یک مرد	"	صیغہ واحد مذکر مخاطب
ضَرَبْتُمَا	زدید شما دو مردان	"	صیغہ تشبیه مذکر مخاطبین
ضَرَبْتُمْ	زدید شما ہمہ مردان	"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین
ضَرَبْتِ	زدی تو یک زن	"	صیغہ واحد مؤنث مخاطبہ
ضَرَبْتُمَا	زدید شما دو زنان	"	صیغہ تشبیه مؤنث مخاطبین
ضَرَبْتُنَّ	زدید شما ہمہ زنان	"	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات
ضَرَبْتُ	زدم من یک مرد یا یک زن	"	صیغہ واحد متکلم
ضَرَبْنَا	زدیم ما دو مردان یا دو زنان یا ہمہ مردان یا ہمہ زنان	"	صیغہ جمع متکلم و تشبیه متکلم یا صیغہ متکلم مع الغیر

فعل ماضی مجهول	صرف کبیر فعل ماضی مجهول	در زمانه گزشته	صیغه واحد مذکر غائب	فعل ماضی مفرد
ضَرَبَ	زده شده آن یک مرد			
ضَرَبَا	زده شدند آن مردان	»	صیغه تشبیه مذکر غائبین	»
ضَرَبُوا	زده شدند آن همه مردان	»	صیغه جمع مذکر غائبین	»
ضَرَبَتْ	زده شد آن یک زن	»	صیغه واحد مؤنث غائبه	»
ضَرَبَتَا	زده شدند آن دو زنان	»	صیغه تشبیه مؤنث غائبین	»
ضَرَبْنَ	زده شدند آن همه زنان	»	صیغه جمع مؤنث غائبات	»
ضَرَبْتُ	زده شدم تو یک مرد	»	صیغه واحد مذکر مخاطب	»
ضَرَبْتُمَا	زده شدید شما دو مردان	»	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین	»
ضَرَبْتُمْ	زده شدید شما همه مردان	»	صیغه جمع مذکر مخاطبین	»
ضَرَبْتِ	زده شدی تو یک زن	»	صیغه واحد مؤنث مخاطبه	»
ضَرَبْتُمَا	زده شدید شما دو زنان	»	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبین	»
ضَرَبْتُنَّ	زده شدید شما همه زنان	»	صیغه جمع مؤنث مخاطبات	»
ضَرَبْتُ	زده شدم من یک مرد یا یک زن	»	صیغه واحد مستکلم	»
ضَرَبْنَا	زده شدیم ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	»	صیغه جمع مستکلم	»

۱- ضَرَبَ الخ از ضَرَبَ الخ بنا کردند حرف اول را ضمہ دادند ثانی را کسره
ضَرَبَ الخ شد - عمدة الجواب فی ابنیة الابواب -

فعل مضارع معلوم	صرف کبیر فعل مضارع معلوم		
يَضْرِبُ	مینزند یا خواهد زد آن یک	در زمان حال یا استقبال	صیغه واحد مذکر غائب
يَضْرِبَانِ	مینزند یا خواهند زد آن دو مردان	"	صیغه تشبیه مذکر غائبین
يَضْرِبُونَ	مینزند یا خواهند زد آن همه مردان	"	صیغه جمع مذکر غائبین
تَضْرِبُ	مینزند یا خواهد زد آن یک زن	"	صیغه واحد مؤنث غائبه
تَضْرِبَانِ	مینزند یا خواهند زد آن دو زنان	"	صیغه تشبیه مؤنث غائبین
يَضْرِبْنَ	مینزند یا خواهند زد آن همه زنان	"	صیغه جمع مؤنث غائبات
تَضْرِبُ	مینزد یا خواهی زد تو یک مرد	"	صیغه واحد مذکر مخاطب
تَضْرِبَانِ	مینزد یا خواهید زد شما دو مرد	"	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین
تَضْرِبُونَ	مینزد یا خواهید زد شما همه مردان	"	صیغه جمع مذکر مخاطبین
تَضْرِبِينَ	مینزد یا خواهی زد تو یک زن	"	صیغه واحد مؤنث مخاطبه
تَضْرِبَانِ	مینزد یا خواهید زد شما دو زنان	"	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبین
تَضْرِبْنَ	مینزد یا خواهید زد شما همه زنان	"	صیغه جمع مؤنث مخاطبات
أَضْرِبُ	مینم یا خواهیم زد من یک یا یک زن	"	صیغه واحد متکلم
نَضْرِبُ	مینم یا خواهیم زد ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	"	صیغه جمع متکلم

لِ يَضْرِبُ تَضْرِبُ أَضْرِبُ نَضْرِبُ بنا کردند یک حرف مفتوح را از حروف اثین سکون فاکلمه در اولش در آورده فتح عین کلمه را به کسره بدل کردند بعده لام کلمه را ضمه اعرابی دادند يَضْرِبُ الخ شد - ۱۲

فعل مضارع مجهول	صرف کبیر فعل مضارع مجهول		
يُضْرَبُ	زده شود یا زده خواهد شد آن یک مرد	در زمان حال یا استقبال	صیغه واحد مذکر غائب
يُضْرَبَانِ	زده شوند یا زده خواهند شد آن دو مردان	"	صیغه تشبیه مذکر غائبین
يُضْرَبُونَ	زده شوند یا زده خواهند شد آن همه مردان	"	صیغه جمع مذکر غائبین
تُضْرَبُ	زده شود یا زده خواهد شد زن	"	صیغه واحد مؤنث غائبه
تُضْرَبَانِ	زده شوند یا زده خواهند شد آن دو زنان	"	صیغه تشبیه مؤنث غائبین
تُضْرَبْنَ	زده شوند یا زده خواهند شد آن همه زنان	"	صیغه جمع مؤنث غائبات
تُضْرَبُ	زده شوی یا زده خواهی شد تو یک مرد	"	صیغه واحد مذکر مخاطب
تُضْرَبَانِ	زده شوید یا زده خواهید شد شما دو مردان	"	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین
تُضْرَبُونَ	زده شوید یا زده خواهید شد شما همه مردان	"	صیغه جمع مذکر مخاطبین
تُضْرَبِينَ	زده شوی یا زده خواهی شد تو یک زن	"	صیغه واحد مؤنث مخاطبه
تُضْرَبَانِ	زده شوید یا زده خواهید شد شما دو زنان	"	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبین
تُضْرَبْنَ	زده شوید یا زده خواهید شد شما همه زنان	"	صیغه جمع مؤنث مخاطبات
أُضْرَبُ	زده شوم یا زده خواهم شد من یک مرد یا یک زن	"	صیغه واحد متکلم
نُضْرَبُ	زده شوم یا زده خواهم شد ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	"	صیغه جمع متکلم

له یضرب الخ را از یضرب بنا کردند حرف اول را غمه دادند ما قبل آخر را فتح یضرب شد کتاب عمدتاً الجواب - سوال : حرف اول مضموم و عین کلمه را مفتوح چنان کردند - جواب : تا فرق شود در میان معلوم و مجهول - شرح -

صرف کیر اسم فاعل

صیغه واحد مذکر اسم فاعل	یک مرد زننده	ضَارِبٌ
صیغه تشنیه مذکر اسم فاعل	دو مردان زنندگان	ضَارِكَايِن
صیغه جمع مذکر اسم فاعل	همه مردان زنندگان	ضَارِكُوْنَ
صیغه واحد مؤنث اسم فاعل	یک زن زننده	ضَارِبَةٌ
صیغه تشنیه مؤنث اسم فاعل	دو زنان زنندگان	ضَارِكَيَاتِن
صیغه جمع مؤنث سالم اسم فاعل	همه زنان زنندگان	ضَارِكَاتٌ

صرف کیر اسم مفعول

صیغه واحد مذکر اسم مفعول	در زمان حال یا استقبال	یک مرد زده شده	مَضْرُوبٌ
صیغه تشنیه مذکر اسم مفعول	»	دو مردان زده شدگان	مَضْرُوبَايِن
صیغه جمع مذکر اسم مفعول	»	همه مردان زده شدگان	مَضْرُوبُوْنَ
صیغه واحد مؤنث اسم مفعول	»	یک زن زده شده	مَضْرُوبَةٌ
صیغه تشنیه مؤنث اسم مفعول	»	دو زنان زده شدگان	مَضْرُوبَيَاتِن
صیغه جمع مؤنث سالم اسم مفعول	»	همه زنان زده شدگان	مَضْرُوبَاتٌ
صیغه جمع مؤنث مکسر اسم مفعول	»	همه زنان زده شدگان	مَضَارِيْبٌ
صیغه واحد مذکر مصغر اسم مفعول	»	یک مرد اندک زده شده	مُضَيَّرِيْبٌ
صیغه واحد مؤنث مصغر اسم مفعول	»	یک زن اندک زده شده	وَمُضَيَّرِيْبَةٌ

له ضَارِبٌ را از یَضْرِبُ بنا کردند یا حرف مضارع را حذف کردند فاعله را فتح دادند بعده میان فا و عین کلمه الف زائده در آوردند بعده تنوین تمکن در آخرش لاحق نمودند برائے فرق میان اسم و فعل ضَارِبٌ شد - عمدة الجواب فی ابنیة الابواب.

فعل محمد معلوم	صرف کبیر فعل محمد معلوم	در زبان	صیغه واحد مذکر غائب	نوع فعل
لَمْ يُضْرِبْ	نه زد آن یک مرد	گزیده	صیغه واحد مذکر غائب	فعل فاعله
لَمْ يُضْرَبَا	نه زدند آن دو مردان	"	صیغه تشبیه مذکر غائبین	"
لَمْ يُضْرَبُوا	نه زدند آن همه مردان	"	صیغه جمع مذکر غائبین	"
لَمْ تُضْرَبْ	نه زد آن یک زن	"	صیغه واحد مؤنث غائبه	"
لَمْ تُضْرَبَا	نه زدند آن دو زنان	"	صیغه تشبیه مؤنث غائبین	"
لَمْ تُضْرَبْنَ	نه زدند آن همه زنان	"	صیغه جمع مؤنث غائبات	"
لَمْ تُضْرَبْ	نه زد تو یک مرد	"	صیغه واحد مذکر مخاطب	"
لَمْ تُضْرَبَا	نه زدید شما دو مردان	"	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین	"
لَمْ تُضْرَبُوا	نه زدید شما همه مردان	"	صیغه جمع مذکر مخاطبین	"
لَمْ تُضْرَبِيْ	نه زد تو یک زن	"	صیغه واحد مؤنث مخاطبه	"
لَمْ تُضْرَبَا	نه زدید شما دو زنان	"	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبتین	"
لَمْ تُضْرَبْنَ	نه زدید شما همه زنان	"	صیغه جمع مؤنث مخاطبات	"
لَمْ أَضْرِبْ	نه زدم من یک مرد یا یک زن	"	صیغه واحد متکلم	"
لَمْ نَضْرِبْ	نه زدیم ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	"	صیغه جمع متکلم	"

له لَمْ يُضْرِبْ الخ را از یَضْرِبُ الخ بنا کردند چون لَمْ جازمه محمدیه در اولش در آوردند
 آخرش را جزم کرد علامت جزمی سقوط حرکات شد در پنج صیغه و سقوط نون اعرابی شد
 در هیفت صیغه و بیج نشد در دو صیغه زیرا که مبنی اند و المبنی ما لا یتغیر آخره بدخول
 العوامل المختلفة علیه ومعنی مثبت را بمعنی منفی کردند لَمْ یضرب الخ شد عداة الجواب
 بدانکه فعل مضارع معرب است مگر دو صیغه یعنی جمع مؤنث غائبات و جمع مؤنث مخاطبات که
 این پرده مبنی اند - ۱۲

صرف کبیر فعل محمد مجهول

فعل محمد
مجهول

فعل محمد مجهول	صیغه واحد مذکر غائب	در زمانه گزشتہ	زده نه شد آن یک مرد	لَمْ يُضْرَبْ
//	صیغه تشبیه مذکر غائبین	//	زده نشدند آن دو مردان	لَمْ يُضْرَبَا
//	صیغه جمع مذکر غائبین	//	زده نشدند آن همه مردان	لَمْ يُضْرَبُوا
//	صیغه واحد مؤنث غائبه	//	زده نه شد آن یک زن	لَمْ تُضْرَبْ
//	صیغه تشبیه مؤنث غائبین	//	زده نشدند آن دو زنان	لَمْ تُضْرَبَا
//	صیغه جمع مؤنث غائبات	//	زده نشدند آن همه زنان	لَمْ تُضْرَبْنَ
//	صیغه واحد مذکر مخاطب	//	زده نشدی تو یک مرد	لَمْ تُضْرَبْ
//	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین	//	زده نشدید شما دو مردان	لَمْ تُضْرَبَا
//	صیغه جمع مذکر مخاطبین	//	زده نشدید شما همه مردان	لَمْ تُضْرَبُوا
//	صیغه واحد مؤنث مخاطبه	//	زده نشدی تو یک زن	لَمْ تُضْرَبِي
//	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبین	//	زده نشدید شما دو زنان	لَمْ تُضْرَبَا
//	صیغه جمع مؤنث مخاطبات	//	زده نشدید شما همه زنان	لَمْ تُضْرَبْنَ
//	صیغه واحد متکلم	//	زده نشدم من یک مرد یا یک زن	لَمْ أُضْرَبْ
//	صیغه جمع متکلم	//	زده نشدیم ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	لَمْ نُضْرَبْ

فعل نفی معلوم	صرف کبیر فعل نفی معلوم		
لَا يَضْرِبُ	نمیزند یا نخواهند زد آن یک مرد	در زمان حال یا استقبال	صیغه واحد مذکر غائب
لَا يَضْرِبَانِ	نمیزند یا نخواهند زد آن دو مردان		صیغه تشبیه مذکر غائبین
لَا يَضْرِبُونَ	نمیزند یا نخواهند زد آن همه مردان	»	صیغه جمع مذکر غائبین
لَا تَضْرِبُ	نمیزند یا نخواهند زد آن یک زن	»	صیغه واحد مؤنث غایبه
لَا تَضْرِبَانِ	نمیزند یا نخواهند زد آن دو زنان	»	صیغه تشبیه مؤنث غائبین
لَا تَضْرِبْنَ	نمیزند یا نخواهند زد آن همه زنان	»	صیغه جمع مؤنث غائبات
لَا تَضْرِبُ	نمیزی یا نخواهی زد تو یک مرد	»	صیغه واحد مذکر مخاطب
لَا تَضْرِبَانِ	نمیزید یا نخواهید زد شما دو مردان	»	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین
لَا تَضْرِبُونَ	نمیزید یا نخواهید زد شما همه مردان	»	صیغه جمع مذکر مخاطبین
لَا تَضْرِبِينَ	نمیزی یا نخواهی زد تو یک زن	»	صیغه واحد مؤنث مخاطبه
لَا تَضْرِبَانِ	نمیزید یا نخواهید زد شما دو زنان	»	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبین
لَا تَضْرِبْنَ	نمیزید یا نخواهید زد شما همه زنان	»	صیغه جمع مؤنث مخاطبات
لَا أَضْرِبُ	نمیزنم یا نخواهم زد من یک مرد یا یک زن	»	صیغه واحد متکلم
لَا نَضْرِبُ	نمیزنیم یا نخواهیم زد ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	»	صیغه جمع متکلم

لَا يَضْرِبُ ای از یَضْرِبُ ای بنا کردند چون لَا نَفی در اولش در آوردند پس معنی مثبت را منفی گردانید و آخرش را پیچ نکردند زیرا که لَا نافی را در لفظ داخل نیست - ۱۲

فعل نفی مجهول	صرف کبیر فعل نفی مجهول			
لَا يُضْرَبُ	زده نمیشود یا زده نخواهد شد ^{یک مرد}	در زمان حال یا استقبال	صیغه واحد مذکر غائب	فعل مجهول
لَا يُضْرَبَانِ	زده نمیشوند یا زده خواهند شد ^{دو مرد}	"	صیغه تشبیه مذکر غائبین	"
لَا يُضْرَبُونَ	زده نمیشوند یا زده خواهند شد ^{همه مردان}	"	صیغه جمع مذکر غائبین	"
لَا تُضْرَبُ	زده نمیشود یا زده نخواهد شد ^{یک زن}	"	صیغه واحد مؤنث غائبه	"
لَا تُضْرَبَانِ	زده نمیشوند یا زده خواهند شد ^{دو زن}	"	صیغه تشبیه مؤنث غائبین	"
لَا يُضْرَبْنَ	زده نمیشوند یا زده خواهند شد ^{همه زنان}	"	صیغه جمع مؤنث غائبات	"
لَا تُضْرَبُ	زده نمیشوی یا زده خواهی شد ^{تو یک مرد}	"	صیغه واحد مذکر مخاطب	"
لَا تُضْرَبَانِ	زده نمیشوید یا زده خواهید شد ^{دو مرد}	"	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین	"
لَا تُضْرَبُونَ	زده نمیشوید یا زده خواهید شد ^{همه مردان}	"	صیغه جمع مذکر مخاطبین	"
لَا تُضْرَبِينَ	زده نمیشوی یا زده خواهی شد ^{تو یک زن}	"	صیغه واحد مؤنث مخاطبه	"
لَا تُضْرَبَانِ	زده نمیشوید یا زده خواهید شد ^{دو زنان}	"	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبین	"
لَا تُضْرَبْنَ	زده نمیشوید یا زده خواهید شد ^{همه زنان}	"	صیغه جمع مؤنث مخاطبات	"
لَا أُضْرَبُ	زده نمیشوم یا زده نخواهم شد ^{من یک مرد یا یک زن}	"	صیغه واحد متکلم	"
لَا أُضْرَبُ	زده نمیشویم یا زده نخواهیم شد ^{ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان}	"	صیغه جمع متکلم	"

فعل نفی مؤکر معلوم	صرف کبیر فعل نفی معلوم مؤکر بالکن ناصبه			
لَنْ يَضْرِبَ	هرگز نخواهد زد آن یک مرد	در زمان حال یا مستقبل	صیغه واحد مذکر غائب	فعل نفی مؤکر معلوم
لَنْ يَضْرِبَا	هرگز نخواهند زد آن دو مرد	"	صیغه تشبیه مذکر غائبین	"
لَنْ يَضْرِبُوْا	هرگز نخواهند زد آن همه مردان	"	صیغه جمع مذکر غائبین	"
لَنْ تَضْرِبَ	هرگز نخواهد زد آن یک زن	"	صیغه واحد مؤنث غائبه	"
لَنْ تَضْرِبَا	هرگز نخواهند زد آن دو زن	"	صیغه تشبیه مؤنث غائبین	"
لَنْ يَضْرِبَنَّ	هرگز نخواهند زد آن همه زنان	"	صیغه جمع مؤنث غائبات	"
لَنْ تَضْرِبَ	هرگز نخواهی زد تو یک مرد	"	صیغه واحد مذکر مخاطب	"
لَنْ تَضْرِبَا	هرگز نخواهید زد شما دو مرد	"	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین	"
لَنْ تَضْرِبُوْا	هرگز نخواهید زد شما همه مردان	"	صیغه جمع مذکر مخاطبین	"
لَنْ تَضْرِبِيْ	هرگز نخواهی زد تو یک زن	"	صیغه واحد مؤنث مخاطبه	"
لَنْ تَضْرِبَا	هرگز نخواهید زد شما دو زن	"	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبین	"
لَنْ تَضْرِبَنَّ	هرگز نخواهید زد شما همه زنان	"	صیغه جمع مؤنث مخاطبات	"
لَنْ أَضْرِبَ	هرگز نخواهم زد من یک مرد	"	صیغه واحد متکلم	"
لَنْ أَضْرِبَ	هرگز نخواهم زد ما دو مرد یا دو زن یا همه مردان یا همه زنان	"	صیغه جمع متکلم	"

۱- بدانکه لَنْ مضارع را بمعنی مستقبل منفی گردانند و معنی حال در مضارع نماند.

۲- لَنْ يَضْرِبُ را از يَضْرِبُ بنا کردند چون لَنْ ناصبه در اولش در آوردند آخرش را نصب کرد علامت نصبی ظهور فتحات شد در پنج صیغه و سقوط نون اعرابی شد در هفت صیغه و هیچ نه شد در دو صیغه زیرا نچه مبنی است - ۱۲

فعل نفی مؤکر مجهول

صرف کبیر فعل نفی مجهول مؤکر بالکن ناصبه

فعل نفی مؤکر مجهول	صیغه واحد مذکر غائب	در زمان حال یا استقبال	هرگز زده نخواهد شد آن یک مرد	لَنْ يُضْرَبَ
»	صیغه تشبیه مذکر غائبین	»	هرگز زده نخواهند شد آن دو مردان	لَنْ يُضْرَبَا
»	صیغه جمع مذکر غائبین	»	هرگز زده نخواهند شد آن همه مردان	لَنْ يُضْرَبُوا
»	صیغه واحد مؤنث غائبه	»	هرگز زده نخواهد شد آن یک زن	لَنْ تُضْرَبَ
»	صیغه تشبیه مؤنث غائبین	»	هرگز زده نخواهند شد آن دو زنان	لَنْ تُضْرَبَا
»	صیغه جمع مؤنث غائبات	»	هرگز زده نخواهند شد آن همه زنان	لَنْ تُضْرَبْنَ
»	صیغه واحد مذکر مخاطب	»	هرگز زده نخواهی شد تو یک مرد	لَنْ تُضْرَبَ
»	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین	»	هرگز زده نخواهید شد شما دو مردان	لَنْ تُضْرَبَا
»	صیغه جمع مذکر مخاطبین	»	هرگز زده نخواهید شد شما همه مردان	لَنْ تُضْرَبُوا
»	صیغه واحد مؤنث مخاطبه	»	هرگز زده نخواهی شد تو یک زن	لَنْ تُضْرَبِي
»	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبتین	»	هرگز زده نخواهید شد شما دو زنان	لَنْ تُضْرَبَا
»	صیغه جمع مؤنث مخاطبات	»	هرگز زده نخواهید شد شما همه زنان	لَنْ تُضْرَبْنَ
»	صیغه واحد متکلم	»	هرگز زده نخواهم شد من یک مرد یا یک زن	لَنْ أُضْرَبَ
»	صیغه جمع متکلم	»	هرگز زده نخواهیم شد ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	لَنْ نُضْرَبَ

فعل امر حاضر معلوم بے لام

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم بے لام

اضرب	بزن تو یک مرد	در زمانہ حال	صیغہ واحد مذکر	امر حاضر معلوم بے لام
اضربا	بزنید شما دو مرداں	„	صیغہ تشبیہ مذکر	„
اضربوا	بزنید شما ہمہ مرداں	„	صیغہ جمع مذکر	„
اضربین	بزن تو یک زن	„	صیغہ واحد مؤنث	„
اضربا	بزنید شما دو زناں	„	صیغہ تشبیہ مؤنث	„
اضربن	بزنید شما ہمہ زناں	„	صیغہ جمع مؤنث	„

فعل امر حاضر مجہول باللام

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول باللام

لِضْرِبْ	زده شو تو یک مرد	در زمانہ حال یا استقبال	صیغہ واحد مذکر	فعل امر حاضر مجہول باللام
لِضْرِبَا	زده شوید شما دو مرداں	„	صیغہ تشبیہ مذکر	„
لِضْرِبُوا	زده شوید شما ہمہ مرداں	„	صیغہ جمع مذکر	„
لِضْرِبِیْ	زده شو تو یک زن	„	صیغہ واحد مؤنث	„
لِضْرِبَا	زده شوید شما دو زناں	„	صیغہ تشبیہ مؤنث	„
لِضْرِبْنَ	زده شوید شما ہمہ زناں	„	صیغہ جمع مؤنث	„

صرف کبیر فعل امر غائب معلوم

فعل امر غائب معلوم

غائب فعل امر	صیغه واحد مذکر غائب	در زمان حال یا استقبال	باید که بزنند آن یک مرد	لِيَضْرِبَ
"	صیغه تشبیه مذکر غائبین	"	باید که بزنند آن دو مردان	لِيَضْرِبَا
"	صیغه جمع مذکر غائبین	"	باید که بزنند آن همه مردان	لِيَضْرِبُوا
"	صیغه واحد مؤنث غائبه	"	باید که بزنند آن یک زن	لَتَضْرِبَ
"	صیغه تشبیه مؤنث غائبین	"	باید که بزنند آن دو زنان	لَتَضْرِبَا
"	صیغه جمع مؤنث غائبات	"	باید که بزنند آن همه زنان	لَتَضْرِبْنَ
"	صیغه واحد متکلم	"	باید که بزنم من یک مرد یا یک زن	لَا ضَرْبَ
"	صیغه جمع متکلم	"	باید که بزنیم ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	لَنْضَرْبَ

صرف کبیر فعل امر غائب مجهول

فعل امر غائب مجهول

غائب فعل امر	صیغه واحد مذکر غائب	در زمان حال یا استقبال	باید که زده شود آن یک مرد	لِيُضْرَبَ
"	صیغه تشبیه مذکر غائبین	"	باید که زده شوند آن دو مردان	لِيُضْرَبَا
"	صیغه جمع مذکر غائبین	"	باید که زده شوند آن همه مردان	لِيُضْرَبُوا
"	صیغه واحد مؤنث غائبه	"	باید که زده شود آن یک زن	لَتُضْرَبَ
"	صیغه تشبیه مؤنث غائبین	"	باید که زده شوند آن دو زنان	لَتُضْرَبَا
"	صیغه جمع مؤنث غائبات	"	باید که زده شوند آن همه زنان	لَيُضْرَبْنَ
"	صیغه واحد متکلم	"	باید که زده شوم من یک مرد یا یک زن	لَا ضَرْبَ
"	صیغه جمع متکلم	"	باید که زده شویم ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	لَنْضَرْبَ

فعل نهی حاضر معلوم	صرف کبیر فعل نهی حاضر معلوم
-----------------------	-----------------------------

فعل نهی حاضر معلوم	صیغه واحد مذکر مخاطب	در زمان حال یا استقبال	زن تو یک مرد	لَا تُضْرِبْ
==	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین	==	زنید شما دو مردان	لَا تُضْرِبَا
==	صیغه جمع مذکر مخاطبین	==	زنید شما همه مردان	لَا تُضْرِبُوا
==	صیغه واحد مؤنث مخاطبه	==	زن تو یک زن	لَا تُضْرِبِي
==	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبتین	==	زنید شما دو زنان	لَا تُضْرِبَا
==	صیغه جمع مؤنث مخاطبات	==	زنید شما همه زنان	لَا تُضْرِبْنَ

فعل نهی حاضر مجهول	صرف کبیر فعل نهی حاضر مجهول
-----------------------	-----------------------------

فعل نهی حاضر مجهول	صیغه واحد مذکر مخاطب	در زمان حال یا استقبال	زده شو تو یک مرد	لَا تُضْرَبْ
==	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین	==	زده نشوید شما دو مردان	لَا تُضْرَبَا
==	صیغه جمع مذکر مخاطبین	==	زده نشوید شما همه مردان	لَا تُضْرَبُوا
==	صیغه واحد مؤنث مخاطبه	==	زده شو تو یک زن	لَا تُضْرَبِي
==	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبتین	==	زده نشوید شما دو زنان	لَا تُضْرَبَا
==	صیغه جمع مؤنث مخاطبات	==	زده نشوید شما همه زنان	لَا تُضْرَبْنَ

صرف کبیر فعل نپی غائب معلوم

فعل نپی غائب معلوم

فعل نپی غائب معلوم	صیغه واحد مذکر غائب	در زمان حال یا استقبال	نزد آن یک مرد	لَا يُضْرِبُ
="	صیغه تشبیه مذکر غائبین	="	نزد آن دو مرد	لَا يُضْرِبَانِ
="	صیغه جمع مذکر غائبین	="	نزد آن همه مردان	لَا يُضْرِبُونَ
="	صیغه واحد مؤنث غائبه	="	نزد آن یک زن	لَا تُضْرِبُ
="	صیغه تشبیه مؤنث غائبتین	="	نزد آن دو زنان	لَا تُضْرِبَانِ
="	صیغه جمع مؤنث غائبات	="	نزد آن همه زنان	لَا يُضْرِبْنَ
="	صیغه واحد متکلم	="	نزد من یک مرد یا یک زن	لَا أَضْرِبُ
="	صیغه جمع متکلم	="	نزد من دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	لَا نَضْرِبُ

صرف کبیر فعل نپی غائب مجهول

فعل نپی غائب مجهول

فعل نپی غائب مجهول	صیغه واحد مذکر غائب	در زمان حال یا استقبال	زده نشود آن یک مرد	لَا يُضْرَبُ
="	صیغه تشبیه مذکر غائبین	="	زده نشوند آن دو مرد	لَا يُضْرَبَانِ
="	صیغه جمع مذکر غائبین	="	زده نشوند آن همه مردان	لَا يُضْرَبُونَ
="	صیغه واحد مؤنث غائبه	="	زده نشود آن یک زن	لَا تُضْرَبُ
="	صیغه تشبیه مؤنث غائبتین	="	زده نشوند آن دو زنان	لَا تُضْرَبَانِ
="	صیغه جمع مؤنث غائبات	="	زده نشوند آن همه زنان	لَا يُضْرَبْنَ
="	صیغه واحد متکلم	="	زده نشوم من یک مرد یا یک زن	لَا أُضْرَبُ
="	صیغه جمع متکلم	="	زده نشویم ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	لَا نُضْرَبُ

صیغہ ہائے اسم ظرف	ترجمہ صیغہ ہائے اسم ظرف	نام صیغہ
مَضْرِبٌ	یک وقت زدن یا یک جا زدن	صیغہ واحد مذکر اسم ظرف
مَضْرِبَانِ	دو وقت زدن یا دو جا زدن	صیغہ تشبیہ مذکر اسم ظرف
مَضَارِبُ	ہمہ وقت زدن یا ہمہ جا زدن	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم ظرف
وَمُضَيَّرٌ	انک وقت زدن یا انک جا زدن	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم ظرف
مَضْرِبَةٌ	بالحوق تاہم جائزست	
صیغہ ہائے اسم آلہ	ترجمہ صیغہ ہائے اسم آلہ	نام صیغہ
مِضْرَبٌ	یک آلہ زدن	صیغہ واحد مذکر اسم آلہ
مِضْرَبَانِ	دو آلہ زدن	صیغہ تشبیہ مذکر اسم آلہ
مِضَارِبُ	بسیار آلہ زدن	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم آلہ
وَمُضَيَّرٌ	انک آلہ زدن	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم آلہ
مِضْرِبَةٌ	یک آلہ زدن	صیغہ واحد مؤنث اسم آلہ
مِضْرَبَتَانِ	دو آلہ زدن	صیغہ تشبیہ مؤنث اسم آلہ
مِضَارِبُ	ہمہ آلہ زدن	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم آلہ
مِضْرَابٌ	یک آلہ زدن	صیغہ واحد مذکر اسم آلہ
مِضْرَابَانِ	دو آلہ زدن	صیغہ تشبیہ مذکر اسم آلہ
مِضَارِبُ	ہمہ آلہ زدن	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم آلہ

افعل التفصیل المذکر	ترجمہ صیغہا و اسم تفصیل	نام صیغہ
أَضْرَبُ	زنندہ ترکی مرد	صیغہ واحد مذکر اسم تفصیل
أَضْرَبَانِ	زنندہ تر دو مردان	صیغہ تشنیہ مذکر اسم تفصیل
أَضْرَبُونَ	زنندہ تر ہم مردان	صیغہ جمع مذکر سالم //
أَضْرَبُ	زنندہ تر ہم مردان	صیغہ جمع مذکر مکسر //
وَأَضْرِبُ	اندرک زنندہ ترکی مرد	صیغہ واحد مذکر مضمر //
والمؤنث منه	ترجمہ	نام صیغہ
ضَرَبَیْ	زنندہ ترکی زن	صیغہ واحد مؤنث اسم تفصیل
ضَرَبَتَانِ	زنندہ تر دو زنان	صیغہ تشنیہ مؤنث //
ضَرَبَتُ	زنندہ تر ہم زنان	صیغہ جمع مؤنث سالم //
ضَرَبْنَ	زنندہ تر ہم زنان	صیغہ جمع مؤنث مکسر //
ضَرَبَتِیْ	اندرک زنندہ ترکی زن	صیغہ واحد مؤنث مضمر //
وفعل التعجب منه	ترجمہ	
مَا أَضْرَبَہُ	چه خوش ضارب است آن مرد یا چه ضارب کرد آن را	
وَأَضْرَبَ بِہُ	//	//
وَضَرَبَ	//	//
وَضَرَبَتْ	//	//

ابواب القصر

از افادات حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابواب صحیح

ثلاثی مجرد

بدانکہ ثلاثی مجرد را ششش ابواب مشہور است۔

باب اول بروزن فعل یفعل چون الضرب زدن۔

ضَرَبَ يُضَرِّبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ
 ضَرْبًا فَذَلِكَ مَضْرُوبٌ لَمْ يُضَرِّبْ لَمْ يُضْرَبْ
 لَا يُضَرِّبُ لَا يُضْرَبُ لَنْ يُضَرِّبَ لَنْ يُضْرَبَ
 الْأَمْرُ مِنْهُ إِضْرِبْ لِتُضَرِّبَ لِيُضَرِّبَ
 وَالنَهْيُ عَنْهُ لَا تُضَرِّبْ لَا تُضْرَبْ لَا يُضَرِّبْ
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرُوبٌ وَالْجَمْعُ مَضَارِبٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ
 مَضْرِبٌ مَضْرِبَةٌ مَضْرَابٌ وَالْجَمْعُ مَضَارِبٌ وَمَضَارِيبٌ
 وَافْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَضْرِبْ وَالْجَمْعُ أَضَارِبُ
 وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ ضَرْبِي ضَرْبِيَّاتٌ ضَرْبٌ

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ان پانچ صیغوں پر تنوین نہیں آئے گی اس لئے کہ یہ غیر منصرف ہیں

اور غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہیں آتے۔ ۱۲

باب دوم بروزن فعل یفعل چون النضر مرد کردن

نَضَرَ يَنْضَرُ نَضْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فَذَلِكَ
مَنْصُورٌ لَمْ يَنْضَرْ لَمْ يُنْصَرْ لَا يَنْضَرُ لَا يُنْصَرُ لَنْ يَنْضَرَ
لَنْ يُنْصَرَ الْأَمْرُ مِنْهُ أَنْضَرَ لَتَنْضَرَ لَيَنْضَرَ لَيُنْضَرَ
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْضَرُ لَا تُنْضَرُ لَا يَنْضَرُ لَا يُنْضَرُ
وَالظَرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَالْجَمْعُ مَنَاصِرٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَنْصَرٌ
مِنْصَرَةٌ مَنَصَائِرٌ وَالْجَمْعُ مَنَاصِيرٌ وَمَنَاصِيرٌ -
وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَنْضَرَ وَالْجَمْعُ أَنْاصِرٌ
وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ نُضْرِي نُضْرِيَاتٌ نُضْرٌ

۱۔ ظَرْفٌ يَفْعَلُ مَفْعَلٌ اسْتِ إِلَّا زَانَقَصَ إِلَى كَمَالٍ
وَأَزْ غَيْرِ يَفْعَلُ مَفْعَلٌ اسْتِ إِلَّا زَابَوَابٌ مِثَالُهُ

۱۔ ناقص سے ظرف ہمیشہ مَفْعَلٌ یعنی مفتوح العین اور مثال سے ہمیشہ مَفْعَلٌ
یعنی مکسور العین ہوگا۔ اس ضابطے کو یاد کرنے کیلئے لفظ "ناقص" اور لفظ "مثال"
کو ذہن میں رکھیں۔ لفظ "ناقص" کے پہلے حرف یعنی نون پر فتح ہے لہذا ظرف ہمیشہ
مفتوح العین ہوگا، جبکہ لفظ "مثال" کا پہلا حرف یعنی میم مکسور ہے لہذا ظرف ہمیشہ
مکسور العین ہوگا۔ ناقص و مثال کے علاوہ یعنی صحیح، مہموز، مضاعف، لفیف
واجوف میں فعل مضارع معروف کے عین کلمے کو دیکھیں گے۔ اگر عین پر کسرہ یعنی زیر
ہوئی تو ظرف مکسور العین ہوگا اور اگر اس باب کے فعل مضارع معروف کے عین
کلمہ پر فتح یا ضمہ یعنی زیر یا پیش ہوئی تو ظرف مَفْعَلٌ یعنی مفتوح العین ہوگا۔ ۱۲۔
محمد زبیر عفی عنہ

باب سوم بروزن فعل یفعل جوں السمع شنیدن (سُنا)

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمِعَ يُسْمِعُ سَمْعًا فَذَاكَ
 مَسْمُوعٌ لَمْ يَسْمَعْ لَمْ يُسْمَعْ لَا يَسْمَعُ لَا يُسْمَعُ لَنْ يَسْمَعَ
 لَنْ يُسْمَعَ الْأَمْرُ مِنْهُ اسْمَعُ لِتَسْمَعَ لِيَسْمَعَ لِيُسْمَعَ
 وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ لَا تُسْمَعْ لَا يَسْمَعْ لَا يُسْمَعَ
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَالْجَمْعُ مَسَامِعُ وَالْآلَةُ مِنْهُ
 مِسْمَعٌ مِسْمَعَةٌ مِسْمَاعٌ وَالْجَمْعُ مَسَامِعُ وَمَسَامِيعُ
 وَافْعَلُ التَّفْضِيلُ الْمَذْكُورُ مِنْهُ اسْمَعُ وَالْجَمْعُ اسْمَاعِعُ
 وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ سُمْعَى سُمْعَيَاتٌ سُمْعٌ -

۱۔ یہ باب بابِ سَمِعَ بھی کہلاتا ہے اور بابِ عَلِمَ بھی - ۱۲
 ۲۔ اسمِ ظرف اور اسمِ آلہ میں فرق کرنے کیلئے شروع کے میم کو مدنظر رکھیں۔ ظرف
 کا میم مفتوح ہے یعنی اس پر زبر ہے اور اسمِ آلہ کا میم مکسور ہے یعنی اس پر زیر ہے۔ ۱۳

باب چہارم بروزن فعل یفعل جوں اَلْفَتْحُ کشادن (کھولنا)

فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فَذَٰلِكَ مَفْتُوحٌ
لَمْ یَفْتَحْ لَمْ یُفْتَحْ لَا یَفْتَحْ لَا یُفْتَحْ لَنْ یَفْتَحَ لَنْ یُفْتَحَ
الامرُ مِنْهُ اِفْتَحْ لِتَفْتَحَ لِیُفْتَحَ لِیُفْتَحَ وَالنهی عَنْهُ لَا تَفْتَحْ
لَا تُفْتَحْ لَا یُفْتَحْ لَا یُفْتَحْ وَالظرف مِنْهُ مَفْتُوحٌ وَالجمع
مَفَاتِحٌ وَالآلة مِنْهُ مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَةٌ مِفْتَاحٌ وَالجمع
مِفَاتِحٌ وَمِفَاتِیحٌ وافعل التفضیل المذکرُ مِنْهُ اَفْتَحْ
وَالجمع اَفَاتِحٌ وَالْمؤنثُ مِنْهُ فُتِحَ فُتِحَاتٌ فُتِحَ

یہ باب بابِ مَنْع اور بابِ فَتْح کہلاتا ہے۔

فائدہ : اس باب سے آنے والے افعال کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہونا ضروری ہے۔
حروف حلقی چھ ہیں ہمزہ، ع، حاء، خاء، عین اور غین۔ ۱۲

باب پنجم بروزن فَعِلَ يَفْعُلُ چوں اَلْحُسْبُ گمان کردن

حَسِبَ يَحْسِبُ حَسَبًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ
يُحْسَبُ حَسَبًا فَذَلِكَ مُحْسُوْبٌ
لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ لَا يَحْسِبُ لَا يُحْسَبُ
لَنْ يَحْسِبَ لَنْ يُحْسَبَ

الامر منه اِحْسِبْ لِتُحْسَبَ لِیَحْسِبَ
لِیُحْسَبَ وَالنهي عنه لَا تَحْسِبْ لَا تُحْسَبْ
لَا يَحْسِبْ لَا يُحْسَبْ

والظرف منه مُحْسِبٌ وَالْجَمْعُ مُحَاسِبٌ
وَالْآلَةُ مِنْهُ مُحْسَبٌ مُحْسَبَةٌ مُحْسَابٌ
وَالْجَمْعُ مُحَاسِبٌ وَمُحَاسِبٌ

وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَحْسَبُ وَالْجَمْعُ أَحَاسِبٌ
وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ حُسْبَى حُسْبَيَاتٌ حُسْبٌ

(یہ باب لازمی ہے متعدی نہیں لہذا اس سے مجہول کے
صیغے نہیں آتے اور اسم مفعول بھی نہیں آتا)

باب ششم برون فعل یفعل چوں الشرف
والشرافۃ شریف شدن
شرف یشرف شرفاً و شرافۃً فهو شریف
لم یشرف لا یشرف لن یشرف
الامر منه اشراف لیشرف والحق عنه لا تشراف
لا یشرف والظرف منه مشرف
والجمع مشارف
والآلۃ منه مشرف مشرفۃ مشرف
والجمع مشارف و مشاریف
وافعل التفضیل المذکر منه اشراف
والجمع اشراف
والمؤنث منه شرفی شرفیات شرف

لہ شریف صفتہ مشبہ ہے۔ اس باب سے اسم فاعل نہیں آتا بلکہ فعیل وزن
میر صفتہ مشبہ آتی ہے۔ ۱۲
۱۳ یہ باب باب شرف اور باب کرم کہلاتا ہے۔ ۱۲

ابواب ثلاثی مزید فیہ

بدانکہ ثلاثی مزید فیہ را دوازده ابواب مشہور است

باب اول بروزن اَفْعَلْ یُفْعِلْ اِفْعَالًا جیوں اَلْاِکْزَامُ

عنایت کردن

اَکْزَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرِمٌ وَاکْرِمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا
فَذَالِکَ مُکْرَمٌ لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرِمْ لَا یُکْرِمْ لَا یُکْرِمْ
لَنْ یُکْرِمْ لَنْ یُکْرِمْ

الامر منه اَکْرِمْ یُکْرِمْ لَیُکْرِمْ لَیُکْرِمْ
والنهی عنه لَا تُکْرِمْ لَا تُکْرِمْ لَا یُکْرِمْ لَا یُکْرِمْ
والظرف منه مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ

قانون :- نون ساکن جب حروف یُرْمِلُونَ یعنی یاء، راء
میم، لام، واو اور نون سے پہلے واقع ہو تو اس نون ساکن کو
اُسی حرف سے بدل کر ادغام لازم ہے، بے غنہ راء اور لام میں
اور با غنہ بقیہ حروف میں۔

۱۔ مثلاً لَنْ یَضْرِبَ نون ساکن کے بعد یاء آئی اور یاء حروف یرملون میں سے
ہے تو نون کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کر دیا گیا۔ ۱۲
۲۔ باب افعال کا ہمزہ قطعی ہے لہذا یہ ہمزہ درج عبارت میں نہیں گرتا جبکہ باقی تمام
ابواب کے ہمزہ، وصلی ہیں، وہ درج عبارت میں گرجائیں گے۔ ۱۲

باب دوم بروزن فَعَلَ يُفَعِّلُ تَفْعِيلًا چوں التَّكْرِيمُ

عزت کردن

كَرَّمْتُكَ تَكْرِيمًا فَهُوَ مُكْرَمٌ وَكَرَّمْتُكَ تَكْرِيمًا
فَذَلِكَ مُكْرَمٌ لَمْ يُكْرَمْ لَمْ يُكْرَمْ لَا يُكْرَمْ لَا يُكْرَمْ
لَنْ يُكْرَمْ لَنْ يُكْرَمْ الْأَمْرُ مِنْهُ كَرَّمْتُ لَتَكْرَمْ لِيُكْرَمْ
لِيُكْرَمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُكْرَمْ لَا تُكْرَمْ لَا يُكْرَمْ
لَا يُكْرَمْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ

اسی باب سے کَبَّرَ ، سَبَّحَ ، هَلَّلَ وغیرہ آتے ہیں ۔ ۱ سے نَحْتُ
کہتے ہیں یعنی لمبے جملے کو مختصر کرتے ہوئے ایک صیغہ بنا لیا جائے ۔
یہ قول کے معنی میں ہوتا ہے جیسے قال الرجلُ اللہ اکبر کو مختصر
کر کے کَبَّرَ بنا لیا گیا ۔ قال الرجلُ لا الہ الا اللہ کو مختصر کر کے هَلَّلَ
بنا لیا گیا ۔ اسی طرح سَبَّحَ کا معنی ہے قال الرجلُ سبحان اللہ ۔ ۱۲

باب سوم بروزن فاعل یفاعل مفاعلة چون المقاتلة
 با یک دیگر جنگ کردن (با ہم جنگ کرنا)
 قَاتِلٌ يُقَاتِلُ مُقَاتِلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوَيْلٌ يُقَاتِلُ
 مُقَاتِلَةً فَذَلِكَ مُقَاتِلٌ لَمْ يُقَاتِلْ لَمْ يُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلُ
 لَا يُقَاتِلُ لَنْ يُقَاتِلَ لَنْ يُقَاتِلَ
 الامر منه قَاتِلٌ لَتُقَاتِلَ لِيُقَاتِلَ لِيُقَاتِلَ
 والنهي عنه لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلْ
 والظرف منه مُقَاتِلٌ مُقَاتِلَانِ

اس باب کا مشہور مصدر مفاعله وزن یر ہے۔ البتہ ایک مصدر فاعل بھی اسی
 باب کا کثیر الاستعمال ہے جیسے قتال۔ قَاتِلٌ يُقَاتِلُ مُقَاتِلَةً وَقِتَالًا ۱۲۰
 مزید فیہ کے ابواب میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ اسم مفعول اور ظرف کا ایک ہی
 وزن ہوتا ہے جیسے مُکْرَمٌ، مُکْرَمٌ، مُقَاتِلٌ وغیرہ۔ نیز اسی وزن پر ان سب
 کے مصادر بھی آتے ہیں جیسے مصدر میمی کہتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ مُکْرَمٌ، مُکْرَمٌ،
 مُقَاتِلٌ وغیرہ اسم مفعول بھی ہیں، ظرف بھی اور مصدر میمی بھی ۱۲۰

باب چہارم بروزن تَفَعَّلَ يَتَفَعَّلُ تَفَعُّلاً چوں اَلتَّصَرُّفُ گردید

(پھرنا، پلٹنا، تصرف کرنا)

تَصَرَّفَ يَتَصَرَّفُ تَصَرُّفاً فَهُوَ مُتَصَرِّفٌ وَتَصَرَّفَ
يَتَصَرَّفُ تَصَرُّفاً فَذَلِكَ مُتَصَرِّفٌ لَمْ يَتَصَرَّفْ لَمْ يَتَصَرَّفْ
لَا يَتَصَرَّفُ لَا يَتَصَرَّفُ لَنْ يَتَصَرَّفَ لَنْ يَتَصَرَّفَ
الامر منه تَصَرَّفَ لِيَتَصَرَّفَ لِيَتَصَرَّفَ لِيَتَصَرَّفَ
والنهي عنه لَا تَتَصَرَّفَ لَا تَتَصَرَّفَ لَا تَتَصَرَّفَ
والنظر منه مِنْ تَصَرَّفَ مُتَصَرِّفَانِ

شکلی مجرد کے ابواب اپنی گردان کے نام سے مشہور ہیں مثلاً پہلے باب میں ضَرَبَ
کی گردان پڑھی، وہ باب ضَرَبَ کہلاتا ہے، دوسرے باب میں نَصَرَ کی گردان
ہے تو وہ باب نَصَرَ کہلاتا ہے وعلیٰ هذا القیاس۔ جبکہ یہ مزید فیہ کے ابواب
اپنے مصدر کے وزن پر مشہور ہیں مثلاً پہلے باب کا مصدر افعال وزن پر ہے
تو وہ باب افعال کہلاتا ہے، حالانکہ اس میں اَکْرَمَ کی گردان پڑھی گئی اس
اعتبار سے تو اسے باب اَکْرَمَ کہلانا چاہئے تھا مگر ایسا نہیں ہے۔ اسی طرح
دوسرا باب باب تَفَعَّلَ کہلاتا ہے، تیسرا باب مفاعله وعلیٰ هذا القیاس ۱۲

باب پنجم بروزن تفاعل یتفاعل تفاعلاً

چون التضارب با یک دیگر زن (باهم یک دوسر کو مارنا)

تضارب یتضارب تضارباً فهو متضارب
وتضویر یتضارب تضارباً فذاك متضارب

لم یتضارب لم یتضارب لا یتضارب لا یتضارب
لن یتضارب لن یتضارب

الامر منه تضارب لتضارب لیتضارب

لیتضارب

والنهی عنه لا تضارب لا تضارب

لا یتضارب لا یتضارب

والظرف منه متضارب متضارباً

باب ششم بر وزن اِفْتَعَلَ يَفْتَعِلُ اِفْتِعَالًا
چون الْاِكْتِسَابُ كَسَبُ كَرْدَن (کسب کرنا، کمانا)

اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ اِكْتِسَابًا فَهُوَ مُكْتَسِبٌ
وَ اُكْتُسِبَ يُكْتَسَبُ اِكْتِسَابًا فَذَاكَ مُكْتَسَبٌ
لَمْ يَكْتَسِبْ لَمْ يُكْتَسَبْ لَا يَكْتَسِبُ لَا يُكْتَسَبُ
لَنْ يَكْتَسِبَ لَنْ يُكْتَسَبَ .
الامر منه اِكْتَسِبْ لَتَكْتَسِبْ لِيَكْتَسِبْ لِيُكْتَسَبْ
والنهي عنه لَا تَكْتَسِبْ لَا تُكْتَسَبْ لَا يَكْتَسِبْ لَا يُكْتَسَبْ
والظرف منه مُكْتَسَبٌ مُكْتَسَبَانِ .

آپ دیکھ رہے ہیں کہ تمام گردانوں میں اسم فاعل کے ساتھ ضمیر متعطل ہے جیسے اس گردان میں فہو مُکْتَسِبٌ آیا "ہو" ضمیر ہے جبکہ اسم مفعول کے ساتھ تمام گردانوں میں اسم اشارہ متعطل ہے جیسے اس گردان میں فذاک مُکْتَسَبٌ آیا "ذاک" اسم اشارہ ہے۔ اس فرق کی وجہ یہ ہے کہ کلام میں فاعل قوی ہوتا ہے منذ الیہ ہونے کی وجہ سے اور مفعول ضعیف ہوتا ہے تو اس لحاظ سے اسم فاعل قوی ہوا کیونکہ اس کا اسناد فاعل کی طرف ہوتا ہے اور اسم مفعول ضعیف ہے کیونکہ اس کا اسناد مفعول کی طرف ہوتا ہے۔ اسی طرح ضمیر اور اسم اشارہ دونوں معروف ہیں مگر تعریف میں ضمیر کا درجہ اسم اشارہ سے قوی ہے یعنی ضمیر قوی معروف ہے اسم اشارہ کے مقابلے میں۔ چنانچہ گردان میں جو قوی تھا یعنی اسم فاعل اس کیلئے قوی معروف یعنی ضمیر لائے اور جو ضعیف تھا اس کے لئے ضعیف معروف لائے۔ ۱۲

بَابُ يَفْتَمُ بِرُوزْنِ اِنْفَعَلَ يَنْفَعِلُ اِنْفَعَالًا
چوں اِلَا نَصِرَافُ گردیدن (پھرنا، پلٹنا)

اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا فَهُوَ مَنْصَرِفٌ
وَاَنْصَرَفَ يُنْصَرَفُ اِنْصِرَافًا فَذَلِكَ مَنْصَرِفٌ
لَمْ يَنْصَرِفْ لَمْ يُنْصَرَفْ لَا يَنْصَرِفُ لَا يُنْصَرَفُ
لَنْ يَنْصَرِفَ لَنْ يُنْصَرَفَ
الامر منه اِنْصَرَفَ لِتَنْصَرِفَ لِيَنْصَرِفَ لِيُنْصَرَفَ
والنهي عنه لَا تَنْصَرِفْ لَا تُنْصَرَفْ لَا يَنْصَرِفْ
لَا يُنْصَرَفُ
والظرف منه مَنْصَرِفٌ مَنْصَرَفَانِ

تمام گردانوں میں مصدر کو منصوب پڑھا جاتا ہے مثلاً گردان میں ضَرْبًا
پڑھا جاتا ہے ضَرْبٌ نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ مصدر مفعول مطلق واقع
ہے اور مفعول مطلق منصوب ہوتا ہے۔ مفعول مطلق اس مصدر کو کہا جاتا ہے
جو ماقبل فعل کے معنی میں ہو جیسے ضَرْبٌ ضَرْبًا - ۱۲

باب ہشتم بروزن اِسْتَفْعَلَ یَسْتَفْعِلُ اِسْتَفْعَالًا

چوں اِلَا سِتْخَرَجُ طلبِ خروجِ کردن

اِسْتَخْرَجَ یَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجًا فَهُوَ مُسْتَخْرِجٌ

وَأُسْتُخْرِجُ یُسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجًا فَذَاكَ

مُسْتَخْرِجٌ لَمْ یَسْتَخْرِجْ لَمْ یُسْتَخْرِجْ

لَا یَسْتَخْرِجُ لَا یُسْتَخْرِجُ لَنْ یَسْتَخْرِجَ

لَنْ یُسْتَخْرِجَ

الامر منه اِسْتَخْرَجَ لِسْتِخْرَاجٍ لیسْتَخْرِجَ

لِیُسْتَخْرِجَ

والنهی عنه لَا تَسْتَخْرِجْ لَا تُسْتَخْرِجْ

لَا یَسْتَخْرِجْ لَا یُسْتَخْرِجْ

والظرف منه مُسْتَخْرِجٌ مُسْتَخْرِجَانِ

مذکورہ گردانوں کو صَرْفِ صَغِيرٍ یا گردانِ صَغِيرٍ کہا جاتا ہے کیونکہ یہ چھوٹی گردان ہے۔ ہر گردان سے حرفِ ایک ایک صیغہ لیا گیا ہے جبکہ ماضی و مضارع و امر و غیرہ کی پوری پوری گردانوں کو صَرْفِ کَبِيرٍ یا گردانِ کَبِيرٍ کہا جاتا ہے۔

باب نہم بروزن اِفْعَلَّ یَفْعَلُّ اِفْعِلَالًا چون الإِخْمَرُ سُرخ شدن (سرخ ہونا)

إِخْمَرٌ یُخْمَرُ إِخْمَرًا فَهُوَ مُخْمَرٌ وَأَخْمَرٌ یُخْمَرُ
إِخْمَرًا فَذَاكَ مُخْمَرٌ لَمْ یُخْمَرْ لَمْ یُخْمَرْ لَمْ یُخْمَرْ
لَمْ یُخْمَرْ لَمْ یُخْمَرْ لَمْ یُخْمَرْ لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ
لَنْ یُخْمَرَ لَنْ یُخْمَرَ

الامر منه إِخْمَرٌ إِخْمَرٌ إِخْمَرٌ لِیُخْمَرَ
لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ
لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ لِیُخْمَرَ
وَالنهی عنه لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ
لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ
لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ لَا یُخْمَرُ
وَالظرف منه مُخْمَرٌ مُخْمَرٌ

اس باب کا شد لازمی نہیں ہے جیسے ارعوی جو اسی باب سے ہے بغیر شد
سے ہے جبکہ باب تفعیل اور باب تفعّل کا شد لازمی ہے۔ ۱۲۔
اسم فاعل بھی مُخْمَرٌ ہے اور اسم مفعول بھی۔ مگر دونوں کی اصل مختلف ہے۔
اسم فاعل اصل میں مُخْمَرٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے یعنی دو راء جمع ہوئیں اول کو ساکن
سے کے ثانی میں ادغام کیا تو مُخْمَرٌ ہوا۔ اسی طرح اسم مفعول مُخْمَرٌ اصل میں مُخْمَرٌ تھا۔ ۱۲۔

اِحْمَرَّ کی صرف کبیر

ماضی معروف :- اِحْمَرَّ اِحْمَرًّا اِحْمَرُّوا
اِحْمَرَّتْ اِحْمَرَّتًا اِحْمَرَّرْنَ اِحْمَرَّرَتْ
اِحْمَرَّرْتُمَا اِحْمَرَّرْتُمُ اِحْمَرَّرْتِ اِحْمَرَّرْتُمَا
اِحْمَرَّرْتُنَّ اِحْمَرَّرْتُ اِحْمَرَّرْنَا

ماضی مجہول :- اُحْمَرَّ اُحْمَرًّا اُحْمَرُّوا
اُحْمَرَّتْ اُحْمَرَّتًا اُحْمَرَّرْنَ اُحْمَرَّرَتْ
اُحْمَرَّرْتُمَا اُحْمَرَّرْتُمُ اُحْمَرَّرْتِ اُحْمَرَّرْتُمَا
اُحْمَرَّرْتُنَّ اُحْمَرَّرْتُ اُحْمَرَّرْنَا

مضارع معروف :- يَحْمَرُّ يَحْمَرُّانِ يَحْمَرُّونَ
تَحْمَرُّ تَحْمَرُّانِ يَحْمَرِّرْنَ تَحْمَرَّرْنَ
تَحْمَرَّرْنَ تَحْمَرَّرَيْنِ تَحْمَرَّرَانِ تَحْمَرَّرْنَ
اَحْمَرُّ اَحْمَرُّ

مضارع مجہول :- يُحْمَرُّ يُحْمَرُّانِ يُحْمَرُّونَ

حُمَرُ حُمَرَانِ يَحْمَرُنْ حُمَرُ حُمَرَانِ
 حُمَرُونْ حُمَرَيْنْ حُمَرَانِ حُمَرُنْ
 أَحْمَرُ حُمَرُ

امرحا فر معلوم :- اِحْمَرًا اِحْمَرُوا
 اِحْمَرِي اِحْمَرًا اِحْمَرُنْ

امرحا فر مجہول :- لِحْمَرٍ لِحْمَرًا لِحْمَرُوا
 لِحْمَرِي لِحْمَرًا لِحْمَرُنْ

۱۔ جن گردانوں میں جزم آتا ہے یعنی فعل جحد بآلَمَ، امر اور نہی ان گردانوں
 کے وہ صیغے جن کے ساتھ ضمیر بارز نہ ملی ہوئی ہو ان کو تین طرح پڑھنا جائز ہے
 فتح، کسرہ اور فلک ادغام جیسا کہ اس باب کی صرف صغیر میں گزرا۔ ۱۲۔
 ۲۔ فلک ادغام کا معنی ہے ادغام کو توڑنا مثلاً اِحْمَرُنْ میں ادغام کو توڑ کر دونوں
 راء الگ الگ پڑھ لی گئیں۔ اس باب میں اور اگلے آنے والے باب میں ماضی معروف میں
 فلک ادغام ہو تو راء پر زبر اور ماضی مجہول میں راء پر زیر پڑھیں گے جبکہ مضارع
 میں فلک ادغام ہو تو مضارع معروف میں راء پر زیر اور مضارع
 مجہول میں راء پر زبر پڑھیں گے۔ امر اور نہی بھی مضارع کی
 طرح ہیں۔ ۱۲۔

باب دهم بر وزن افعال يفعل افعل لا

چون الاحميرار بسيار سرخ شدن (بهت سرخ سوزنا)

احميرار يحمار احميرار فهو محمار واحمور يحمار
 احميرار فذاك محمار لم يحمار لم يحمار لم يحمار
 لم يحمار لم يحمار لم يحمار لا يحمار لا يحمار
 لن يحمار لن يحمار

الامر منه احمار احمار احمار ليحمار ليحمار
 ليحمار ليحمار ليحمار ليحمار ليحمار
 ليحمار

والنهي عنه لا تحمار لا تحمار لا تحمار
 لا تحمار لا تحمار لا تحمار لا تحمار لا تحمار
 لا تحمار لا تحمار لا تحمار لا تحمار
 والظرف منه محمار محماران

باب یازدهم بر وزن افعوعل یفعوعل افعیعالا

چوں الإحدید اب کج پشت شدن (کبرایونا، پیرهی کمر والایونا)

والإخشیشان درشت شدن (کهر درایونا، سخت هیونا)

أَحَدٌ وَدَبَّ يَحْدُ وَدَبَّ أَحَدٌ يَدَّ أَبَا فهُوَ مُحْدٌ وَدَبَّ
وَأَحَدٌ وَدَبَّ مُحْدٌ وَدَبَّ أَحَدٌ يَدَّ أَبَا فَذَاكَ مُحْدٌ وَدَبَّ
لَمْ يَحْدُ وَدَبَّ لَمْ يَحْدُ وَدَبَّ لَا يَحْدُ وَدَبَّ
لَا يَحْدُ وَدَبَّ لَنْ يَحْدُ وَدَبَّ لَنْ يَحْدُ وَدَبَّ
الامر منه إِحْدٌ وَدَبَّ لِأَحْدٍ وَدَبَّ لِأَحْدٍ وَدَبَّ
لِيَحْدُ وَدَبَّ

والنهي عنه لَا يَحْدُ وَدَبَّ لَا يَحْدُ وَدَبَّ
لَا يَحْدُ وَدَبَّ لَا يَحْدُ وَدَبَّ
والظرف منه مُحْدٌ وَدَبَّ مُحْدٌ وَدَبَّ

باب دوازدهم بر وزن افعول یفعول افعوالا
چون الإجلوؤا بشتاب رفتن (تیز چلنا)

إِجْلَوْزُ يَجْلَوْزُ إِجْلَوْازًا فَهُوَ مُجْلَوْزٌ
وَأُجْلَوْزٌ مُجْلَوْزٌ إِجْلَوْازًا فَذَلِكَ مُجْلَوْزٌ
لَمْ يَجْلَوْزْ لَمْ يَجْلَوْزْ لَا يَجْلَوْزُ لَا يُجْلَوْزُ
لَنْ يَجْلَوْزَ لَنْ يَجْلَوْزَ
الامر منه إِجْلَوْزُ لِيَجْلَوْزَ لِيَجْلَوْزَ
والنهي عنه لَا تَجْلَوْزْ لَا تَجْلَوْزْ لَا يَجْلَوْزُ
لَا يُجْلَوْزُ
والظرف منه مُجْلَوْزٌ مُجْلَوْزَانِ

ابواب رباعی

بدانکہ رباعی مجرّد را یک باب مشہور است
 بروزن فَعْلَلْ یَفْعَلِلْ فَعْلَلَهُ جَوْنُ الدَّحْرِجَةِ
 غلطانیدن (لُطْرُکَانَا یعنی حرکت دیکراو پر سے نیچے کی طرف دھکیلنا)

دَحْرِجَ یُدْحِرْجُ دَحْرِجَةً فَهُوَ مُدْحِرْجٌ وَدَحْرِجَ
 یُدْحِرْجُ دَحْرِجَةً فَذَٰلِکَ مُدْحِرْجٌ لَمْ یُدْحِرْجِ
 لَمْ یُدْحِرْجِ لَا یُدْحِرْجُ لَا یُدْحِرْجُ لَنْ یُدْحِرْجَ
 لَنْ یُدْحِرْجَ
 الامر منه دَحْرِجَ لَنْ یُدْحِرْجَ لَنْ یُدْحِرْجَ
 والنهی عنه لَا تُدْحِرْجُ لَا تُدْحِرْجُ لَا یُدْحِرْجُ
 والظرف منه مُدْحِرْجٌ مُدْحِرْجَانِ

۱۱۔ جس باب کی ماضی کا پہلا صیغہ چار حروف پر مشتمل ہو اس باب میں علامت مضارع
 پر پیش پڑھیں گے اور وہ صرف چار ابواب ہیں افعال ، تفعیل ، نفاعل
 اور فعْلَلْ جیسے اَکْرَمَ یُکْرِمُ - دیکھئے یُکْرِمُ کی یاء پر پیش پڑھی گئی
 جبکہ باقی تمام ابواب میں علامت مضارع پر زبر پڑھیں گے جیسے یُفْضَرِبُ
 یَتَصَرَّفُ وغیرہ - ۱۲

۱۳۔ اسی سے نخت کا باب بَسْمَلَةٌ اور حَوْقَلَةٌ ہے - بَسْمَلُ اُی قال الرجل
 بسم الله الرحمن الرحيم - اسی طرح حَوْقَلُ اُی قال لاحول ولا قوۃ الا بالله - ۱۴

بدانکه رباعی مزید فیہ راسہ البواب مشہور است

باب اول بروزن تَفَعَّلَ یَتَفَعَّلُ تَفَعَّلًا

چوں اَلتَّحَرَّجُ غلطیدن (لُطْهَکْنَا)

تَدَحَّرَجَ یَتَدَحَّرَجُ تَدَحَّرَجًا فَهُوَ مُتَدَحَّرَجٌ

وَتَدَحَّرَجَ یُتَدَحَّرَجُ تَدَحَّرَجًا فَذَاكَ

مُتَدَحَّرَجٌ لَمْ یَتَدَحَّرَجْ لَمْ یُتَدَحَّرَجْ

لَا یَتَدَحَّرَجُ لَا یُتَدَحَّرَجُ لَنْ یَتَدَحَّرَجَ

لَنْ یُتَدَحَّرَجَ

الامر منه تَدَحَّرَجَ لِتَدَحَّرَجَ

لِیَتَدَحَّرَجَ لِیُتَدَحَّرَجَ

والنهی عنه لَا تَدَحَّرَجْ لَا تُتَدَحَّرَجْ

لَا یَتَدَحَّرَجُ لَا یُتَدَحَّرَجُ

والظرف منه مُتَدَحَّرَجٌ مُتَدَحَّرَجَانِ

باب دوم بروزن اِفْعَلَّ یَفْعِلُّ اِفْعِلَالًا
چوں اَلْاُقْشَعْرَارُ موئے بر بدن برخاستن (رونگے کھڑے ہونا)

اِفْشَعْرَ یُقْشَعِرُ اِفْشَعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌ
وَأُقْشَعِرُ یُقْشَعِرُ اِفْشَعْرَارًا فَذَٰلِكَ مُقْشَعِرٌ
لَمْ یُقْشَعِرْ لَمْ یُقْشَعِرْ لَمْ یُقْشَعِرْ لَمْ یُقْشَعِرْ
لَمْ یُقْشَعِرْ لَمْ یُقْشَعِرْ لَا یُقْشَعِرُ لَا یُقْشَعِرُ
لَنْ یُقْشَعِرَ لَنْ یُقْشَعِرَ

الامر منه اِقْشَعِرْ اِقْشَعِرْ اِقْشَعِرْ
لِتُقْشَعِرْ لَتُقْشَعِرْ لَتُقْشَعِرْ لَتُقْشَعِرْ
لِیُقْشَعِرْ لِیُقْشَعِرْ لِیُقْشَعِرْ لِیُقْشَعِرْ
لِیُقْشَعِرْ

والنهی عنه لَا تُقْشَعِرْ لَا تُقْشَعِرْ لَا تُقْشَعِرْ
لَا تُقْشَعِرْ لَا تُقْشَعِرْ لَا تُقْشَعِرْ لَا تُقْشَعِرْ
لَا یُقْشَعِرْ لَا یُقْشَعِرْ لَا یُقْشَعِرْ لَا یُقْشَعِرْ
لَا یُقْشَعِرْ

والظرف منه مُقْشَعِرٌ مُقْشَعِرَانِ

ماضی میں جہاں فَلَکِ ادغام ہو تو ماضی معروف میں زبر اور ماضی مجہول میں زیر پڑھینگے
جبکہ مضارع، امر اور نہی میں فَلَکِ ادغام ہو تو معروف میں زیر اور مجہول میں زبر پڑھینگے
جیسا کہ باب اِفْعِلَال اور باب اِفْعِلَال میں گزرا۔ ۱۲

باب سوم بروزن اِفْعَنْلَلْ يَفْعَنْلِلْ اِفْعَنْلَا
چون الْاِحْرَنْجَامُ انبوه شدن (جمع هونا کسی چیز کا)

اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرَنْجَامًا فَهُوَ مُحْرَنْجِمٌ
وَاِحْرَنْجِمٌ يَحْرَنْجِمُ اِحْرَنْجَامًا فَذَلِكَ مُحْرَنْجِمٌ
لَمْ يَحْرَنْجِمْ لَمْ يَحْرَنْجِمْ لَا يَحْرَنْجِمُ لَا يَحْرَنْجِمُ
لَنْ يَحْرَنْجِمَ لَنْ يَحْرَنْجِمَ

الامر منه اِحْرَنْجِمْ لِتَحْرَنْجِمَ لِتَحْرَنْجِمَ
لِيَحْرَنْجِمَ

والنهي عنه لَا تَحْرَنْجِمْ لَا تَحْرَنْجِمْ
لَا يَحْرَنْجِمُ لَا يَحْرَنْجِمُ
والظرف منه مُحْرَنْجِمٌ مُحْرَنْجِمَانِ

ابواب مثال از ثلاثی مجرد
باب اول مثال واوی از باب ضرب
چون الوعد والعده وعدہ کردن

وَعَدَ يَعِدُ وَعْدًا وَعِدَةً فَهُوَ وَاعِدٌ وَوَعِدَ يُوعِدُ
وَعْدًا وَعِدَةً فَذَلِكَ مَوْعُودٌ لَمْ يَعِدْ لَمْ يُوعَدْ
لَا يَعِدُ لَا يُوعَدُ لَنْ يَعِدَ لَنْ يُوعَدَ
الامر منه عِدَ لِيُوعَدَ لِيَعِدَ لِيُوعَدَ
والنهي عنه لَا تَعِدْ لَا تُوعَدْ لَا يَعِدْ لَا يُوعَدْ
والظرف منه مَوْعِدٌ وَالْجَمْعُ مَوَاعِدُ
وَالْآلَةُ مِنْهُ مِيعَدٌ مِيعَادٌ مِيعَاذُ
وَالْجَمْعُ مَوَاعِدُ وَمَوَاعِيِدُ
وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَوْعَدَ وَالْجَمْعُ أَوَاعِدُ
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وَعْدَى وَوَعْدَى يَأْتُ وَوَعْدُ

قانون :- يَعِدُ در اصل یُوْعِدُ بروزن یَضْرِبُ تھا۔ قانون ہے
کہ جب مضارع میں فاء کی جگہ واو آئے اور فتح اور کسرہ
سے مابین واقع ہو جائے تو اسے حذف کرتے ہیں۔

وَعَدَ کی صرف کبیر

گردانِ کبیر فعل ماضی معلوم :- وَعَدَ وَعَدَا وَعَدُوا
وَعَدْتُ وَعَدْتَا وَعَدْتَنِ وَعَدْتُمْ وَعَدْتُمَا وَعَدْتُمْ
وَعَدْتِ وَعَدْتُمَا وَعَدْتُنَّ وَعَدْتُمْ وَعَدْنَا -

صرف کبیر فعل مضارع معلوم :- يَعِدُ يَعِدَانِ يَعِدُونَ
تَعِدُ تَعِدَانِ يَعِدْنَ تَعِدُ تَعِدَانِ تَعِدُونَ
تَعِدِينَ تَعِدَانِ تَعِدْنَ اَعِدُ اَعِدُ نَعِدُ -

صرف کبیر امر حاضر معلوم :- عِدْ عِدَا عِدُوا
عِدْنِي عِدَا عِدْنَ -

۱۔ مضارع کے صیغہ سے امر بنایا جاتا ہے۔ امر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کے آخر میں جنم دیا جائے اور مضارع کے شروع سے علامتِ مضارع گرا دیں گے۔ علامتِ مضارع گرانے کے بعد اگر اگلا حرف متحرک ہو تو ہمزہ وصل لگنے کی ضرورت نہیں اور اگر حرف ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصل لائیں گے۔ یہ ہمزہ وصل مضموم ہوگا اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو ورنہ ہمزہ وصل مکسور ہوگا۔ ۱۲۔
۲۔ وَعَدْتُ اصل میں وَعَدْتُ تھا، دال اور تاء اکٹھے آئے اور دونوں کے مخرج قریب قریب ہیں اسلئے دال کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا تو وَعَدْتُ ہوا۔ ۱۳۔

باب دوم مثال یائی از باب ضرب چوں الیسر والمیسر قمار باختن (جواء کھیلنا)

یَسِرُ یَیْسِرُ یَسْرًا وَمَیْسِرًا فَهُوَ یَاسِرٌ
وَلِیْسِرَ یُوسِرُ یَسْرًا وَمَیْسِرًا فَذَٰکَ مَیْسُورٌ
لَمْ یَلِیْسِرْ لَمْ یُوسِرْ لَا یَلِیْسِرُ لَا یُوسِرُ لَنْ یَلِیْسِرَ
لَنْ یُوسِرَ

الامر منه اِیْسِرْ لِتُوسِرَ لِیَلِیْسِرَ لِیُوسِرَ
والنهی عنه لَا تَلِیْسِرْ لَا تُوسِرْ لَا یَلِیْسِرْ لَا یُوسِرْ
والظرف منه مَیْسِرٌ والجمع مَیَاسِرٌ
والآلة منه مِیْسِرٌ مِیْسَرَةٌ مِیْسَارٌ
والجمع مَیَاسِرٌ وَمَیَاسِیْرٌ

وافعل التفضیل المذکر منه اَیْسِرُ والجمع اَیَاسِرُ
والمؤنث منه یُسْرِی یُسْرِیَاتٌ یُسِرُ

ابواب صحیح میں ثلاثی مجرد ، ثلاثی مزید فیہ ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ
کے تمام مشہور ابواب آگئے ، اب بقیہ ہفت اقسام یعنی مثال ، اجوف ، ناقص
لغیف ، مضاعف اور مہموز میں ان ابواب کی مشق کی جائے گی تاکہ ان اقسام میں
جاری ہونے والے قوانین کی مشق ہو جائے ۔ ہر قسم میں سے صرف چند ابواب ذکر
کئے جائیں گے تاکہ ہفت اقسام میں سے ہر ایک کی گردان کا طریقہ جان لیا جائے ۔ ۱۲

باب سوم مثال واوی از باب سَمِعَ چوں الَوْجَلُ ترسیدن (ڈرنا)

وَجَلَّ يُوَجِّلُ وَجَلًّا فَهُوَ وَاجِلٌ وَوَجِلَ يُوَجِّلُ
وَجَلًّا فَذَلِكَ مَوْجُولٌ لَمْ يُوَجِّلْ لَمْ يُوَجِّلْ
لَا يُوَجِّلُ لَا يُوَجِّلُ لَنْ يُوَجِّلَ لَنْ يُوَجِّلَ
الامر منه يُجَلُّ يُتَوَجَّلُ لِيُوَجِّلَ لِيُوَجِّلَ
والضی عنه لَا تُوجِّلُ لَا تُوجِّلُ لَا يُوَجِّلُ لَا يُوَجِّلُ
والظرف منه مَوْجِلٌ وَالْجَمْعُ مَوَاجِلُ
والآلة منه مِجْلٌ مِجْلَةٌ مِجَالٌ
والجمع مَوَاجِلٌ وَمَوَاجِلٌ
وافعل التفضیل المذکر منه أَوْجِلٌ وَالْجَمْعُ أَوَاجِلُ
والمؤنث منه وَجَلِيٌّ وَجَلِيَّاتٌ وَجَلٌّ

یُجَلُّ اصل میں اَوْجَلُّ تھا، ماقبل کسرہ کی وجہ سے واو کو یاء سے بدل دیا گیا۔
اسم ظرف مَوْجِلٌ ہے کیونکہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ ابواب مثال سے ظرف ہمیشہ
مفعیل وزن پر آتا ہے۔ ۱۲

باب چهارم مثال واوی از باب کرم چوں الوَسَامُ
والوَسَامَةُ حَسین شدن (حسین و خوبصورت هونا)

وَسَمَ يَوْسَمُ وَسَامًا وَسَامَةً فَهُوَ وَسِيمٌ
لَمْ يَوْسُمْ لَا يَوْسُمُ لَنْ يَوْسَمَ
الامر منه أَوْسَمُ لِيَوْسُمَ
والنهي عنه لَا تَوْسُمُ لَا يَوْسُمُ
والظرف منه مَوْسِمٌ وَالْجَمْعُ مَوَاسِمٌ
وَالْآلَةُ مِنْهُ مِيسَمٌ مِيسَمَةٌ مِيسَامٌ
وَالْجَمْعُ مَوَاسِمٌ وَمَوَاسِيمٌ
وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَوْسَمُ
وَالْجَمْعُ أَوَاسِمٌ
وَالْمَوْثُوثُ مِنْهُ وَثَمِي وَثَمِيَّاتٌ وَثَمٌ

ابواب مثال از ثلاثی مزید فیہ

باب اول مثال واوی از باب افعال چون الإيقادُ آتش افروختن (آگ جلانا)

أَوْقَدَ يُوقِدُ إِيقَادًا فَهُوَ مُوقِدٌ وَأَوْقَدَ يُوقِدُ
إِيقَادًا فَذَلِكَ مُوقِدٌ لَمْ يُوقِدْ لَمْ يُوقِدْ لَا يُوقِدُ
لَا يُوقِدُ لَنْ يُوقِدَ لَنْ يُوقِدَ
الامر منه أَوْقِدْ لِتُوقِدْ لِیُوقِدْ لِیُوقِدْ
والنهی عنه لَا تُوقِدْ لَا تُوقِدْ لَا يُوقِدْ لَا يُوقِدْ
والنظر منه مُوقِدٌ مُوقِدَانِ

حروف علت یعنی واؤ، الف اور یاء میں سے الف ہمیشہ ساکن ہوگا جبکہ واو اور یاء کبھی ساکن استعمال ہوں گے اور کبھی ان پر حرکت ہوگی۔ واو، الف اور یاء جب ساکن ہوں اور ان سے ماقبل کی حرکت ان کے موافق ہو یعنی واو سے پہلے ضم، الف سے پہلے فتح اور یاء سے ماقبل کسر ہو تو یہ حروف اس وقت حروف مدّہ کہلاتے ہیں مثلاً رُوح، رَاح، رِیح۔ مد کا معنی ہے کھینچنا اور لمبا کرنا تو چونکہ ان کی وجہ سے ماقبل کے ضم، فتح اور کسر کو لمبا کر دیا جاتا ہے اسلئے یہ حروف مدّہ کہلاتے ہیں، یا انہیں حروفِ مدّہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ ماقبل کی حرکت کو لمبا کرنے سے یہ پیدا ہوتے ہیں مثلاً ضم کو لمبا کر کے پڑھا جائے تو واو بنتا ہے کسر کو لمبا کر کے یاء اور فتح کو لمبا کر کے توالف بنتا ہے، جبکہ واو ساکن اور یاء ساکن سے پہلے اگر فتح ہو تو پھر یہ حرفِ لین کہلاتے ہیں جیسے مَوْتُ،

باب دوم مثال واوی از باب تفعیل
چون التَّوَكَّلُ سِیَر کردن

وَكَلَّ يُوَكِّلُ تَوَكَّلًا فَهُوَ مُوَكَّلٌ وَوَكَّلَ يُوَكِّلُ
تَوَكَّلًا فَذَلِكَ مُوَكَّلٌ لَمْ يُوَكِّلْ لَمْ يُوَكِّلْ
لَا يُوَكِّلُ لَا يُوَكِّلُ لَنْ يُوَكِّلَ لَنْ يُوَكِّلَ
الامر منه وَكَّلَ لِيُوَكِّلَ لِيُوَكِّلَ
والنهي عنه لَا تُوَكِّلُ لَا تُوَكِّلُ لَا يُوَكِّلُ لَا يُوَكِّلُ
والظرف منه مُوَكِّلٌ مُوَكِّلَانِ

باب سوم مثال واوی از باب مفاعله چوں المُواظِبَةُ
مستسل کار کردن (کوئی کام مستسل کرنا)

وَاطَبَ يُوَاطِبُ مُوَاطَبَةً فَهُوَ مُوَاطِبٌ وَوَاطِبٌ
يُوَاطِبُ مُوَاطَبَةً فَذَلِكَ مُوَاطِبٌ لَمْ يُوَاطِبْ
لَمْ يُوَاطِبْ لَا يُوَاطِبُ لَا يُوَاطِبُ لَنْ يُوَاطِبَ
لَنْ يُوَاطِبَ

الامر منه وَاطِبٌ لِيُوَاطِبَ لِيُوَاطِبَ
والنهي عنه لَا تُوَاطِبُ لَا تُوَاطِبُ لَا يُوَاطِبُ
لَا يُوَاطِبُ

والظرف منه مُوَاطِبٌ مُوَاطِبَانِ

اجتماع ساکنین یعنی دو ساکن حرفوں کا جمع ہونا دو قسم پر ہے، ایک اجتماع ساکنین
علی حدّہ ہے یہ جائز ہے جبکہ دوسرا اجتماع ساکنین علی غیر حدّہ ہے یہ جائز نہیں ہے۔
اجتماع ساکنین علی حدّہ یہ ہے کہ دو ساکن حرفوں میں سے پہلا ساکن حرف مدّہ ہو
اور ثانی ساکن مدغم ہو مثلاً فَاثَرٌ۔ جبکہ اس کے علاوہ باقی تمام صورتیں اجتماع ساکنین
علی غیر حدّہ کی ہیں۔ ۱۲۔

باب چهارم مثال واوی از باب تفعل
چون التَّوَكَّلُ توکل کردن

تَوَكَّلْ يَتَوَكَّلْ تَوَكُّلاً فهو مُتَوَكِّلٌ وتَوَكَّلْ

يُتَوَكَّلْ تَوَكُّلاً فذاك مُتَوَكِّلٌ لَمْ يَتَوَكَّلْ

لَمْ يَتَوَكَّلْ لَا يَتَوَكَّلْ لَا يُتَوَكَّلْ لَنْ يَتَوَكَّلْ

لَنْ يَتَوَكَّلْ

الامر منه تَوَكَّلْ لِتَتَوَكَّلْ لِيَتَوَكَّلْ لِيَتَوَكَّلْ

والنهي عنه لَا تَتَوَكَّلْ لَا تُتَوَكَّلْ لَا يَتَوَكَّلْ

لَا يُتَوَكَّلْ

والظرف منه مُتَوَكِّلٌ مُتَوَكِّلَانِ

باب پنجم مثال واوی از باب افتعال
چوں الإيقادُ آتش افروختن (اگ جلانا)

إِيقَدَ يُقَدُّ إِيقَادًا فَهُوَ مُقَدٌّ وَأُوقِدَ يُوقَدُ
إِيقَادًا فَذَلِكَ مُقَدٌّ لَمْ يُقَدِّ لَمْ يُقَدِّ لَا يُقَدِّ
لَا يُقَدِّ لَنْ يُقَدِّ لَنْ يُقَدِّ
الامر منه إُقِدْ لِتُقَدَّ لِتُقَدَّ لِتُقَدَّ
والنهي عنه لَا تُقَدِّ لَا تُقَدِّ لَا تُقَدِّ لَا تُقَدِّ
والظرف منه مُقَدِّ مُقَدِّ مُقَدِّ إِنْ

قانون : اِئْقَدْ در اصل اِوْتَقَدْ بروزن اِفْتَعَلَ تھا
قانون ہے کہ باب افتعال میں فاء کلمے کی جگہ واو یا یاء
آجائے تو اسے تاء کر کے تاء میں ادغام کرتے ہیں مثل اِئْقَدْ
و اِتْسَرَ کہ در اصل اِوْتَقَدْ اور اِئْتَسَرَ تھے ۔

باب ششم مثال واوی از باب استفعال چون اَلِاسْتِیْجَابُ
سزاوار چیزے شدن (کسی چیز کا مستحق ہونا)

اِسْتَوْجِبَ یُسْتَوْجِبُ اِسْتِیْجَابًا فَهُوَ مُسْتَوْجِبٌ
وَأُسْتَوْجِبُ یُسْتَوْجِبُ اِسْتِیْجَابًا فَاِذَا كَانَ مُسْتَوْجِبٌ
لَمْ یُسْتَوْجِبْ لَمْ یُسْتَوْجِبْ لَا یُسْتَوْجِبُ
لَا یُسْتَوْجِبُ لَنْ یُسْتَوْجِبَ لَنْ یُسْتَوْجِبَ
الامر منه اِسْتَوْجِبَ لِیُسْتَوْجِبَ لِیُسْتَوْجِبَ
لِیُسْتَوْجِبَ
وَالنهی عنه لَا یُسْتَوْجِبُ لَا یُسْتَوْجِبُ
لَا یُسْتَوْجِبُ لَا یُسْتَوْجِبُ
وَالظرف منه مُسْتَوْجِبٌ مُسْتَوْجِبَانِ

ابواب اجوف از ثلاثی مجرد

باب اول اجوفِ واوی از باب نصرِ چوں القول
گفتن (کہنا، بات کرنا)

قَالَ يَقُولُ قَوْلًا فَهُوَ قَائِلٌ وَقِيلَ يُقَالُ قَوْلًا
فَذَلِكَ مَقُولٌ لَمْ يَقُلْ لَمْ يَقُلْ لَا يَقُولُ لَا يُقَالُ
لَنْ يَقُولَ لَنْ يُقَالَ

الامر منه قُلْ لِيُقَلَّ لِيُقَلَّ لِيُقَلَّ
والنهي عنه لَا تُقَلَّ لَا تُقَلَّ لَا يُقَلَّ لَا يُقَلَّ

والظرف منه مَقَالٌ والجمع مَقَاوِلُ
والآلة منه مَقُولٌ مَقُولَةٌ مَقْوَالٌ والجمع مَقَاوِلُ
وَمَقَاوِيلُ

وافعل التفضيل المذكر منه أَقُولُ والجمع أَقَاوِلُ
والمؤنث منه قُولِي قَوْلِيَاثُ قُولُ

قانون نمبر ۱ : قَالَ اصل میں قَوْل تھا بروزن نصر
قانون ہے کہ جب واو مستحرک سے قبل فتح ہو تو اس واو کو
الف کر دیتے ہیں، اسلئے واو الف ہوا تو قَالَ ہوا۔

قانون نمبر ۲ : یَقُولُ اصل میں یَقُولُ تھا بروزنِ یَنْصُرُ قانون ہے کہ جب وا و مضوم سے قبل ساکن ہو تو وا و کا ضمہ ماقبل کو دیتے ہیں تو یَقُولُ ہوا۔

قانون نمبر ۳ : قَائِلُ اصل میں قَاوِلُ تھا، قانون ہے کہ الف اسم فاعل کے بعد واو یا یاء آجائے تو اسے ہمزہ کرتے ہیں تو قَائِلُ ہو گیا۔
قانون نمبر ۴ : قِیلَ اصل میں قُولُ تھا بروزنِ نَصَرَ۔ کسره واو پر ثقیل تھا تو ماقبل کو دیدیا تو قُولُ ہوا، پھر واو کو کسره ماقبل کی وجہ سے یاء کر دیا تو قِیلَ ہوا۔

قانون نمبر ۵ : يُقَالُ اصل میں یُقُولُ بروزنِ یَنْصُرُ تھا واو کا فتحہ ماقبل کو دیدیا تو یُقُولُ ہوا، پھر واو کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کر دیا تو يُقَالُ ہوا۔

قانون نمبر ۶ : قُلْ صیغۂ امر تَقُولُ سے بنا ہے، علامت مضارع تاء کو حذف کر کے آخر میں جزم دیا تو قُولُ ہوا یعنی اجتماع ساکنین علی غیر حذّہ آیا اور ایسے موقع پر حرف مدّہ یعنی حرفِ علت کو حذف کرتے ہیں تو قُلْ ہوا۔

فائدہ : کلماتِ دالّہ بر عیوب میں عموماً اعلال نہیں کرتے مثل عَوْرَ یَعْوَرُ عَوْرًا ای یک چشم شدن فہو اَعْوَر۔ اَعْوَر صفتِ مشبّہ ہے بمعنی ایک آنکھ والا یعنی کانا۔

قال کی صرف کبیر

ماضی معروف : قَالَ قَالَا قَالُوا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ
قُلْت قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

ماضی مجہول : قِيلَ قِيلَا قِيلُوا قِيلَتْ قِيلَتَا قُلْنَ
قُلْت قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

مضارع معروف : يَقُولُ يَقُولَانِ يَقُولُونَ
تَقُولُ تَقُولَانِ يَقُلْنَ تَقُولُ تَقُولَانِ تَقُولُونَ
تَقُولِينَ تَقُولَانِ تَقُلْنَ أَقُولُ نَقُولُ

۱۔ قُلْنَ اصل میں قُولُن تھا بروزن نَصَرْنَ۔ پھر واو متحرک ماقبل فتح کے قانون کی وجہ سے واو کو الف کیا تو قَالْنَ ہوا۔ الف اور لام دونوں ساکن ہیں تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ آیا تو اول حرف مدہ یعنی الف کو گرا دیا تو قُلْنَ رہ گیا، پھر قاف کے زبر کو پیش سے بدل دیا گیا تاکہ وہ پیش یعنی ضمہ اس بات پر دلالت کرے کہ یہاں واو حذف ہوا ہے۔ کیونکہ وہ الف اصل میں واو تھا۔ یا یوں کہئے کہ قاف پر ضمہ کا کتبہ لگا دیا گیا تاکہ وہ اس بات پر دلالت کرے کہ اس قبر میں واو دفن ہے۔ ۱۲

۲۔ ماضی مجہول میں قُلْنَ اصل میں قُولُن تھا، پھر واو پر کسرہ ثقیل ہونے کی بنا پر کسرہ گرا دیا تو قُولُن ہو۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واو کو گرا دیا تو قُلْنَ ہوا۔ جبکہ بعض کہتے ہیں کہ قیل والے قانون کے مطابق واو کو یاء سے بدلا پھر یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو قِلْنَ ہوا پھر اسے قُلْنَ کر دیا گیا تاکہ قاف کا ضمہ حذف واو پر دلالت کرے۔ ۳۔

مضارع مجہول : يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُونَ تُقَالُ تُقَالَانِ
تُقَلْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُونَ تُقَالَيْنِ تُقَالَانِ تُقَلْنَ
أُقَالُ نُقَالُ

امر حاضر معروف : قُلْ قُولَا قُولُوا قُولِي قُولَا قُلْنَ

امر حاضر مجہول : لَتُقَلَّ لَتُقَالَا لَتُقَالُوا لَتُقَالِي
لَتُقَالَا لَتُقَلْنَ

۱۔ قُلْ میں واو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا تھا جبکہ قُولَا میں چونکہ اجتماع ساکنین نہیں
ہے لام متحرک ہے اس لئے واو نہیں گرے گا۔ ۱۲
۲۔ قُولُوا میں واو کے بعد الف لکھا جائیگا۔ تمام افعال کی گردانوں میں واو جمع کے بعد الف لکھا
جاتا ہے۔ لا تقولوا، ضربوا، اكرموا، اكرموا، قالوا وغیرہ تمام افعال اسی طرح ہوں گے۔
یہ الف واو جمع اور واو عطف میں فرق کرنے کیلئے ہے کیونکہ بعض جگہ واو ماقبل حرف سے جدا
ہوتا ہے مثلاً مَدُّوا میں واو دال سے جدا ہے۔ اب مَدَّ و قَتَلَ لکھا ہوتا تو واو کے بعد الف کا
نہ ہونا بتلا دے گا کہ یہ واو عطف ہے اور اگر واو کے بعد الف ہوتا تو پتہ چل جائیگا کہ یہ
واو جمع ہے مثلاً مَدُّوا قَتَلُوا۔ جب بعض جگہ شبہ سے بچنے کیلئے الف کو بڑھانا
لازمی ہوا تو باقی جگہیں جہاں شبہ نہیں پڑتا جیسے ضربوا وہاں بھی الف کا لکھنا ضروری
قرار دیا گیا تاکہ تمام واو جمع کا ایک ہی حکم ہو جائے۔ ۱۲

فائدہ : جس صیغہ کی اصل معلوم کرنی ہو تو صحیح کے ابواب میں سے وہ صیغہ نکال کر
اس صیغہ کو اسی وزن پر لے جائیں مثلاً قَالَ کی اصل معلوم کرنی ہے اور یہ باب نصر سے ہے
اور یہ ماضی کا پہلا صیغہ ہے تو نصر سے ماضی کا پہلا صیغہ نصر لیا اور قال سے وہی
وزن بنالیا تو قَوْلٌ نکل آیا۔ واوی ہونے کی وجہ سے واو درمیان میں لے آئے۔ یا ئی ہوتو
پھر باء لے آئیں گے۔ اسی طرح تمام صیغے آسانی سے نکالے جاسکتے ہیں۔ ۱۲

نہی حاضر معروف : لَا تُقْلُ لَا تُقُولَا لَا تُقُولُوا
لَا تُقُولِي لَا تُقُولَا لَا تُقُلْنَ

نہی حاضر مجہول : لَا تُقْلُ لَا تُقَالَا لَا تُقَالُوا لَا تُقَالِي
لَا تُقَالَا لَا تُقُلْنَ

باب دوم اجوف یائی از باب ضرب چوں البیع فروختن (بیچنا)

بَاعَ يَبِيعُ بَيْعًا فَهُوَ بَائِعٌ وَبِيعَ يُبَاعُ بَيْعًا فَذَلِكَ
مَبِيعٌ لَمْ يَبِعْ لَمْ يُبَعْ لَا يَبِيعُ لَا يُبَاعُ لَنْ يَبِيعَ
لَنْ يُبَاعَ

الامر منه يَبِيعُ لِتُبْعَ لِيُبْعَ لِيُبْعَ
والنهي عنه لَا تَبِعْ لَا تُبْعْ لَا يَبِعْ لَا يُبْعَ

والظرف منه مَبِيعٌ والجمع مَبَائِعُ
والآلة منه مَبِيعٌ مَبِيعَةٌ مَبَائِعُ والجمع مَبَائِعُ
وَمَبَائِعُ

وافعل التفضيل المذكر منه أَبِيعُ والجمع أَبَائِعُ
والمؤنث منه بُوعَى بُوعَيَاتٌ بُيْعُ

اسم مفعول اور اسم ظرف دونوں مَبِيعٌ ہیں البتہ دونوں کی اصل مختلف ہے، اسم مفعول
اصل میں مَبِیُوعٌ بروزن مفعول تھا جبکہ اسم ظرف اصل میں مَبِیْعٌ بروزن
مَفْعِلٌ تھا - ۱۲

بَاع کی صرف کبیر

ماضی معروف : ^{لہ} بَاعَ بَاعَا بَاعُوا بَاعَتْ بَاعَتَا بَعْنَ
بَعَتْ بَعْمَا بَعْمُ بَعَتْ بَعْتُمَا بَعْتُنَّ بَعْتُ بَعْنَا

ماضی مجہول : بِيَعُ بِيَعَا بِيَعُوا بِيَعَتْ بِيَعَتَا
بِعْنَ بِعَتْ بِعْمَا بِعْمُ بِعَتْ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ
بِعْتُ بِعْنَا

مضارع معروف : يَبِيعُ يَبِيعَانِ يَبِيعُونَ يَبِيعُ يَبِيعَانِ
يَبِيعْنَ يَبِيعُ يَبِيعَانِ يَبِيعُونَ يَبِيعِينَ يَبِيعَانِ
يَبِيعْنَ اَبِيعُ اَبِيعُ

مضارع مجہول : يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُونَ يُبَاعُ يُبَاعَانِ
يُبِيعْنَ يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُونَ يُبَاعِينَ يُبَاعَانِ
اُبَاعُ اُبَاعُ

لہ بَعْنَ اصل میں بِيَعْنَ بروزن ضَرْبَنَّ یعنی بروزن فَعَلَنَّ تھا، پھر یاء متحرک کو ماقبل فتح کی وجہ سے الف کر دیا گیا تو بَاعَنَّ ہوا، اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا تو بَعْنَ ہوا، پھر باء کو کسرہ دیدیا گیا تو بَعْنَ ہوا۔ باء کو کسرہ اسلئے دیا گیا تاکہ وہ کسرہ اس بات پر دلالت کرے کہ یہاں یاء حذف ہوئی ہے، کیونکہ

امر حاضر معروف : بِعْ بَيْعًا بِيَعُوا بَيْعِي بَيْعًا بَعْنُ

امر حاضر مجہول : لَتُبِعْ لَتُبَاعًا لَتُبَاعُوا لَتُبَاعِي لَتُبَاعًا
لَتُبَعْنُ

نہی حاضر معروف : لَا تَبِعْ لَا تَبِعَا لَا تَبِيعُوا
لَا تَبِيعِي لَا تَبِيعَا لَا تَبِيعْنَ

نہی حاضر مجہول : لَا تُبِعْ لَا تُبَاعًا لَا تُبَاعُوا
لَا تُبَاعِي لَا تُبَاعَا لَا تُبَعْنَ

باب سوم اجوف واوی از باب سَمِعَ جوں الْخَوْفُ ترسیدن (دُرنا)

خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ خَائِفٌ وَخِيفَ يُخَافُ
 خَوْفًا فَذَاكَ مَخَوْفٌ لَمْ يَخَفْ لَمْ يَخَفْ لَا يَخَافُ
 لَا يُخَافُ لَنْ يَخَافَ لَنْ يَخَافَ
الامر منه خَفَ لِيَخَفَ لِيَخَفَ
والنهي عنه لَا تَخَفْ لَا تَخَفْ لَا يَخَفْ لَا يَخَفْ
 والظرف منه مَخَافٌ والجمع مَخَاوِفُ
 والآلة منه مَخَوْفٌ مَخَوْفَةٌ مَخَوَافٌ والجمع مَخَاوِفُ
 وَمَخَاوِيفُ
 وافعل التفضيل المذكر منه أَخَوْفٌ والجمع أَخَاوِفُ
 والمؤنث منه خَوْفِي خَوْفِيَّاتٌ خَوْفٌ

خاف کی صرف کبیر

ماضی معروف : خَافَ خَافَا خَافُوا خَافَتْ
خَافَتْ خَافَتْ خَافَتْ خَافَتْ خَافَتْ
خَافَتْ خَافَتْ خَافَتْ خَافَتْ

ماضی مجہول : خِيفَ خِيفَا خِيفُوا خِيفَتْ خِيفَتْ
خِيفَتْ خِيفَتْ خِيفَتْ خِيفَتْ خِيفَتْ
خِيفَتْ خِيفَتْ خِيفَتْ خِيفَتْ

مضارع معروف : يَخَافُ يَخَافَانِ يَخَافُونَ يَخَافُ
يَخَافَانِ يَخَافُونَ يَخَافُونَ يَخَافُونَ
يَخَافَانِ يَخَافُونَ يَخَافُونَ يَخَافُونَ

مضارع مجہول : يُخِيفُ يُخِيفَانِ يُخِيفُونَ يُخِيفُ
يُخِيفَانِ يُخِيفُونَ يُخِيفُونَ يُخِيفُونَ
يُخِيفَانِ يُخِيفُونَ يُخِيفُونَ يُخِيفُونَ

۱۔ خِيفَ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معروف اصل میں خَوِفْنَ بروزن
سَمِعْنَ تھا۔ واو متحرک سے قبل فتح تھا تو واو کو الف کیا تو خَافْنَ ہوا، پھر الف
اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا تو خَفْنَ ہوا، پھر خاء کو کسرہ دیا گیا تاکہ باب
کے کسرہ پر دلالت کرے، یعنی یہ کسرہ یہ بتلاتا ہے کہ عین کلمہ جو حذف ہوا ہے
وہ مکسور تھا۔ ۱۲

امر حاضر معروف: خَفَّ خَافًا خَافُوا خَافِي خَافًا
خَفْنِ

امر حاضر مجهول: لِيُخَفَّ لِيُخَافًا لِيُخَافُوا لِيُخَافِي
لِيُخَافًا لِيُخَفْنِ

نہی حاضر معروف: لَا تَخَفْ لَا تَخَافًا لَا تَخَافُوا
لَا تَخَافِي لَا تَخَافًا لَا تَخَفْنِ

نہی حاضر مجهول: لَا يُخَفْ لَا يُخَافًا لَا يُخَافُوا
لَا يُخَافِي لَا يُخَافًا لَا يُخَفْنِ

ابواب اجوف از ثلاثی مزید فیہ

باب اول اجوف واوی از باب افعال چون الإقامۃ

قائم کردن

أَقَامَ يُقِيمُ إِقَامَةً فَهُوَ مُقِيمٌ وَأُقِيمَ يُقَامُ إِقَامَةً فَذَاكَ
مُقَامٌ لَمْ يُقَمْ لَمْ يُقَمْ لَا يُقِيمُ لَا يُقَامُ لَنْ يُقِيمَ لَنْ يُقَامَ
الامر منه أَقِمْ لِتُقَمْ لِيُقَمْ لِيُقَمْ
والنهي عنه لَا تُقِمْ لَا تُقَمْ لَا يُقِمْ لَا يُقَمْ
والظرف منه مُقَامٌ مُقَامَانِ

قانون نمبر ۱ : أَقَامَ اصل میں اقوَمَ بروزن اَکْرَمَ تھا ،
واو کی حرکت ماقبل کو دیگر واو کو الف کر دیا تو اقَامَ ہوا ۔
قانون نمبر ۲ : يُقِيمُ اصل میں يُقْوِمُ بروزن یُکْرِمُ تھا ،
کسرہ واو پر ثقیل تھا تو ماقبل کو دیدیا اور پھر ماقبل کسرہ
کی وجہ سے واو کو یاء کر دیا تو يُقِيمُ ہوا ۔

قانون نمبر ۳ : إِقَامَةً مصدر اصل میں اقوَامُ بروزن اِکْرَامُ
تھا ، واو کی حرکت ماقبل کو دی اور پھر ماقبل فتح کی وجہ سے

واو کو الف کر دیا تو دو الف جمع ہو گئے یعنی اجتماع ساکنین
 عَلَى غَيْرِ حَذِّہ آیا تو الف اول کو گر ادیا تو اِقَامُ ہوا، پھر الف
 محذوفہ کے عوض آخر میں تاء لائی گئی تو اِقَامَتُ ہوا۔

قانون نمبر ۴ : اَقِیْمُ اصل میں اُقُوْمُ بروزن اُکْرِمُ تھا، واو کا
 کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، پھر ماقبل کسرہ کی وجہ سے واو
 کو یاء کر دیا تو اَقِیْمُ ہوا۔

قانون نمبر ۵ : یُقَامُ اصل میں یُقُوْمُ بروزن یُکْرِمُ تھا، واو
 کا فتح ماقبل کو دیدیا اور ماقبل فتح کی وجہ سے واو کو الف کر دیا
 تو یُقَامُ ہوا۔

قانون نمبر ۶ : (پہلا طریقہ) اَقِمْ دراصل اَقُوْمُ بروزن اُکْرِمُ
 تھا، واو پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے وہ کسرہ ماقبل کو نقل کر دیا
 گیا اور پھر واو کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء کر دیا گیا، تو یاء اور یم
 دو ساکن جمع ہوئے یعنی اجتماع ساکنین عَلَى غَيْرِ حَذِّہ آیا
 اول حرف مدّہ یعنی یاء کو حذف کر دیا تو اَقِمْ ہوا۔

(دوسرا طریقہ) اَقِمْ کو تُقِیْمُ سے بناتے ہیں۔ آخر میں جزم دیا
 اور شروع سے حرف مضارع کو حذف کیا گیا اور ہیجرۃ قطعۃ محذوفہ
 کو واپس لایا گیا تو اَقِیْمُ ہوا۔ پھر اجتماع ساکنین عَلَى غَيْرِ حَذِّہ کی
 وجہ سے یاء حذف ہوئی تو اَقِمْ ہوا۔

فائدہ : گاہے اصل پر دلالت کے طور پر ترک
اعلال کرتے ہیں مثل أَحْوَجُ يُحْوَجُ أَحْوَجًا
حاجتمند شدن ۔

فائدہ : حرف علت میں جو تبدیلی کی جائے اسے
اعلال کہتے ہیں مثلاً حرف علت کو حذف کیا جائے
یا دوسرے حرف سے بدلا جائے وغیرہ جبکہ ہمزہ میں
جو تبدیلی کی جائے اسے تخفیف کہتے ہیں ۔

باب دوم اجوف واوی از باب تَفْعِيلِ حَوِی التَّقْوِیْمِ
استوار کردن (سیدها کرنا)

قَوْمٌ يُقْوِمُ تَقْوِيْمًا فَهُوَ مُقَوِّمٌ وَقَوْمٌ
يُقْوِمُ تَقْوِيْمًا فَذَاكَ مُقَوِّمٌ لَمْ يُقْوِمْ
لَمْ يُقْوِمْ لَا يُقْوِمُ لَا يُقْوِمُ لَنْ يُقْوِمَ لَنْ يُقْوِمَ
الامر منه قَوْمٌ لِيُقْوِمَ لِيُقْوِمَ لِيُقْوِمَ
والنهي عنه لَا تُقْوِمُ لَا تُقْوِمُ لَا يُقْوِمُ
لَا يُقْوِمُ
والظرف منه مُقَوِّمٌ مُقَوِّمَانِ

باب سوم اجوف واوی از باب مُفَاعَلَةٌ جوں الْمُقَاوَمَةُ

مقابلہ کردن

قَاوَمَ يُقَاوِمُ مُقَاوَمَةً فَهُوَ مُقَاوِمٌ وَقُوْمٌ
يُقَاوِمُ مُقَاوَمَةً فَذَلِكَ مُقَاوِمٌ لَمْ يُقَاوِمْ
لَمْ يُقَاوِمْ لَا يُقَاوِمُ لَا يُقَاوِمُ لَنْ يُقَاوِمَ
لَنْ يُقَاوِمَ

الامر منه قَاوِمٌ لَتُقَاوِمَ لِيُقَاوِمَ لِيُقَاوِمَ
والنهي عنه لَا تُقَاوِمُ لَا تُقَاوِمُ لَا يُقَاوِمُ
لَا يُقَاوِمُ

والظرف منه مُقَاوِمٌ مُقَاوِمَانِ

صیغہ بیان کرنے کا طریقہ : کسی بھی صیغہ کو بیان کرنے کیلئے سب سے پہلے یہ بتلایا جائے کہ یہ گردان میں سے کونسا صیغہ ہے، مثلاً واحد مذکر غائب۔ اس کے بعد وہ فعل ذکر کیا جائے کہ ماضی ہے یا مضارع یا امر وغیرہ، پھر یہ کہ معروف ہے یا مجہول۔ شش اقسام میں کیا ہے ثلاثی مجرد یا ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد ہے یا رباعی مزید فیہ وغیرہ۔ بہفت اقسام میں کیا ہے صحیح، مثال یا اجوف وغیرہ اور یہ کہ کس باب سے ہے ضرب سے یا تفعیل سے وغیرہ۔ حاصل یہ کہ صیغہ بیان کرتے ہوئے کم از کم چھ چیزیں ضرور ذکر ہوں ① صیغہ ② فعل ③ معروف یا مجہول ④ شش اقسام میں کیا ہے ⑤ بہفت اقسام میں کیا ہے ⑥ کس باب سے ہے۔ اور اگر اس صیغہ میں کوئی قانون لگا ہو، تعلیل یا تخفیف وغیرہ ہوئی ہو تو اسے بھی بیان کیا جائے، مثلاً اگر پوچھا جائے کہ سَعِدَ تَمَّ کونسا صیغہ ہے تو یوں بتلایا جائے گا صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ - ۱۲

باب چہارم اجوف یائی از باب تفعّل چوں التّٰدین

دین دار شدن

تَدَّيْنُ يَتَدَيْنُ تَدِيْنًا فَهُوَ مُتَدَيْنٌ وَتَدِيْنٌ يُّتَدِيْنُ
تَدِيْنًا فَذَٰلِكَ مُتَدَيْنٌ لَمْ يَتَدَيْنِ لَمْ يُّتَدَيْنِ
لَا يَتَدَيْنُ لَا يُتَدَيْنُ لَنْ يَتَدَيْنِ لَنْ يُّتَدَيْنِ
الامر منه تَدِيْنٌ لِتَدِيْنٍ لِيَتَدَيْنِ لِيُتَدَيْنِ
والنهي عنه لَا تَدَيْنُ لَا تُتَدَيْنُ لَا يَتَدَيْنُ لَا يُتَدَيْنُ
والظرف منه مُتَدَيْنٌ مُتَدِيْنَانِ

قانون : باب تَفَعَّلُ اور باب تَفَاعُلُ کے مضارع میں
جب بھی دو تاء مفتوحہ جمع ہو جائیں تو ایک تاء
کو حذف کرنا جائز ہے۔ مثلاً تَتَدَيْنُ کو تَدَيْنُ
اور تَتَضَارَبُ کو تَضَارَبُ پڑھنا جائز ہے۔

باب بیجم اجوف یائی از باب اِفْتَعَالُ چوں اِلْاِخْتِیَارُ پسند کردن

اِخْتَارَ یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا فَهُوَ مُخْتَارٌ وَاِخْتِیَرُ
یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا فَذَٰلِكَ مُخْتَارٌ لَمْ یُخْتَرْ لَمْ یُخْتَرْ
لَا یُخْتَارُ لَا یُخْتَارُ لَنْ یُخْتَارَ لَنْ یُخْتَارَ
الامر منه اِخْتَرْتُ لِیُخْتَرْ لِیُخْتَرْ لِیُخْتَرْ
وَالنهی عنه لَا تَخْتَرْ لَا تَخْتَرْ لَا یُخْتَرْ لَا یُخْتَرْ
وَالظرف منه مُخْتَارٌ مُخْتَارَانِ

فائده : کبھی کبھار اصل پر دلالت کیلئے ترکِ اعلال
کرتے ہیں مثلاً اِعْتَوَرَ یُعْتَوِرُ اِعْتَوَارًا فَهُوَ
مُعْتَوِرٌ وَاِعْتَوِرُ یُعْتَوِرُ اِعْتَوَارًا فَذَٰلِكَ مُعْتَوِرٌ۔
الاعتوار یکے بعد دیگرے آمدن (باری باری آنا)

باب ششم اجوف واوی از باب اِسْتِفْعَالُ
چون اَلِاسْتِقَامَةُ استوار شدن (سیدهاپونا)

اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ اِسْتِقَامَةً فَهُوَ مُسْتَقِيْمٌ
وَأُسْتَقِيْمُ يُسْتَقَامُ اِسْتِقَامَةً فَذَاكَ مُسْتَقَامٌ
لَمْ يَسْتَقِمْ لَمْ يُسْتَقَمْ لَا يَسْتَقِيْمُ لَا يُسْتَقَامُ
لَنْ يَسْتَقِيْمَ لَنْ يُسْتَقَامَ
الامر منه اِسْتَقِمْ لِيَسْتَقَمْ لِيَسْتَقِمْ لِيَسْتَقَمْ
والنهي عنه لَا تَسْتَقِمْ لَا تُسْتَقَمْ لَا يَسْتَقِمْ لَا يُسْتَقَمْ
والظرف منه مُسْتَقَامٌ مُسْتَقَامَانِ

فائده : گاهی اصل ماده پر دلالت کیلئے ترک اعلال
کرتے ہیں جیسے اِسْتَحْوَزَ يَسْتَحْوِزُ اِسْتَحْوَاذَا
فَهُوَ مُسْتَحْوِزٌ - الاستحواز غلبہ حاصل کردن -

ابواب ناقص از ثلاثی مجرد

باب اول ناقص یائی از باب ضرب چون الرَّمی انداختن (پھینکنا)

رَمَى يَرْمِي رَمِيًّا فَهُوَ رَاِمٌ وَرُمِي يُرْمِي رَمِيًّا فَذَلِكَ
مَرْمِيٌّ لَمْ يَرْمِ لَمْ يَرْمِ لَا يَرْمِي لَا يُرْمِي لَنْ يَرْمِي لَنْ يُرْمِي
الامر منه اِزْمِ لِزْمِ لِزْمِ لِزْمِ
والنهي عنه لَا تَزْمِ لَا تَزْمِ لَا يَزْمِ لَا يَزْمِ
والظرف منه مَرْمِيٌّ والجمع مَرَامٌ
والآلة منه مِرْمِيٌّ مِرْمَاةٌ مِرْمَاءٌ والجمع مَرَامٌ وَمَرَامِيٌّ
وافعل التفضيل المذكر منه اَرْمِي والجمع اَرَامِ
والمؤنث منه رُمِيٌّ رُمِيَّاتٌ رُمِيٌّ

۱۔ جس واو کو الف سے بدل دیا جائے اسے الف کی صورت میں لکھتے ہیں جیسے
قَالَ اور دَعَا کہ دراصل دَعَوَ تھا اور جس یاء کو الف سے بدل لاجائے اور وہ یاء طرف
میں ہو اسے یاء ہی کی صورت میں لکھتے ہیں جیسے رَمَى - ۱۲
۲۔ رُمِيَّاتٌ دراصل رُمِيَّاتٌ بروزن ضَرْبَاتٌ تھا۔ پھر یاء کا فتحی نقل کر کے میم کو
دیا گیا پھر یاء کو ماقبل فتحی کی وجہ سے الف کیا تو رُمَايَاتٌ ہوا۔ پھر اس الف کو اسی
قانون کے تحت گرایا گیا جس قانون کے تحت رَمَتًا صیغہ تشبیہ مؤنث غائب فعل
ماضی معروف میں تاء سے ماقبل کے الف کو گرایا گیا ہے۔

تفصیل قانون یہ ہے جو کہ کتاب سراج الارواح میں درج ہے کہ رَمَتًا دراصل رَمِيَّتًا
بروزن ضَرْبَاتٌ تھا۔ یاء متحرک کو ماقبل فتحی کی وجہ سے الف کیا تو رَمَاتًا ہوا۔ اب اجتماع
ساکنین علی غیر حدہ آیا اس الف اور تاء میں۔ اول ساکن یعنی (بقیہ ص ۹۲ پر ملاحظہ کریں)

قانون نمبر ۱ : رَہی اصل میں رَہی تھا بروزن ضَرْبِ
 یاء متحرک کا ماقبل مفتوح تھا اس لئے اُسے الف کر دیا تو رَہی ہوا۔
 قانون نمبر ۲ : یَزَہی اصل میں یَزَہی بروزن یَضَرْبِ تھا، ضمہ یاء
 پر ثقیل تھا اُسے گرا دیا تو یَزَہی ہوا۔

(بقیہ حاشیہ ص ۹۳) الف حرفِ مدّہ تھا تو اسے گرایا تو رَہتا ہوا۔
 سوال : یہاں اجتماع ساکنین کہاں ہے الف تو ساکن ہے مگر تاء تو متحرک ہے اس پر فتح ہے؟
 جواب : فی الحال اگرچہ تاء متحرک ہے مگر اصل میں یہ تاء ساکن ہے جیسے ضَرْبَتْ۔ تو یہ
 وہی تائے ساکنہ ہے مگر چونکہ آگے الف آگیا جو کہ تشبیہ ٹونٹ غائب کی ضمیر ہے تو تاء
 کو فتح کی حرکت دی گئی کیونکہ الف اپنے ماقبل میں فتح چاہتا ہے۔ بہر حال تاء کی اصل
 حالت کا اعتبار کرتے ہوئے اجتماع ساکنین آیا تو الف کو گرا دیا گیا۔

سوال : اگر تاء کی اصل حالت کا اعتبار کیا جائے تو پھر تو اس وقت بھی رَہتا میں
 اجتماع ساکنین ہے تاء میں اور الف ضمیر میں، تاء بھی ساکن اور آگے والا الف بھی۔
 جواب : پہلا الف جو گرا وہ اصل کلمہ تھا یعنی لام کلمہ تھا فعل کا۔ تو اصل کلمہ کیلئے تاء
 کی اصل حالت کا اعتبار کیا گیا کہ وہ تاء اصل میں ساکن تھی۔ اور یہ آخر کا الف اصل فعل
 پر زائد ہے یعنی عارضی ہے کیونکہ اصل فعل تو صرف رَہی ہے یعنی راء، میم اور یاء۔ اسی
 طرح تاء پر جو حرکت آئی وہ بھی عارضی ہے اصل میں تاء ساکن تھی چنانچہ حرفِ عارضی یعنی
 الف ضمیر کیلئے حرکتِ عارضی کا اعتبار کیا گیا کہ تاء متحرک ہے یعنی تاء کی موجودہ حالت کا
 اعتبار کیا گیا اور فی الحال تاء متحرک ہے تو اجتماع ساکنین نہ آیا۔

حاصل کلام یہ ہے کہ حرفِ اصلی کیلئے تاء کی اصل حالت کا اعتبار کیا گیا اور حرفِ عارضی کیلئے
 تاء کی عارضی حالت کا اعتبار کیا گیا۔ بالفاظِ دیگر اصل کیلئے اصل اور فرع کیلئے فرع کا اعتبار
 کیا گیا۔ اسی طرح رُمّیات اصل میں رُمّیات تھا اور یہ جمع ہے رُمّی ٹونٹ اسمِ تفضیل
 کی۔ رُمّی میں راء، میم، یاء تو اصل مادہ ہے اور آخر میں الف تانیث ہے اور قانون
 ہے کہ الف تانیث کے بعد تشبیہ یا جمع کا الف آجائے تو اسے یاء کرتے ہیں چنانچہ رُمّیات
 میں پہلی یاء اصل کلمہ کی ہے اور دوسری یاء وہی الف تانیث ہے (بقیہ ص ۹۵ پر ملاحظہ کریں)

قانون نمبر ۳ : اسم فاعل رَامِ اصل میں رَاہیٰ بروزن ضارِبٌ تھا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا تو اُسے گِراد یا تو اجتماع ساکنین علی غیر حِدّۃ آیا یاء اور نونِ تنوین کے درمیان اول ساکن حرفِ مدّہ تھا اسے گِراد یا تو رَامِ ہوا۔

قانون نمبر ۴ : مضارع مجہول یُرْہیٰ اصل میں یُرْہیٰ بروزن یُضْرِبُ تھا۔ یاء متحرک کا ماقبل مفتوح تھا تو اُسے الف کر دیا تو یُرْہیٰ ہوا۔

(بقیہ حاشیہ ص ۹۲) جسے یاء سے بدل دیا گیا مابعد الف جمع کی وجہ سے۔ پھر رُمَیَّات میں یاء اول کا فتحہ نقل کر کے میم کو دے دیا گیا اور یاء کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کیا تو رُمَایات ہوا۔ اب جو یاء موجود ہے وہ اصل میں ساکن یعنی الف تانیث تھی اور فی الحال متحرک ہے تو یہ حرکت عارضی ہوئی۔ اس یاء سے ماقبل کا الف اصل کلمہ ہے تو اس کیلئے اس یاء کی اصل حالت کا اعتبار کیا تو اجتماع ساکنین علی غیر حِدّۃ آیا تو الف گر گیا تو رُمَیَّات ہوا۔ اور یاء کے بعد والا الف چونکہ عارضی ہے تو اس کیلئے عارضی یعنی یاء کی حرکت کا اعتبار کیا تو اجتماع ساکنین نہ آیا۔

سوال : رُمَیَّات میں یاء کا فتحہ نقل کر کے ماقبل سے ساکن یعنی میم کو دیا گیا اور پھر ماقبل کے فتحہ کی وجہ سے یاء کو الف سے بدلا گیا، بالفاظ دیگر یہاں یُقال والا قانون جاری کیا گیا مگر یُقال والے قانون میں تو شرط ہے کہ وہ واو یا یاء عین کلمہ ہونا ضروری ہے جس میں یُقال والا اعلان کیا جائے جبکہ یہاں تو یہ یاء لام کلمہ ہے لہذا شرط پوری نہیں تو یہ قانون جاری نہیں ہونا چاہئے۔

جواب : رُمَیَّات میں مانع پائے جانے کے باوجود اعلان کیا گیا برائے موافقتِ فعل۔ فعل رُہیٰ میں یاء کو الف سے بدلا گیا تھا تو یہاں بھی یاء کو الف سے بدلا گیا جیسے اغاثۃ اور استغاثۃ میں مانع پائے جانے کے باوجود موافقتِ فعل کیلئے اعلان کیا گیا۔ ۱۲ محمد زبیر عفی عنہ۔

(حاشیہ صفحہ ۹۱) لہ تنوین نام ہے نون ساکن کا مثلاً ضارِبٌ کو اس طرح پڑھا جاتا ہے ضارِبُن۔ اسی طرح زَیْدٌ کو زَیْدُن پڑھا جاتا ہے۔ معلوم ہوا کہ تنوین دراصل نون ساکن کا نام ہے۔ ۱۲

قانون نمبر ۵ : اسم مفعول مَرَّحَىٰ اصل میں مَرْمُوحَىٰ بروزن مَضْرُوبٌ تھا۔ قانون ہے کہ واو اور یاء جمع ہو جائیں ایک ہی کلمے میں اور اوّل ساکن ہو تو واو کو یاء کر کے یاء میں ادغام کرتے ہیں تو مَرَّحَىٰ ہوا۔ پھر یاء کی وجہ سے ماقبل حیم کو کسرہ دیا تو مَرَّحَىٰ ہوا۔

قانون نمبر ۶ : لَمْ یَزِمِ اور لَمْ یُزِمِ یہ دونوں یَزَّحَىٰ اور یُزَّحَىٰ سے بنے ہیں۔ قانون ہے کہ لم جازمہ آخر سے حرف علت کو گرا دیتا ہے۔ تو یہاں یاء اور الف گر گئے تو لَمْ یَزِمِ اور لَمْ یُزِمِ ہوئے۔

قانون نمبر ۷ : اِزِمِ صیغۂ امر اور لا تَزِمِ صیغۂ نہی میں بھی جنزم کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا۔

قانون نمبر ۸ : اسم ظرف مَرَّحَىٰ اور اسم آلہ مَرَّحَىٰ اصل میں مَرَّحَىٰ اور مَرَّحَىٰ تھے۔ یاء متحرک کو ماقبل فتح کی وجہ سے الف کیا اور پھر الف اور نونِ تنوین میں اجتماع ساکنین عَلٰی غَیْرِ حَذَّہ کی وجہ سے الف گر گیا تو مَرَّحَىٰ اور مَرَّحَىٰ ہوئے۔

قانون نمبر ۹ : مَرْمَاةٌ آلۂ وسطیٰ اصل میں مَرْمِیۃٌ بروزن مَضْرِبۃٌ تھا۔ یاء کو ماقبل فتح کی وجہ سے الف کیا تو مَرْمَاةٌ ہوا۔

قانون نمبر ۱ : مِرْمَاءُ آلہ کبریٰ اصل میں مِرْمَائِی تھا
 بروزن مِضْرَابُ۔ قانون ہے کہ واو اور یاء جب آخر میں
 آجائیں اور ان سے ماقبل الف زائدہ ہو تو اُس واو اور
 یاء کو ہمزہ سے بدلتے ہیں تو مِرْمَاءُ ہوا۔

قانون نمبر ۱۱ : مَرَامِ جمع ظرف و آلہ اصل میں مَرَامِی
 تھا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا تو گرا دیا، پھر اجتماع ساکنین علی
غیرِ حَذَّاءِ آیا، اوّل حرف مدّہ تھا یعنی یاء، تو یاء کو گرا دیا
 تو مَرَامِ ہوا۔

اسی طرح أَرَامِ جمع اسم تفضیل بھی اصل میں أَرَامِی تھا۔ پھر
 مذکورہ بالا قانون سے أَرَامِ ہوا۔

رہی کی صرف کبیر

ماضی معروف :- رَہی رَمِیَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا
رَمِینَ رَمِیتَ رَمِیتُمَا رَمِیتُمْ رَمِیتِ رَمِیتُمَا
رَمِیتُنَّ رَمِیتُ رَمِینَا

ماضی مجہول :- رُہی رُمِیَا رُمَوْا رُمِیتَ رُمِیتَا
رُمِینَ رُمِیتَ رُمِیتُمَا رُمِیتُمْ رُمِیتِ رُمِیتُمَا
رُمِیتُنَّ رُمِیتُ رُمِینَا

مضارع معروف :- یَرِہی یَرَمِیَانِ یَرْمُونُ
تَرِہی تَرَمِیَانِ یَرَمِینَ تَرِہی تَرَمِیَانِ تَرْمُونُ
تَرَمِینَ تَرَمِیَانِ تَرَمِینَ اَرِہی اَرِہی تَرِہی

مضارع مجہول :- یُرِہی یُرَمِیَانِ یُرْمُونُ
تُرِہی تُرَمِیَانِ یُرَمِینَ تُرِہی تُرَمِیَانِ تُرْمُونُ
تُرَمِینَ تُرَمِیَانِ تُرَمِینَ اُرِہی اُرِہی تُرِہی

امر حاضر معروف :- اَرْمِ اِرْمِيَا اِرْمُوَا
اِرْمِي اِرْمِيَا اِرْمِيْن

امر حاضر مجہول :- لِرْمَ لِرْمِيَا لِرْمُوَا لِرْمِي
لِرْمِيَا لِرْمِيْن

نہی حاضر معروف :- لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمُوَا
لَا تَرْمِي لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمِيْن

نہی حاضر مجہول :- لَا تُرْمِ لَا تُرْمِيَا لَا تُرْمُوَا
لَا تُرْمِي لَا تُرْمِيَا لَا تُرْمِيْن

قوانین متعلق جمع

قانون نمبر ۱ :- رَمَوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معروف
اصل صیغہ رَمَيُوا بروزن فَرَبُوا تھا۔ یا متحرک کا ماقبل
مفتوح تھا تو اُس کو الف کر دیا، پھر التقاء ساکنین علی غیر حدّہ
آیا الف و واو جمع کے درمیان۔ اول مدّہ تھا یعنی الف، اسے گرادی

تو رَمَوْا ہو گیا۔

قانون نمبر ۲ :- رَمَوْا میں واو جمع سے ماقبل فتحہ آیا تو اس فتحہ کو برقرار رکھا جائے گا کیونکہ واو جمع سے قبل فتحہ آسکتا ہے البتہ اگر قانون جاری کرنے اور حرفِ علت حذف کرنے کے بعد واو سے قبل کسرہ آجائے تو اس کسرہ کو ضمہ سے بدلنا ضروری ہے کیونکہ واو جمع سے ماقبل کسرہ نہیں آسکتا، البتہ فتحہ و ضمہ آسکتے ہیں۔

اسی قانون کے تحت رُمُوا ہوا۔ رُمُوا اصل میں رُمِیُوا بروزن صُرِبُوا تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا تو ضمہ کو گرا دیا۔ پھر التقاء ساکنین علی غیر حذّہ کی وجہ سے یاء کو بھی گرایا تو رَمِیُوا ہوا۔ واو جمع سے ماقبل کسرہ آیا تو اسے ضمہ سے بدل دیا اسی مذکورہ بالا قانون کے تحت۔

اسی قانون کے تحت یَرُمُونَ پڑھا جائیگا بضیم میم، اور اسی قانون کے تحت اِرْمُوا صیغہ امر حاضر میم کے ضمہ کے ساتھ ہوگا کیونکہ حذف یاء کے بعد اِرْمُوا رہ گیا پھر میم کو ضمہ دیا تو اِرْمُوا ہوا۔

اسی قانون کے تحت رَضُوا پڑھا جائے گا از بابِ سمع کہ دراصل

رَضِيُوْا تھا۔ ضِمّہ یاء پر ثقیل تھا تو اسے گرا دیا تو
 رَضِيُوْا ہوا۔ یاء اجتماع ساکنین علی غیر حذّہ کی وجہ
 سے گر گئی تو رَضِيُوْا ہو گیا بکسرِ ضاد۔ تو اس قانون کے پیش نظر
 واو سے قبل کسرہ کو ضِمّہ سے بدل دیا گیا تو رَضِيُوْا ہوا۔
 اسی قانون کے تحت دَعُوْا پڑھا جائیگا عین کے فتح کے ساتھ
 کیونکہ دراصل دَعُوْا تھا۔ واو کو الف کر کے حذف کر دیا تو
 عین پر فتح رہ گیا یعنی دَعُوْا ہوا۔ تو فتح کو ضِمّہ نہیں
 بنائیں گے۔ کیونکہ واو جمع سے قبل ضِمّہ و فتح دونوں آسکتے ہیں۔

باب دوم ناقص واوی از باب نصر چوں الدعاء طلب کردن و خواستن

دَعَا يَدْعُو دُعَاءً فَهُوَ دَاعٍ وَدُعَى يَدْعَى دُعَاءً
فَذَاكَ مَدْعُوٌّ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعَ لَا يَدْعُو لَا يَدْعَى
لَنْ يَدْعُو لَنْ يَدْعَى
الامر منه اَدْعُ لِتَدْعَ لِیَدْعُ لِیَدْعَ
والنهي عنه لَا تَدْعُ لَا تَدْعَ لَا يَدْعُ لَا يَدْعَ
والظرف منه مَدْعَى و الجمع مَدَاعِ
والآلة منه مَدْعَى مَدْعَاةٌ مَدْعَاءٌ و الجمع مَدَاعِ
وَمَدَاعِيٌّ
وافعل التفضيل المذكر منه اَدْعَى و الجمع اَدَاعِ
والمؤنث منه دُعِيٌّ دُعِيَاتٌ دُعِيٌّ

قانون :- یَدْعَى اصل میں یَدْعُو بروزن یُنْصَرُّ تھا۔
قانون ہے کہ واو جب چوتھی جگہ یا چوتھی جگہ سے آگے آئے
اور ماقبل حرکت اُس سے مخالف ہو تو اُس واو کو یاء سے
بدلتے ہیں تو یَدْعَى ہوا۔ پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح کو
الف سے بدل دیا تو یَدْعَى ہوا۔

دَعَا کی صرفِ کبیر

ماضی معروف :- دَعَا دَعَوَا دَعَتْ دَعَاتَا
دَعَوْنِ دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوَاتِ
دَعَوْتُمَا دَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا

ماضی مجہول :- دُعِيَ دُعِيَا دُعُوا دُعِيَتْ دُعِيَاتَا
دُعِيْنَ دُعِيَتْ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُمْ دُعِيْتُمَا
دُعِيْتُنَّ دُعِيَتْ دُعِينَا

مضارع معروف :- يَدْعُو يَدْعُوَانِ يَدْعُونِ تَدْعُو
تَدْعُوَانِ يَدْعُونِ تَدْعُو تَدْعُوَانِ تَدْعُونِ
تَدْعِيْنَ تَدْعُوَانِ تَدْعُونِ اَدْعُو تَدْعُو

مضارع مجہول :- يُدْعَى يُدْعِيَانِ يُدْعَوْنَ يُدْعَى
تُدْعِيَانِ يُدْعِيْنَ تَدْعَى تَدْعِيَانِ تَدْعَوْنَ تَدْعِيْنَ
تُدْعِيَانِ تَدْعِيْنَ اُدْعَى تَدْعَى

امر حاضر معروف :- اَدْعُ اَدْعُوا اَدْعِيْ اَدْعُوا اَدْعُوْنَ

امر حاضر مجہول :- لِتَدْعَ لِتَدْعَا لِتَدْعُوا لِتَدْعُ
لِتَدْعَا لِتَدْعَيْنَ

امر غائب معروف :- لِيَدْعُ لِيَدْعُوا لِيَدْعُوا لِتَدْعُ
لِتَدْعُوا لِيَدْعُونَ لِأَدْعُ لِتَدْعُ

امر غائب مجہول :- لِيَدْعَ لِيَدْعَا لِيَدْعُوا لِتَدْعَ
لِتَدْعَا لِيَدْعَيْنَ لِأَدْعَ لِتَدْعَ

نہی حاضر معروف :- لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوا لَا تَدْعُوا
لَا تَدْعِي لَا تَدْعُوا لَا تَدْعُونَ

نہی حاضر مجہول :- لَا تَدْعَ لَا تَدْعَا لَا تَدْعُوا
لَا تَدْعِي لَا تَدْعَا لَا تَدْعَيْنَ

نہی غائب معروف :- لَا يَدْعُ لَا يَدْعُوا لَا يَدْعُوا
لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوا لَا يَدْعُونَ لَا أَدْعُ لَا تَدْعُ

نہی غائب مجہول :- لَا يَدْعَ لَا يَدْعَا لَا يَدْعُوا لَا تَدْعَ
لَا تَدْعَا لَا يَدْعَيْنَ لَا أَدْعَ لَا تَدْعَ

باب سوم ناقص واوی از باب سَمِعَ

چوں الرِّضَا والرِّضْوَانُ راضی شدن

رَضِيَ يَرْضَى رِضًا وَرِضْوَانًا وَهُوَ رَاضٍ
وَرُضِيَ يُرْضَى رِضًا وَرِضْوَانًا فَذَلِكَ مَرْضِيٌّ
لَمْ يَرْضَ لَمْ يُرْضَ لَا يَرْضَى لَا يُرْضَى لَنْ يَرْضَى
لَنْ يُرْضَى

الامر منه اَرْضَ لَتَرْضَ لِيَرْضَ لِيَرْضَ
والنهي عنه لَا تَرْضَ لَا تَرْضَ لَا يَرْضَ لَا يُرْضَ
والظرف منه مَرْضَى والجمع مَرَاضٍ
والآلة منه مَرْضَى مَرْضَاءُ مَرْضَاءُ
والجمع مَرَاضٍ وَمَرَاضِيٌّ

وافعل التفضيل المذكر منه اَرْضَى والجمع اَرَاضٍ
والمؤنث منه رُضِي رُضِيَاتُ رُضِي

رَضِيَ اصل میں رَضِيَ تھا، واو طرف میں تھا اور اس سے ما قبل
کسرہ تھا تو اسے یاء کر دیا جیسے دُعِيَ اصل میں دُعِيَ تھا پھر
مذکورہ قانون کے تحت واو کو یاء کر دیا گیا۔

باب چهارم ناقص یائی از باب فتح چون السَّعَى كُوشش کردن و دَوِین (دورنا)

سَعَى يَسْعَى سَعًى فَهُوَ سَاعٍ وَسَعَى يَسْعَى
 سَعًى فَذَاكَ مَسْعَى لَمْ يَسْعَ لَمْ يَسْعَ
 لَا يَسْعَى لَا يُسْعَى لَنْ يَسْعَى لَنْ يُسْعَى
الامر منه إِسْعَ لَتَسْعَ لِيَسْعَ لِيُسْعَ
 والخفى عنه لَا تَسْعَ لَا تُسْعَ لَا يَسْعَ لَا يُسْعَ
 والظرف منه مَسْعَى والجمع مَسَاعٍ
 والآلة منه مِسْعَى مِسْعَاةٌ مِسْعَاءُ
 والجمع مَسَاعٍ وَمَسَاعِيٌّ
 وافعل التفضيل المذكر منه اسْعَى والجمع اسَاعٍ
 والمؤنث منه سُعْيًا سُعِيَاتٌ سُعَى

ابواب ناقص از ثلاثی مریدیه

باب اول ناقص واوی از باب افعال چون الإغلاء
بلند کردن

أَعْلَى يُعْلَى إغلاءً فهو مُعِلٌّ وَأَعْلَى يُعْلَى
إغلاءً فذاك مُعْلَى
لَمْ يُعِلِّ لَمْ يُعَلِّ لَا يُعْلِي لَا يُعْلِي لَنْ يُعْلِي لَنْ يُعْلِي
الامر منه أَعِلَّ لِنُعَلِّ لِيُعَلِّ لِيُعَلِّ
والنهي عنه لَا تُعَلِّ لَا تُعَلِّ لَا يُعَلِّ لَا يُعَلِّ
والظرف منه مُعْلَى مُعْلِيَانِ

باب دوم ناقص واوی از باب تَفْعِيلُ
چوں التَّسْمِيَةُ نام نهادن (نام رکھنا)

تَسْمِيُ يُسَمِّي تَسْمِيَةً فَهُوَ مُسَمِّمٌ وَتَسْمِيُ يُسَمِّي
تَسْمِيَةً فَذَلِكَ مُسَمِّمٌ
لَمْ يُسَمِّمْ لَمْ يُسَمِّمْ لَا يُسَمِّمُ لَا يُسَمِّمُ لَنْ يُسَمِّمَ
لَنْ يُسَمِّمَ

الامر منه
والنهي عنه
والظرف منه مُسَمِّمٌ مُسَمِّمَانِ

ناقص ولفیف سے باب تفعیل کا مصدر تَفْعِلَةٌ
کے وزن پر آتا ہے۔

باب سوم ناقص یائی از باب مُفَاعَلَة
چون الْمُتَرَامَاةُ بایک دیگر تیر اندازی کردن

رَاہی یُرَہی مُرَامَاةً فَهُوَ مُرَامٍ وَرُوحی یُرَہی
مُرَامَاةً فَذَٰلِكَ مُرَہی لَمْ یُرَامِ لَمْ یُرَامِ لَا یُرَہی
لَا یُرَہی لَنْ یُرَہی لَنْ یُرَہی
الامر منه رَامٍ لَیُرَامِ لَیُرَامِ لَا یُرَامِ
والنهی عنه لَا یُرَامِ لَا یُرَامِ لَا یُرَامِ
والظرف منه مُرَامِ مُرَامِیَانِ

باب چہارم ناقص واوی از باب تفعّل چون التّعديّ تجاوز کردن

تَعْدِيٌّ يَتَعَدَّى تَعْدِيًّا فَهُوَ مُتَعَدٍّ وَتَعْدِيٌّ
يَتَعَدَّى تَعْدِيًّا فَذَاكَ مُتَعَدٍّ
لَمْ يَتَعَدَّ لَمْ يَتَعَدَّ لَا يَتَعَدَّى لَا يَتَعَدَّى لَنْ يَتَعَدَّى
لَنْ يَتَعَدَّى

الامر منه تَعَدَّ لِيَتَعَدَّ لِيَتَعَدَّ
والنهي عنه لَا تَتَعَدَّ لَا تَتَعَدَّ لَا يَتَعَدَّ
والظرف منه مُتَعَدٍّ يَتَعَدَّى

قانون :- مصدر تَعَدَّى در اصل تَعَدَّوْ بروزن تَفَعَّلُ تھا
مثل تَصَرَّفْتُ۔ قانون ہے کہ اسم سے لام کلمہ کے مقابلے میں واو
آئے اور اس واو کا مقابل مضموم ہو تو اس واو کو یاء سے
بدلتے ہیں اور مقابل کو کسرہ دیتے ہیں چنانچہ تَعَدَّيٌّ ہوا۔
ضمّہ یاء پر ثقیل تھا تو ضمّہ کو گرا دیا۔ پھر التقاء ساکنین
علی غیر حدّہ آیا یاء اور نون تنوین میں، ساکن اول حرف
مذرہ تھا اسے گرا دیا تو تَعَدَّيٌّ ہوا۔

حالتِ رفع و جبر میں تَعَدُّ پڑھتے ہیں اور حالتِ نصب
 یعنی فتح کی حالت میں تَعَدِّ یا پڑھتے ہیں کیونکہ فتح
 یاء پر ثقیل نہیں جبکہ ضمہ و کسرہ یاء پر ثقیل ہیں ۔
 الف لام کی صورت میں تنوین نہ ہونے کی وجہ سے اجتماع
 ساکنین نہ ہوگا، لہذا یاء ساقط نہ ہوگی اور التَّعَدِّی
 پڑھیں گے ۔

باب پنجم ناقص واوی از باب تفاعل
چون الشَّاهِي اظهر بلبذی کردن

شَاهِي يَشَاهِي شَاهِمًا فَهُوَ مُشَاهِمٌ وَتُشَوِّهِ
يَشَاهِي شَاهِمًا فَذَلِكَ مُشَاهِي
لَمْ يَشَاهَمْ لَمْ يَشَاهَمْ لَا يَشَاهِي لَا يَشَاهِي
لَنْ يَشَاهِي لَنْ يَشَاهِي
الامر منه شَاهَمْ لِيَشَاهَمْ لِيَشَاهَمْ لِيَشَاهَمْ
والنهي عنه لَا تَشَاهَمْ لَا تَشَاهَمْ لَا يَشَاهَمْ لَا يَشَاهَمْ
والظرف منه مُشَاهِي مُشَاهِمِيَانِ

باب ششم ناقص واوی از باب اِفْتَعَالُ
چون اَلْاِعْتِلَاءُ بلند شدن

اِعْتَلَى يَعْتَلِي اِعْتِلَاءً فَهُوَ مُعْتَلٍ وَاُعْتَلَى
يُعْتَلَى اِعْتِلَاءً فَذَلِكَ مُعْتَلِي
لَمْ يُعْتَلْ لَمْ يُعْتَلْ لَا يُعْتَلِي لَا يُعْتَلِي لَنْ يُعْتَلِي
لَنْ يُعْتَلِي

الامر منه اِعْتَلْ لِيُعْتَلْ لِيُعْتَلْ لِيُعْتَلْ
والنهي عنه لَا تَعْتَلْ لَا تُعْتَلْ لَا يُعْتَلْ لَا يُعْتَلْ
والظرف منه مُعْتَلِي مُعْتَلِيَانِ

باب هفتم ناقص واوی از باب انفعال

چون الایجلاء روشن شدن

إِجْلَى يُجْلَى إِجْلَاءً فَهُوَ مُجْلٍ وَأُجْلَى
يُجْلَى إِجْلَاءً فَذَلِكَ مُجْلَى

لَمْ يُجْلَ لَمْ يُجْلَ لَا يُجْلَى لَا يُجْلَى لَنْ يُجْلَى
لَنْ يُجْلَى

الامر منه إِجْلَى يُجْلَى لِیُجْلَ لِیُجْلَ

والنهي عنه لَا تُجْلَ لَا تُجْلَ لَا يُجْلَ
لَا يُجْلَ

والظرف منه مُجْلَى مُجْلَيَانِ

باب هشتم ناقص واوی از باب اِسْتَفْعَالُ
چون اِلَا سْتَعْلَاءُ طلب بلندی کردن

اِسْتَعْلَى يَسْتَعْلَى اِسْتَعْلَاءً فَهُوَ مُسْتَعْلٍ
وَأُسْتَعْلَى يُسْتَعْلَى اِسْتَعْلَاءً فَذَلِكَ
مُسْتَعْلَى

لَمْ يَسْتَعْلِ لَمْ يُسْتَعْلَ لَا يَسْتَعْلِي لَا يُسْتَعْلَى
لَنْ يَسْتَعْلِيَ لَنْ يُسْتَعْلَى

الامر منه اِسْتَعْلٍ لِتُسْتَعْلَ لِیَسْتَعْلِ
لِیُسْتَعْلَ

والنهي عنه لَا تَسْتَعْلِ لَا تُسْتَعْلَ

لَا يَسْتَعْلِ لَا يُسْتَعْلَ

والظرف منه مُسْتَعْلَى مُسْتَعْلِيَانِ

ابواب لفیف از ثلاثی مجرد

باب اول لفیف مفروق از باب ضرب چوں الوقایۃ حفاظت کردن

وَقِيَّ يَفِيٌّ وَقَايَةٌ فَهُوَ وَاقٍ وَوَقِيَّ يُوقِي
وَقَايَةٌ فَذَلِكَ مَوْقِيٌّ لَمْ يَوقْ لَمْ يُوقْ لَا يَفِيٌّ
لَا يُوقِي لَنْ يَفِيَّ لَنْ يُوقِي

الامر منه قِي لِيُوقَ لِيَوقَ لِيُوقَ
وَالنهي عنه لَا تَقِ لَا تُوقِ لَا يُوقِ
وَالظرف منه مَوْقِيٌّ وَالْجَمْعُ مَوَاقٍ
وَالآلَةُ مِنْهُ مِيقَةٌ مِيقَاتٌ وَالْجَمْعُ مَوَاقٍ
وَمَوَاقِيٌّ

وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَوْقَى وَالْجَمْعُ أَوَاقٍ
وَالْمَوْثُوثُ مِنْهُ وَوَقِيٌّ وَوَقِيَّاتٌ وَوَقِيٌّ

ناقص ولفیف سے ظرف ہمیشہ مفتوح العین آتا ہے۔
وَقِيٌّ اصل میں وَقِيٌّ بروزن ضرب تھا۔ قانونِ رملی سے

یاء کو الف کیا تو و قی ہوا۔

یَقِیْجُ اصل میں یَوْ قِیْجُ بروزنِ یَضْرِبُ تھا۔ واو کو
قانونِ یَعِدُ سے گرایا کیونکہ یاء مفتوحہ وقافِ مکسورہ
کے درمیان واقع ہوا پھر قانونِ یَرْحِیْ سے یاء کو ساکن
کیا تو یَقِیْجُ ہوا۔

باب دوم لفیف مقرون از باب ضرب

چوں آلطی پیچیدن (لیسنا)

طَوًى يَطْوِي طَيًّا فَهُوَ طَاوٍ وَطَوًى يُطْوِي طَيًّا
 فَذَاكَ مَطْوًى لَمْ يُطَوِ لَمْ يُطَوِ لَا يُطَوِي
 لَا يُطَوِي لَنْ يُطَوِي لَنْ يُطَوِي
الامر منه اَطَوِ لِنُطَوِ لِنُطَوِ لِنُطَوِ
والنهي عنه لَا تَطَوِ لَا تُطَوِ لَا يُطَوِ
 والظرف منه مَطْوًى والجمع مَطَاوٍ
 والآلة منه مَطْوًى مَطْوَاةٌ مَطْوَاءٌ والجمع مَطَاوٍ
 وَمَطَاوِيٌّ
 وافعل التفضيل المذكر منه اَطْوًى والجمع اَطَاوٍ
 والمؤنث منه طُيٌّ طَوِيَّاتٌ طَوًى

ناقص ولفیف سے طرف ہمیشہ مفتوح العین آتا ہے۔

ابواب لفیف از ثلاثی مزید فیہ

باب اول لفیف مفروق از باب افعال چوں الایضاء وصیت کردن

أَوْضَى يُوْضِي إِضَاءً فَهُوَ مُوْضٍ وَأَوْضَى يُوْضِي
إِضَاءً فَذَلِكَ مُوْضَى لَمْ يُوْضِ لَمْ يُوْضَ لَا يُوْضِي
لَا يُوْطَى لَنْ يُوْضِيَ لَنْ يُوْضَى
الامر منه أَوْضٍ لَتُؤْضَ لِيُؤْضَ
والنهي عنه لَا تُؤْضَ لَا يُؤْضَ لَا يُؤْضَ
والظرف منه مُؤْضِيَانِ

فائده: إِضَاءٌ اصل میں إِضَاءِي تھا۔ یاء بعد الف
طرف میں واقع ہوئی اسے پیمزہ کر دیا تو إِضَاءٌ ہوا۔

باب دوم لفیف مقرون از باب تفعیل چوں الشَّوِيَّةُ برابر کردن

سَوَّى يُسَوِّي تَسْوِيَةً فَهُوَ مُسَوٍّ وَسَوَّى يُسَوِّي
تَسْوِيَةً فَذَلِكَ مُسَوَّى لَمْ يُسَوَّ لَمْ يُسَوَّ لَا يُسَوِّي
لَا يُسَوِّي لَنْ يُسَوِّي لَنْ يُسَوِّي
الامر منه سَوَّ لَسَوَّ لِيُسَوَّ لِيُسَوَّ
والنهي عنه لَا تُسَوَّ لَا تُسَوَّ لَا يُسَوَّ
والظرف منه مُسَوَّى مُسَوَّيَانِ

ناقص و لفیف سے باب تفعیل کا مصدر تَفَعَّلَ
کے وزن پر آتا ہے ۔

باب سوم لفیف مقرون از باب مُفاعلة
چون اَلْمُسَاوَاةَ برابر کردن

سَاوَى يُسَاوِي مُسَاوَاةً فَهُوَ مُسَاوٍ وَسُوْوَى
يُسَاوِي مُسَاوَاةً فَذَلِكَ مُسَاوٍ لَمْ يُسَاوِ
لَمْ يُسَاوَ لَا يُسَاوِي لَا يُسَاوِي لَنْ يُسَاوِي
لَنْ يُسَاوِي

الامر منه سَاوٍ لِتُسَاوٍ لِيُسَاوٍ لِيُسَاوَ
وَالنهي عنه لَا تُسَاوٍ لَا تُسَاوَ لَا يُسَاوَ
لَا يُسَاوَ

والظرف منه مُسَاوِي مُسَاوِيَانِ

باب پنجم لقیف مفروق از باب تفاعُل چون التَّوَالِيّ مسلسل کار کردن

تَوَالِيّ يَتَوَالِي تَوَالِيًّا فَهُوَ مُتَوَالٍ وَتَوَوَّلِيّ
يَتَوَالِي تَوَالِيًّا فَذَلِكَ مُتَوَالِيٌّ لَمْ يَتَوَالِ
لَمْ يُتَوَالِ لَا يَتَوَالِي لَا يُتَوَالِي لَنْ يَتَوَالِي
لَنْ يُتَوَالِي

الامر منه تَوَالٍ لِيَتَوَالٍ لِيُتَوَالٍ لِيَتَوَالٍ
والنهي عنه لَا تَتَوَالٍ لَا تُتَوَالٍ لَا يَتَوَالٍ
لَا يُتَوَالٍ

والظرف منه مُتَوَالِيٌّ مُتَوَالِيًّا

باب ششم لفیف مفروق از باب اِفْتِعالُ چوں الِاتِّقَاءُ ترسیدن (ڈرنا)

اِنْتَقَى يَنْتَقِي اِتِّقَاءً فَهُوَ مُتَّقٍ وَاُنْتَقَى يَنْتَقِي
اِتِّقَاءً فَذَاكَ مُتَّقٍ لَمْ يَتَّقِ لَمْ يَتَّقِ لَا يَنْتَقِي
لَا يُتَّقِي لَنْ يَنْتَقِي لَنْ يَنْتَقِي

الامر منه اِنِّي لَيُتَّقِي لَيُتَّقِي لَيُتَّقِي
والنهي عنه لَا تَتَّقِ لَا تَتَّقِ لَا يَتَّقِ لَا يُتَّقِ
والظرف منه مُتَّقِي مُتَّقِيَانِ

قانون :- اِنْتَقَى اصل میں اِوْتَقَى بروزن اِفْتَعَلَ تھا، قانون ہے
کہ باب اِفْتَعَال میں اگر فاء کلمے کی جگہ واو یا یاء آجائے تو
اسے تاء بنا کر تاء میں ادغام کرتے ہیں تو اِنْتَقَى ہوا، پھر
آخر میں رطی والا قانون جاری کیا تو اِنْتَقَى ہوا۔

باب هفتم لفيف مفروق از باب استفعال چون الاستيلاء غالب شدن

اِسْتَوَى يَسْتَوِي اِسْتِیْلَاءٌ فَهُوَ مُسْتَوٍ
 وَاُسْتَوَى يُسْتَوِي اِسْتِیْلَاءٌ فَذَلِكَ
 مُسْتَوٍ لَمْ يَسْتَوِ لَمْ يُسْتَوِ لَا يَسْتَوِي
 لَا يُسْتَوِي لَنْ يَسْتَوِي لَنْ يُسْتَوِي
 الامر منه اِسْتَوَى لِسْتَوَى لِيَسْتَوِ
 لِيُسْتَوِ
 والنهي عنه لَا تَسْتَوِ لَا تُسْتَوِ لَا يَسْتَوِ
 لَا يُسْتَوِ
 والظرف منه مُسْتَوِي مُسْتَوِيَانِ

ابواب مضاعف از ثلاثی مجرد

باب اول مضاعف از باب ضرب جویون الفراء گرختن (بهاگنا)

فَرَّ يَفِرُّ فِرَارًا فَارٌّ وَفَرَّ يَفِرُّ فِرَارًا فَذَالُ
مَفْرُورٌ لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرَّ
لَا يَفِرُّ لَا يَفِرُّ لَنْ يَفِرَّ لَنْ يَفِرَّ
الامر منه فَرَّ فَرَّ اِفِرَّ لِيَفِرَّ لِيَفِرَّ لِيَفِرَّ
لِيَفِرَّ لِيَفِرَّ لِيَفِرَّ لِيَفِرَّ لِيَفِرَّ
والنهي عنه لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ
لَا تُفِرُّ لَا يُفِرُّ لَا يُفِرُّ لَا يُفِرُّ لَا يُفِرُّ
لَا يُفِرُّ

والظرف منه مَفِرٌّ وَالْجَمْعُ مَفَارٌّ
وَالْآلَةُ مِنْهُ مِفْرَةٌ مِفْرَةٌ مِفْرَةٌ وَالْجَمْعُ مَفَارٌّ
وَمَفَارِيٌّ

وَأَفْعَالُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَفَرٌّ وَالْجَمْعُ أَفَارٌّ
وَالْمَوْثِقَاتُ مِنْهُ فُرِّيَّاتٌ فُرِّيَّاتٌ فُرُرٌ

قانون نمبر ۱ :- فَرَّ اصل است فَرَّرْتُهَا بَرَزَنَ ضَرْبَ، دو حرف

ایک جنس کے جمع ہوئے اور دونوں متحرک تھے اول کو ساکن کر کے ثانی میں ادغام کیا تو فَرَّ ہوا۔

قانون نمبر ۲ :- یَفِرُّ اصل میں یَفِرُّ تھا بروزن یَضْرِبُ دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے جن کا ماقبل یعنی فاء ساکن تھا تو حرف اول کی حرکت نقل کر کے فاء کو دے دی اور دونوں حرفوں میں ادغام کیا تو یَفِرُّ ہوا۔

باب دوم مضاعف از باب نصر چوں اَلْمَدُّ زیادہ کردن

مَدَّ يُمَدُّ مَدًّا فَهُوَ مَادٌّ وَمُدَّ يُمَدُّ مَدًّا فَذَالِك
مَمْدُودٌ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ
لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَا يُمَدُّ لَا يُمَدُّ لَنْ يُمَدَّ
لَنْ يُمَدَّ

الامر منه مَدَّ مَدَّ مَدَّ أُمَدُّ لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ
لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ
لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ

والنهي عنه لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ
لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ
لَا يُمَدُّ لَا يُمَدُّ لَا يُمَدُّ لَا يُمَدُّ لَا يُمَدُّ لَا يُمَدُّ
والظرف منه مَمَدٌّ والجمع مَمَادٌّ

والآلة منه مِمَدٌّ مِمَدَّةٌ مِمْدَادٌ والجمع
مَمَادٌ وَمَمَادِيدٌ

وافعل التفضيل المذكر منه أَمَدٌّ والجمع أَمَادٌ
والمؤنث منه مُدًى مُدَّيَاتٌ مُدَدٌ

ابواب مضاعف از ثلاثی مزید فیہ

باب اوّل مضاعف از باب افعال چون الِامْدَادُ مدرکرن

اَمَدَّ يُمِدُّ اِمْدَادًا فَهُوَ مُمِدٌّ وَاِمْدٌ يُمَدُّ
اِمْدَادًا فَذَلِكَ مُمَدٌّ لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدَّ
لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَا يُمَدُّ لَا يُمَدُّ لَنْ يُمَدَّ
لَنْ يُمَدَّ

الامر منه اَمَدَّ اَمِدَّ اَمِدَّ اَمِدَّ لِمَدَّ لِمَدَّ لِمَدَّ
لِمَدَّ لِمَدَّ لِمَدَّ لِمَدَّ لِمَدَّ لِمَدَّ لِمَدَّ لِمَدَّ
والنهي عنه لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ
لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ
لَا يُمَدَّ لَا يُمَدَّ
والظرف منه مُمَدٌّ مُمَدَّانِ

(بقیہ حاشیہ ص ۱۲۸) ضمیر بارز نہ ہو ان میں پہاں چار صورتیں بن جائیں گی یعنی آخر
پرفتمہ، کسرہ، ضمہ اور فلک ادغام ثلاثی مُدَّ مُدَّ مُدَّ اُمَدُّ - تو دال سے ماقبل یعنی
میم پرفتمہ ہونے کی وجہ سے دال پرفتمہ پڑھنا بھی جائز ہوا - ۱۲

باب دوم مضاعف از باب تفعیل چون التَّكْرِيرُ مکرر کردن

كَثَّرَ مُكْرِرًا تَكْرِيرًا فَهُوَ مُكْرِرٌ وَكُرِّرَ
مُكْرَرًا تَكْرِيرًا فَذَاكَ مُكْرَرٌ
لَمْ يُكْرَرْ لَمْ يُكْرَرْ لَا يُكْرَرْ لَا يُكْرَرْ
لَنْ يُكْرَرَ لَنْ يُكْرَرَ

الامر منه كَرَّرَ لِيُكْرَرَ
لِيُكْرَرْ
والنهي عنه لَا تُكْرَرْ لَا يُكْرَرْ
لَا يُكْرَرْ

والظرف منه مُكْرَرٌ مُكْرَرَانِ

باب سوم مضاعف از باب مفاعلة

چون الممادة با یک دیگر مد کردن

مَادَّ يُمَادُّ مُمَادَّةً ^{در اصل یُمَادُّ} فَهُوَ مُمَادُّ ^{در اصل مُمَادُّ} وَمُودَّ يُمَادُّ ^{در اصل یُمَادُّ}

مُمَادَّةً فَذَلِكَ مُمَادُّ ^{در اصل مُمَادُّ}

لَمْ يُمَادَّ لَمْ يُمَادِّ لَمْ يُمَادِّ لَمْ يُمَادِّ لَمْ يُمَادِّ
لَا يُمَادُّ لَا يُمَادُّ لَنْ يُمَادَّ لَنْ يُمَادَّ

الامر منه مَادَّ مَادِّ مَادِّ لِيُمَادَّ لِيُمَادِّ

لِيُمَادِّ لِيُمَادِّ لِيُمَادِّ لِيُمَادِّ لِيُمَادِّ

وَالنهي عنه لَا يُمَادُّ لَا يُمَادِّ لَا يُمَادِّ لَا يُمَادِّ لَا يُمَادِّ

لَا يُمَادِّ لَا يُمَادِّ لَا يُمَادِّ لَا يُمَادِّ لَا يُمَادِّ

لَا يُمَادِّ لَا يُمَادِّ لَا يُمَادِّ لَا يُمَادِّ لَا يُمَادِّ

والظرف منه مُمَادُّ مُمَادِّ مُمَادِّ مُمَادِّ مُمَادِّ

باب چهارم مضاعف از باب تفعل

چون التَّكْرُّ مکرر شدن

تَكَرَّرَ يَتَكَرَّرُ تَكَرُّرًا فَهُوَ مُتَكَرِّرٌ
وَتَكَرَّرَ يُتَكَرَّرُ تَكَرُّرًا فَذَاكَ مُتَكَرِّرٌ
لَمْ يَتَكَرَّرْ لَمْ يُتَكَرَّرْ لَا يَتَكَرَّرُ لَا يُتَكَرَّرُ

لَنْ يَتَكَرَّرَ لَنْ يُتَكَرَّرَ

الامر منه تَكَرَّرَ لِيَتَكَرَّرَ لِيُتَكَرَّرَ

والنهي عنه لَا تَتَكَرَّرْ لَا تُتَكَرَّرْ

لَا يَتَكَرَّرْ لَا يُتَكَرَّرْ

والظرف منه مُتَكَرَّرٌ مُتَكَرَّرَانِ

باب پنجم مضاعف از باب افتعال چون الامتداد دراز شدن

اِمْتَدَّ يَمْتَدُّ اِمْتِدًّا فَهُوَ مُمْتَدٌّ وَاُمْتَدَّ
 مُمْتَدٌّ اِمْتِدًّا اِذَا فَذَالِكُ ^{در اصل مُمْتَدٌّ} مُمْتَدٌّ
 لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدَّ
 لَمْ يَمْتَدَّ لَا يَمْتَدُّ لَا يَمْتَدُّ لَنْ يَمْتَدَّ لَنْ يَمْتَدَّ
 الامر منه اِمْتَدَّ اِمْتَدَّ اِمْتَدَّ لِمُتَدِّ
 لِمُتَدِّ لِمُتَدِّ لِمُتَدِّ لِمُتَدِّ لِمُتَدِّ
 لِمُتَدِّ لِمُتَدِّ لِمُتَدِّ
 والخفى عنه لَا تَمْتَدُّ لَا تَمْتَدُّ لَا تَمْتَدُّ
 لَا تَمْتَدُّ لَا تَمْتَدُّ لَا تَمْتَدُّ لَا يَمْتَدُّ لَا يَمْتَدُّ
 لَا يَمْتَدُّ لَا يَمْتَدُّ لَا يَمْتَدُّ لَا يَمْتَدُّ
 والظرف منه مُمْتَدٌّ مُمْتَدٌّ اِنْ

باب ششم مضاعف از باب انفعال چون الانسداد بند شدن

اِنْسَدَّ يَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فَهُوَ مُنْسَدٌّ وَاُنْسَدَّ
مُنْسَدٌّ اِنْسِدَادًا فَذَلِكَ مُنْسَدٌّ

لَمْ يَنْسَدَّ لَمْ يَنْسَدِّ لَمْ يَنْسَدِرْ لَمْ يَنْسَدِّ لَمْ يَنْسَدِّ
لَمْ يَنْسَدِرْ لَا يَنْسَدُّ لَا يَنْسَدُّ لَنْ يَنْسَدَّ لَنْ يَنْسَدَّ

الامر منه اِنْسَدَّ اِنْسَدَّ اِنْسَدِرْ اِنْسَدِرْ لِيَنْسَدَّ

لِيَنْسَدِّ لِيَنْسَدَّ لِيَنْسَدِّ لِيَنْسَدِّ لِيَنْسَدِّ

لِيَنْسَدِّ لِيَنْسَدِّ لِيَنْسَدِّ

والنهي عنه لَا تَنْسَدَّ لَا تَنْسَدِّ لَا تَنْسَدِرْ

لَا تَنْسَدِّ لَا تَنْسَدِّ لَا تَنْسَدِّ لَا يَنْسَدُّ

لَا يَنْسَدِّ لَا يَنْسَدِّ لَا يَنْسَدِّ لَا يَنْسَدِّ

لَا يَنْسَدِّ

والظرف منه مُنْسَدٌّ مُنْسَدٌّ اِنْ

باب هفتم مضاعف از باب اِسْتَفْعَال چون اِلَا سِتْقَرُّرُ ثابت شدن

اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ اِسْتَقَرَّارًا فَهُوَ مُسْتَقَرٌّ
وَأُسْتَقَرَّ يُسْتَقَرُّ اِسْتَقَرَّارًا فَذَاكَ مُسْتَقَرٌّ
لَمْ يَسْتَقِرَّ لَمْ يَسْتَقِرَّ لَمْ يَسْتَقِرَّرْ لَمْ يُسْتَقَرَّ
لَمْ يُسْتَقَرَّ لَمْ يُسْتَقَرَّرْ لَا يَسْتَقِرُّ لَا يُسْتَقَرُّ
لَنْ يَسْتَقِرَّ لَنْ يُسْتَقَرَّ

الامر منه اِسْتَقَرَّ اِسْتَقِرَّ اِسْتَقِرَّرْ لَتُسْتَقَرَّ
لَتُسْتَقَرَّ لَتُسْتَقَرَّرْ لَيَسْتَقِرَّ لَيَسْتَقِرَّ
لَيَسْتَقِرَّرْ لَيُسْتَقِرَّ لَيُسْتَقِرَّرْ
والنهي عنه لَا تَسْتَقِرَّ لَا تَسْتَقِرَّ لَا تَسْتَقِرَّرْ
لَا تُسْتَقِرَّ لَا تُسْتَقِرَّ لَا تُسْتَقِرَّرْ لَا يَسْتَقِرَّ
لَا يُسْتَقِرَّ لَا يُسْتَقِرَّرْ لَا يُسْتَقِرَّ لَا يُسْتَقِرَّرْ
والظرف منه مُسْتَقَرٌّ مُسْتَقَرَّان

ابواب مہموز از ثلاثی مجرد

باب اول مہموز الفاء از باب قصر چون الأَمْرُ حکم کردن

أَمَرَ يَا مُرُّ أَمْرًا فَهُوَ آمِرٌ وَأَمِرٌ يُؤْمَرُ
 أَمْرًا فَذَلِكَ مَا مُوَرَّ لَمْ يَأْمُرْ لَمْ يُؤْمَرْ لَا يَأْمُرُ
 لَا يُؤْمَرُ لَنْ يَأْمُرَ لَنْ يُؤْمَرَ
الامر منه مُرٌ لِتُؤْمَرَ لِيَأْمُرَ لِيُؤْمَرَ
والنهي عنه لَا تَأْمُرْ لَا تُؤْمَرْ لَا يَأْمُرْ لَا يُؤْمَرُ
 والظرف منه مَا مَرَّ والجمع مَا مَرَّ
 والآلة منه مِمَّ مِمَّ مِمَّ مِمَّ مِمَّ
 والجمع مَا مَرَّ و مَا مَرَّ
 وافعل التفضيل المذكر منه آمِرٌ والجمع أَوَامِرُ
 والمؤنث منه أُمْرِي أُمْرِيَاتُ أُمْرٌ

قانون نمبر ۱ :- ہمزہ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت

سے بدلنا جائز ہے، یعنی اگر ماقبل فتح ہو تو ہمزہ ساکنہ کو الف
 کرنا جائز ہے، اگر ماقبل ضمہ ہو تو ہمزہ ساکنہ کو واو کرنا اور
 اگر ماقبل کسرہ ہو تو ہمزہ ساکنہ کو یاء کرنا جائز ہے چنانچہ
 يٰۤاُمُّرَّ ۙ كُو يٰۤاُمُّرَّ، يُوۤمِنُ ۙ كُو يُوۤمِنُ ۙ اور لَمْ يَجِئْ ۙ كُو لَمْ يَجِئْ
 پڑھنا جائز ہے۔

قانون نمبر ۲ : اگر ہمزہ ساکنہ سے ماقبل بھی ہمزہ ہو تو ہمزہ ساکنہ
 کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا واجب
 ہے، لٰٓذٰ اَۤاَمَنَّ ۙ كُو اَۤاَمَنَّ اور اُوۤمِنَ ۙ كُو اُوۤمِنَ پڑھنا واجب ہے۔
 فائدہ : اس باب کا امر مُرَّ خلاف القیاس ہے۔ یہاں قانون
 کے مطابق اُوۤمِرَّ پڑھنا بھی جائز ہے اور خلاف القیاس
 ہمزہ کو حذف کر کے مُرَّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

باب دوم مہموز العین از باب فتح

چوں الشُّوَالُ سوال کردن

سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فَهُوَ سَائِلٌ وَسُئِلَ يُسْأَلُ
 سُؤَالًا فَذَاكَ مَسْئُورٌ لَمْ يَسْأَلْ لَمْ يُسْأَلْ
 لَا يَسْأَلُ لَا يُسْأَلُ لَنْ يَسْأَلَ لَنْ يُسْأَلَ
الامر منه سَلْ لِتُسَلْ لِيَسَلْ لِيُسَلْ
والنهي عنه لَا تَسْأَلْ لَا تُسْأَلْ لَا يَسْأَلْ لَا يُسْأَلْ
 والظرف منه مَسْأَلٌ وَالْجَمْعُ مَسَائِلُ
 والآلة منه مَسْأَلٌ مَسْأَلَةٌ مَسْأَلٌ وَالْجَمْعُ مَسَائِلُ
 وَمَسَائِلُ
 وافعل التفضيل المذكر منه أَسْأَلْ وَالْجَمْعُ أَسَائِلُ
 والمؤنث منه سُؤَالِي سُؤَالِيَّاتٌ سُؤَالٌ

قانون نمبر ۱ : مضارع یَسْأَلُ میں یَسَلْ پڑھنا بھی جائز ہے، کیونکہ
 قانون ہے کہ اگر ہمزہ متحرکہ سے پہلے حرف صحیح ساکن آجائے تو ہمزہ
 کی حرکت ماقبل کو نقل کر کے ہمزہ کو حذف کرنا جائز ہے۔ اسی طرح امر

اور نہی میں اِسْئَلْ کو سَلْ اور لَا تَسْأَلْ کو لَا تَسَلْ پڑھنا
بھی جائز ہے ۔

قانون نمبر ۲ : ہمزہ مفتوحہ سے قبل اگر ختم ہو تو اس ہمزہ کو
واو سے بدلنا جائز ہے، لہذا سُوْاَلْ کو سُوَالْ پڑھنا جائز ہے۔
اسی طرح ہمزہ مفتوحہ سے قبل اگر کسرہ ہو تو اس ہمزہ کو یاء سے
بدلنا جائز ہے لہذا مِثْرْ کو مِیْرْ پڑھنا جائز ہے ۔

باب سوم مہوز اللام واجوف یائی از باب ضرب

چوں اَلْمَجِيئُ اَمَدَن (آنا)

جَاءَ يَجِيئُ مَجِيئًا فَهُوَ جَاءَ وَجِيئٌ يَجَاءُ
مَجِيئًا فَذَاكَ مَجِيئٌ لَمْ يَجِيئْ لَمْ يَجَأْ لَا يَجِيئُ
لَا يَجَاءُ لَنْ يَجِيئَ لَنْ يَجَاءَ

الامر منه جِيَّ لِيَجَأَ لِيَجِيئَ لِيُجَأَ
والنهي عنه لَا تَجِيئْ لَا تُجَأْ لَا يَجِيئْ لَا يُجَأُ
والظرف منه مَجِيئٌ وَالْجَمْعُ مَجَائِيٌّ
والآلة منه مَجِيئٌ مَجِيئَةٌ مَجِيئَةٌ
والجمع مَجَائِيٌّ وَمَجَائِيٌّ

وافعل التفضيل المذكر منه أَجِيئُ وَالْجَمْعُ أَجَائِيٌّ
والمؤنث منه جِيئِي جَوَائِيَّاتُ جَوَائِيٌّ

ابوابِ مہموزہ از ثلاثی مزید فیہ

بابِ اوّل مہموزہ الفاء از بابِ افعالِ چوں الایمان

تصدیق کردن

آمَنَ يُؤْمِنُ اِيْمَانًا فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَاُوْمِنَ يُؤْمِنُ

اِيْمَانًا فَذَٰلِكَ مُؤْمِنٌ

لَمْ يُؤْمِنْ لَمْ يُؤْمِنْ لَا يُؤْمِنُ لَا يُؤْمِنُ

لَنْ يُؤْمِنَ لَنْ يُؤْمِنَ

الامر منه آمَنَ لِيُؤْمِنَ لِيُؤْمِنَ

والنهي عنه لَا تُؤْمِنُ لَا تُؤْمِنُ لَا يُؤْمِنُ

لَا يُؤْمِنُ

والظرف منه مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَانِ

آمَنَ اصل میں اُؤْمِنَ تھا، پھر سیمزہ ثانی ساکن کو ماقبل حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دیا تو آمَنَ ہوا۔

باب دوم هموز الفاء از باب تفعیل چوں التَّائِمِینُ

آمین گفتن

أَمَّنْ یُؤْمِنُ تَأْمِینًا فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَأَمَّنْ یُؤْمِنُ
تَأْمِینًا فَذَٰکَ مُؤْمِنٌ

لَمْ یُؤْمِنْ لَمْ یُؤْمِنْ لَا یُؤْمِنُ لَا یُؤْمِنُ

لَنْ یُؤْمِنَ لَنْ یُؤْمِنَ

الامر منه أَمَّنْ لِنُؤْمِنُ لِنُؤْمِنُ لِنُؤْمِنُ

والنهی عنه لَا تُؤْمِنُ لَا تُؤْمِنُ لَا تُؤْمِنُ

لَا یُؤْمِنُ

والظرف منه مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَانِ

باب سوم مہموز الفاء از باب تفعّل

چوں التّائّر متائّر شدن

تَائَّرٌ يَتَائَّرُ تَائَّرًا فَهُوَ مُتَائِّرٌ وَتَوَائِرٌ

يَتَائَّرُ تَائَّرًا فَذَاكَ مُتَائِّرٌ

لَمْ يَتَائَّرْ لَمْ يَتَائَّرْ لَا يَتَائَّرْ لَا يَتَائَّرُ

لَنْ يَتَائَّرَ لَنْ يَتَائَّرَ

الامر منه تَائَّرٌ لِيَتَائَّرَ لِيَتَائَّرَ

والنهي عنه لَا تَتَائَّرْ لَا تَتَائَّرْ لَا يَتَائَّرْ

لَا يَتَائَّرُ

والظرف منه مُتَائِّرٌ مُتَائِّرَانِ

باب چہارم مہموز الفاء از باب افتعال

چوں اِلِیْتَّخَذُ گرفتن

اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ اِتَّخَذَا فَهُوَ مُتَّخِذٌ وَاُتِّخِذَ
 مُتَّخِذٌ اِتَّخَذَا فَذَاكَ مُتَّخِذٌ
 لَمْ يَتَّخِذْ لَمْ يُتَّخِذْ لَا يَتَّخِذْ لَا يُتَّخِذْ لَنْ يَتَّخِذَ
 لَنْ يُتَّخِذَ
 الامر منه اِتَّخَذَ لِيُتَّخِذَ لِيُتَّخِذَ
 والنهي عنه لَا تَتَّخِذْ لَا تُتَّخِذْ لَا يَتَّخِذْ
 لَا يُتَّخِذُ
 والظرف منه مُتَّخِذٌ مُتَّخِذَانِ

اِتَّخَذَ در اصل اِتَّخَذَ تھا، ہمزہ ساکنہ سے ما قبل
 ہمزہ مکسورہ آیا تو ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے بدل
 دیا گیا تو اِتَّخَذَ ہوا، پھر اِتَّقَدَ والے قانون سے یاء کو
 تاء کر کے تاء میں ادغام کیا تو اِتَّخَذَ ہوا۔

باب پنجم هموز الفاء از باب استفعال

چون الاستیثار پسند کردن

إِسْتَأْثَرَ يَسْتَأْثِرُ إِسْتِثَارًا فَهُوَ مُسْتَأْثَرٌ
وَأُسْتُؤْثِرَ يُسْتَأْثَرُ إِسْتِثَارًا فَذَلِكَ
مُسْتَأْثَرٌ لَمْ يَسْتَأْثِرْ لَمْ يُسْتَأْثَرْ لَا يَسْتَأْثِرُ
لَا يُسْتَأْثَرُ لَنْ يَسْتَأْثِرَ لَنْ يُسْتَأْثَرَ
الامر منه إِسْتَأْثَرَ لِتُسْتَأْثَرَ لِيَسْتَأْثِرَ
لِيُسْتَأْثَرَ

والنهي عنه لَا تَسْتَأْثِرْ لَا تُسْتَأْثَرُ
لَا يَسْتَأْثِرُ لَا يُسْتَأْثَرُ
والظرف منه مُسْتَأْثَرٌ مُسْتَأْثَرَانِ

ختم شد بفضل الله وتوفيقه ومنه
والحمد لله رب العالمين

قصیدہ طوبیٰ

أَسْمَاءُ اللَّهِ الْحُسْنَىٰ

تصنیف : محدث اعظم، مُفسِّر کبیر، مصنف الفخیم، ترمذی وقت
حضرت مولانا محمد موسیٰ رحمانی بازی طیب اللہ آثارہ واعلیٰ درجاتہ فی دارالسلام

پریشانیوں اور مصائب میں مبتلا لوگوں کیلئے ایک عظیم تحفہ

نہایت مبارک اور بے مثال و بینظیر قصیدہ

اس مبارک قصیدے میں اللہ جل جلالہ کے ننانوے اسمائے حسنیٰ
سمیت تقریباً پونے دو صد نام نظم کئے گئے ہیں۔ قصیدہ طوبیٰ عالم اسلام
کا پہلا قصیدہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے اسماء دعا کے انداز میں بزبان عربی
منظوم ہیں اور عوام الناس کی آسانی کیلئے اردو ترجمہ بھی درج کیا گیا ہے۔
عرب و عجم میں بیشمار علماء و خواص و عوام نے اس قصیدے کو تکالیف
پریشانیوں اور مصائب سے نجات، مشکلات کے حل اور قضاائے حاجات
کیلئے بے انتہاء مفید پایا ہے۔ قصیدہ طوبیٰ پڑھنا شروع کیجئے چند دن میں
ہی آپ خود اس کی برکات کا مشاہدہ کر لیں گے۔

البرکات المکیة فی الصَّلوات النبویة

امیر المؤمنین فی الحدیث شیخ المشائخ حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی
طیب اللہ آثارہ کی تصنیف کردہ انتہائی مبارک اور پُر تاثیر کتاب

وظائف پڑھنے والوں کیلئے بیش بہا اور نادر خزانہ

حیرت انگیز تاثیر کی حامل درود شریف کی عجیب و غریب کتاب جو عوام و خواص میں
بے انتہاء مقبول ہے۔ اس کتاب میں حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے آٹھ سو ۸۰۰ سے زائد اسماء کو احادیث کی مستند کتب سے انتہائی تحقیق
کے بعد درود شریف کی شکل میں یکجا کیا ہے۔ کتاب کی ابتداء میں درود شریف کے فضائل
اور کتاب پڑھنے کا طریقہ تفصیلاً درج ہے۔ حضرت محدث اعظمؒ خود فرمایا کرتے تھے کہ مجھے
بیشمار لوگوں نے بتلایا ہے کہ اس کتاب کے گھر میں پہنچتے ہی انہوں نے قلیل مدت میں اس
کتاب کے عجیب و واضح فوائد محسوس کیے اور ان کی تمام مشکلات حل ہوئیں۔ وفات کے بعد
ان کے ایک شاگرد نے خواب میں دیکھا کہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جالی کا دروازہ کھلا اور
اندر سے حضرت شیخؒ انتہائی خوشی کی حالت میں مسکراتے ہوئے باہر تشریف لائے۔ شاگرد
نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور عرض کیا کہ استاذی آپ کی قبر مبارک سے جنت کی خوشبو آرہی ہے
اس کی کیا وجہ ہے؟ تو حضرت شیخؒ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میری
کتاب ”برکات مکیہ“ کو بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں شرف قبولیت حاصل ہوا ہے اسی لئے میری
قبر سے جنتی خوشبو آرہی ہے۔

پاکستان میں پہلی مرتبہ سی ڈیز پر منفرد علمی تحقیقی دروس
 خود استفادہ کیجئے اور علمی احباب کو تحفہ پیش کیجئے
طلبہ علوم نبویہ کیلئے عظیم علمی تحفہ و نعمت غیر مترقبہ
مختصر المعانی (مکمل کتاب 5 سی ڈیز پر)
شرح وقایہ اخیرین، کتاب البیع کتاب الغصب
(جلد اول مکمل 3 سی ڈیز پر)
اصول الشاشی (مکمل کتاب 2 سی ڈیز پر)
کافیہ (مکمل کتاب 2 سی ڈیز پر)
 اب نئے درسی تقریر پر مشتمل درس کافیہ کا جدید ایڈیشن "دستیاب ہے جو
 افادیت میں ایڈیشن بزرگ سے کئی اعتبار سے بہتر ہے۔
قدوری (مکمل کتاب 4 سی ڈیز پر)
هدایۃ الخو (مکمل کتاب ایک سی ڈی پر)
خوی ترکیب (ایک سی ڈی پر) صرف 45 دنوں میں عربی عبارت
 اب پہلے سے کئی گنا بہتر جدید ایڈیشن دستیاب ہے۔
ابواب الصرف مع زراعی و دستور المبتدی (2 سی ڈیز پر)
خصوصیات : نہایت آسان و عام فہم درس جنہیں آپ شروحات کی
 بنسبت کئی گنا زیادہ مفید پائیں گے۔ ریکارڈنگ نہایت صاف اور واضح۔ نیز ہر سبق
 کے ساتھ کتاب کا متعلقہ صفحہ نمبر درج کیا گیا ہے۔ کتاب کھولتے، سی ڈی میں متعلقہ سبق
 چلائیے، آپ خود کو کمرۂ جماعت میں محسوس کریں گے۔
مدارس : عبدنعیم محمد زبیر روحانی بازی عفا اللہ عنہ و عافاہ
 ابنِ محدث اعظم حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی
 طیب اللہ آثارہ و اعلیٰ درجاتہ فی دارالسلام